اشاعت کا
۴۱ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

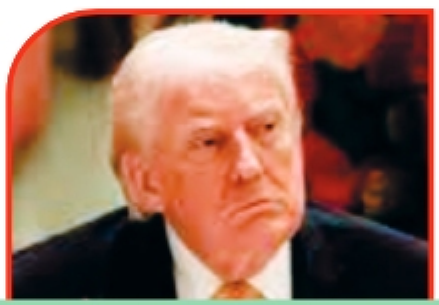

8 نائیجیریا میں داعش کے ٹھکانوں پر مہلک حملے کیے ہیں

7 یاور حسن کی شاندار سنچری، جموں وکشمیر نے آسام کو 142 رنز سے پچھاڑ دیا

3 ہمارے ملک میں زبانوں کا تنوع ہماری طاقت بن رہا ہے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 27 Deceember 2025

ESTABLISHED IN 1985

27 دسمبر 2025، بمطابق 06 رجب 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 307، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ملک میں ناقابلِ تسخیر اور مضبوط ’انسدادِ دہشت گردی گرڈ‘ بنانا حکومت کا ہدف: شاہ

آنے والے دنوں میں ہم منظم جرائم پر 360 ڈگری حملے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں

بائیسرن دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کے دہشت گرد آقاؤں کو مضبوط اور منہ توڑ جواب دیا گیا

جموں و کشمیر پولیس نے دھلی میں ہونے والے دھماکے کی شاندار تفتیش انجام دی

نئی دہلی/۲۶ دسمبر (یو این آئی/ ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے دہشت گردی کے چیلنج سے نمٹنے کے مقصد سے پورے ملک کے لیے مشترکہ انسداد دہشت گردی دستہ (اے ٹی ایس) بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا ہدف آنے والی نسلوں کے لیے ایک ناقابل تسخیر اور مضبوط 'انسداد دہشت گردی گرڈ' تیار کرنا ہے جو ہر طرح کے چیلنج کا مقابلہ کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں ہم منظم جرائم پر 360 ڈگری حملے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ شاہ نے جمعہ کو یہاں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کے دو روزہ 'انسداد دہشت گردی کانفرنس' کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ این آئی اے نے بڑی محنت سے ایک مشترکہ 'اے ٹی ایس اسٹرکچر' بنا کر ریاستوں کی پولیس کو بھیجا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جب ہم پورے ملک کا مشترکہ اے ٹی ایس اسٹرکچر بناتے ہیں، تب ہر سطح پر یکساں تیاری کا موقع ملتا ہے۔ ملک بھر کی پولیس کے لیے ایک مشترکہ اے ٹی ایس اسٹرکچر بہت ضروری ہے اور تمام ریاستوں کے پولیس ڈائریکٹر جنرل کو اس پر جلد عمل کرنا چاہیے۔" مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ مشترکہ اے ٹی ایس اسٹرکچر اور یکساں آپریشن دہشت گردوں کو کٹہرے میں کھڑا کرنے میں فائدہ دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جب تک ہم آپریشنل یکسانیت نہیں لاتے، تب تک ہم خطرے کا درست اندازہ، انٹیلیجنس شیئرنگ کا صحیح استعمال اور مربوط جوابی (بقیہ ۶ پر)

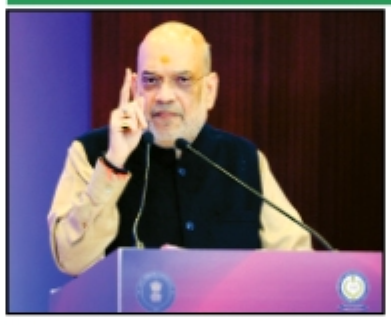

آغا روح اللہ ریزرویشن پالیسی پر طلباء کے احتجاج کی قیادت کریں گے

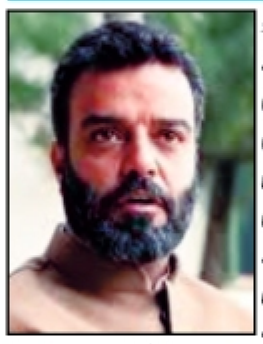

سری نگر/۲۶ دسمبر (کے این ایس) نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی اتوار 28 دسمبر کو سری نگر میں ریزرویشن پالیسی کے خلاف طلباء کے احتجاج کی قیادت کریں گے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق میڈیا کے ایک دعوت نامے کے مطابق یہ احتجاج سونوار چوک کے قریب کیا جائے گا اور اس میں مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء کی شرکت متوقع ہے۔ طلباء کا الزام ہے کہ موجودہ ریزرویشن سسٹم میرٹ کو بری طرح متاثر کر رہا ہے اور مستحق امیدواروں کے مواقع کو محدود کر رہا ہے۔ توقع ہے کہ آغا روح اللہ اجتماع سے خطاب کریں گے اور طلباء کے مطالبات کو اٹھائیں گے، موجودہ ریزرویشن پالیسی پر نظر ثانی کا مطالبہ کریں گے۔ منتظمین نے کہا کہ احتجاج پر امن ہوگا اور شرکاء سے نظم و ضبط برقرار رکھنے اور قانون کی پابندی کرنے کی تاکید کی۔ اس سے پہلے دن میں، زڈیبل سے نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے، تنویر صادق نے کہا کہ جموں و کشمیر کی کابینہ نے ریزرویشن کے معاملے پر تقریباً 25 دن پہلے فیصلہ لیا تھا اور فائل کو منظوری کے لیے لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت والی راج بھون کو بھیج دیا گیا تھا۔

سی سی ٹی وی کیمروں میں 2 مشکوک افراد کی مشتبہ نقل وحرکت

اننت ناگ اور ملحقہ علاقوں میں گھر گھر تلاشی

جنگلاتی اور پہاڑی علاقوں میں بھی انسداد شدہشت گردی کارروائیاں جاری

سری نگر/۲۶ دسمبر/ جے کے این ایس/ جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں سی سی ٹی وی کیمروں میں مشکوک نقل و حرکت ریکارڈ ہونے کی اطلاعات کے بعد سیکورٹی فورسز کی جانب سے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں 2 افراد کی مشکوک نقل وحرکت دیکھی گئی تھی، جس کے بعد سیکیورٹی ایجنسیوں نے قصبہ اننت ناگ اور ملحقہ علاقوں میں وسیع پیمانے پر سرچ اور کارڈن آپریشن شروع کر دیا گیا۔ پولیس، فوج اور دیگر سیکورٹی ایجنسیز نے عوام کے تحفظ اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے علاقے میں ناکہ بندیوں اور چیکنگ میں اضافہ کر دیا ہے۔ مخصوص اطلاعات کی بنیاد پر بعض علاقوں میں گھر گھر تلاشی لی جا رہی ہے، جب کہ بعض مقامات پر داخلی اور خارجی راستوں کو نگرانی میں رکھا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکا جا سکے۔ اسی دوران جنوبی کشمیر کے جنگلاتی اور پہاڑی علاقوں میں بھی ملی ٹنٹ مخالف کارروائیاں جاری ہیں۔ سیکورٹی فورسز گھنے جنگلات میں ممکنہ مشتبہ عناصر کی تلاش کر رہے ہیں تاکہ کسی بھی ملک یا سماج دشمن عناصر کی موجودگی کے امکان کو پوری طرح سے ختم کیا جا سکے اور اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی مشکوک شخص وہاں پناہ نہ لے رہا ہو۔ میڈیا رپورٹس (بقیہ ۶ پر)

کسی کی دھمکیوں سے نہیں ڈرتا اور نہ ہی دباؤ میں آکر کوئی غلط فیصلہ لوں گا

آغا روح اللہ کی دھمکی پر عمر عبداللہ کا ردعمل

’چند افراد ریزرویشن کے معاملے کی آڑ میں نوجوانوں اور طلباء کو گمراہ کر رہے ہیں‘ سکینہ ایتو

سری نگر ۲۶ دسمبر (کے این ایس) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما اور ایم پی آغا سید روح اللہ مہدی کی جموں و کشمیر میں سرکاری ملازمتوں اور پیشہ ورانہ کالجوں میں ریزرویشن کے معاملے پر سرزنش کی۔ ریزرویشن پر رکن پارلیمنٹ کے بیانات پر اپنے سخت ردعمل میں عمر عبداللہ نے کہا: "میں کسی کی دھمکیوں سے نہیں ڈرتا اور نہ ہی دباؤ میں آکر کوئی غلط فیصلہ لوں گا۔ مجھے نہیں معلوم کہ آپ اپنے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریزرویشن پالیسی جیسے معاملات کو ڈرا دھمکا کر یا سڑکوں پر دباؤ کے ذریعے حل نہیں کیا جا سکتا اور تمام اسٹیک ہولڈرز (بقیہ ۶ پر)

کاشی پور واقعہ: کشمیری تاجر پر حملے کے بعد مرکز کا سخت نوٹس

مرکزی وزارت داخلہ نے ریاستوں کو ہدایت جاری کی

واقعے میں ملوث تین افراد گرفتار

سرینگر ۲۶ دسمبر (یو پی آئی) جموں کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے کہا ہے کہ اتراکھنڈ کے قصبہ کاشی پور میں کشمیری شال فروش پر ہوئے حملے کے بعد مرکزی حکومت نے اس معاملے کو نہایت سنجیدگی سے لیا ہے اور ملک بھر میں کشمیری تاجروں اور طلبہ کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے واضح ہدایات جاری کی ہیں۔ ایسوسی ایشن کے مطابق معاملہ اعلیٰ سطح پر اٹھائے جانے کے فوراً بعد حکومت ہند نے یقین دلایا کہ کشمیری شہریوں کے خلاف تشدد، دھمکی یا فرقہ وارانہ خوف پھیلانے کی کسی بھی کوشش کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا اور ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ مرکزی وزارت داخلہ نے متعلقہ ریاستی حکام کو ہدایت دی ہے کہ شال فروشوں سمیت تمام کشمیری تاجروں کے تحفظ کے لیے فوری اور موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ ایسوسی ایشن نے خبردار کیا کہ کشمیری افراد کے خلاف نفرت، عدم تحفظ یا دشمنی کا ماحول پیدا کرنے والوں کو قانون کے تحت مثالی سزا دی جائے گی۔ واقعے کی تفصیلات بتاتے ہوئے ایسوسی ایشن نے کہا کہ کاشی پور میں (بقیہ ۶ پر)

طلباء کیساتھ کسی بھی قسم کے استحصال یا مقررہ ضوابط سے انحراف برداشت نہیں کیا جائے گا، سکینہ ایتو

نجی اسکولوں اور والدین ایسوسی ایشن کے نمائندوں کے ساتھ تعلیمی شعبے کے کلیدی مسائل کا جائزہ لیا

جموں/۲۶ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت اور طبی تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ میں نجی اسکول ایسوسی ایشن اور والدین ایسوسی ایشن کے نمائندوں کے ساتھ وسیع پیمانے پر بات چیت کی تاکہ تعلیمی اداروں کے کام کاج اور طلبہ کی فلاح و بہبود سے متعلق اہم مسائل پر غور کیا جائے۔ ہائیر ایجوکیشن کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور جے کے بورڈ آف سکول ایجوکیشن کے چیئرمین شانت منو، سکول ایجوکیشن کے سیکرٹری رام نواس شرما، سماگرہ شکشا کے پروجیکٹ ڈائریکٹر بھوانی رکوال، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن کشمیر، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن جموں، جے کے بورڈ کے سیکرٹری، فیس فکسیشن ریگولیشن کمیشن کے عہدیدار اور سکول ایجوکیشن اور ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے دیگر سینئر افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران تعلیم کی وزیر نے سکول فیس، تعلیمی کیلنڈر، طلبہ کی حفاظت، سکول کتابوں کی دستیابی، تعلیم کے معیار اور سکول انتظامیہ اور والدین کے درمیان موثر تعاون جیسے امور پر تفصیلی گفتگو کی۔ شرکت کنندگان سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے نجی اسکولوں کی جانب سے شفافیت، احتساب اور سرکاری رہنما خطوط کی پابندی کو یقینی بنانے پر زور دیا، جبکہ طلبہ اور والدین کے مفادات کی حفاظت کو (بقیہ ۶ پر)

این آئی اے کورٹ نے لال قلعہ دھماکہ کیس

میں دو ملزمان کی حراست میں توسیع کر دی

سرینگر ۲۶ دسمبر (یو پی آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی تحقیقات زیر التواء لال قلعہ کار بم دھماکہ کیس میں خصوصی عدالت نے جمعہ کو دو اہم ملزمان کی حراست میں مزید توسیع کر دی ہے، جبکہ ایجنسی اس مہلک دہشت گردانہ حملے کی بڑی سازش کو بے نقاب کرنے کے لیے تفتیش جاری رکھے ہوئے ہے۔ ایڈیشنل سیشنز جج پرشانت شرما نے ملزم یاسر احمد ڈار کی این آئی اے حراست میں مزید 10 دن کی توسیع کی اجازت دی، جبکہ ڈاکٹر بلال نصیر ملا کی 8 روزہ مزید تفتیشی حراست بھی منظور کی گئی۔ عدالت نے استغاثہ کے اس موقف سے اتفاق کیا کہ باقی ماندہ دہشت گردانہ نیٹ ورک تک رسائی، روابط کی نشاندہی اور اب تک جمع کیے گئے شواہد کی توثیق کے لیے مسلسل حراستی پوچھ تاچھ ناگزیر ہے۔ این آئی اے (بقیہ ۶ پر)

سال نو کا استقبال برف وباراں سے ہونے کا امکان

بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت معمول سے 1.3 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ریکارڈ

سری نگر/۲۶ دسمبر (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں سال نو کا استقبال برف و باراں سے ہونے کا امکان ہے۔ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 26 سے 29 دسمبر تک موسم جزوی ابر آلود مگر مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 30 دسمبر کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکی بارش یا برف باری ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد ازاں 31 دسمبر اور یکم جنوری کو وادی (بقیہ ۶ پر)

بانہال حادثے میں زخمی سی بی آئی پراسیکیوٹر

ہسپتال میں دم توڑ بیٹھے، آبائی گاؤں میں کہرام

سری نگر/۲۶ دسمبر (ایجنسیز) بانہال سڑک حادثے میں زخمی بجبہاڑہ کا 35 سالہ سی بی آئی وکیل اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ ادھر جونہی نعش آبائی علاقے میں پہنچائی گئی تو وہاں قیامت صغریٰ بپا ہوئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جنوبی قصبہ بجبہاڑہ سے تعلق رکھنے والے 35 سالہ وکیل جو سی بی آئی نئی دہلی میں پبلک پراسیکیوٹر کے بطور تعینات تھا جمعرات کو بانہال کے قریب ایک سڑک حادثے کا شکار ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق ایڈوکیٹ شیخ عادل نبی ولد غلام نبی شیخ ساکنہ کاڈی پورہ بجبہاڑہ اپنی آلٹو کار میں بانہال سے کشمیر کی طرف آ رہا تھا اور دن کے قریب تین بجے وہ حادثے کا شکار ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ جب گاڑی بانہال میں ریلوے کراسنگ کے قریب پہنچی تو اسے ایک اسکارپیو گاڑی نے زیردور ٹکر ماری جس کے نتیجے (بقیہ ۶ پر)

ڈی سی آفس اننت ناگ میں تعینات ہلپر، رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار

سرینگر/ ۲۶ دسمبر/ (ایجنسیز) رشوت خور ملازمین و اہلکاروں کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے اینٹی کورپشن بیورو نے ضلع ترقیاتی کمشنر آفس اننت ناگ کے اندر بطور ہلپر کام کر رہے ملازم کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں دبوچ لیا۔ نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اینٹی کورپشن بیورو نے ضلع اننت ناگ میں ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں رشوت لیتے ہوئے محکمہ دیہی ترقی کے ایک ملازم کو گرفتار کیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ملزم کی شناخت منظور احمد آہنگر ولد محمد رفیق ساکنہ سرہند واچھ بل کے بطور ہوئی اور وہ محکمہ دیہی ترقی میں بطور مددگار کام کر رہا تھا۔ اے سی بی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ملزم نے شکایت کنندہ سے سرکاری کام انجام دینے کیلئے 4000 روپے کی رشوت طلب کی تھی۔ شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے، تصدیق کے بعد جال بچھا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اے سی بی کی ٹیم ڈپٹی کمشنر آفس اننت ناگ میں داخل ہوئی اور ملزم کو رشوت کی رقم قبول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ اسے فوری طور پر حراست میں لے لیا گیا اور اس کے قبضے سے داغدار رقم برآمد کر لی گئی۔ اہلکار نے کہا کہ ایک مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا دیگر اہلکار بھی ملوث تھے یا دوسروں سے بھی ایسے ہی مطالبات کیے گئے تھے۔

امسال 1.47 کروڑ سے زیادہ سیاحوں نے صوبہ جموں کی سیر کی

گزشتہ چار سالوں میں جموں وکشمیر میں غیر ملکی سیاحوں کی تعداد میں کئی گنا اضافہ ہو

جموں/۲۶ دسمبر (یو این آئی) گرچہ سال رواں کے آغاز میں ہی پہلگام واقعے اور اس کے بعد غیر معمولی نوعیت کی بارشوں اور سیلابی صورتحال کے نتیجے میں جموں وکشمیر کے سیاحتی منظر نامے پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہوئے لیکن اس کے باوصف امسال قریب ڈیڑھ لاکھ سیاحوں جن میں 12 ہزار غیر ملکی سیاح شامل تھے، نے صوبہ جموں کے مختلف سیاحتی مقامات کی سیر کی۔ قابل ذکر ہے کہ اس سال جموں وکشمیر میں سیاحت کا شعبہ ماہ اپریل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ماہ مئی میں آپریشن سندھور اور اگست کے مہینے میں شدید موسلا دھار بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے متاثر رہا جس کے اثرات صوبہ جموں پر بھی مرتب ہوئے۔ ان حالات کی وجہ سے سیاحتی مقامات بشمول ماتا ویشنو دیوی، شیو کھوری مزار، پتنی ٹاپ، سناسر، بھدرواہ سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سال رواں کے دوران اب تک مجموعی طور پر 1 کروڑ 47 لاکھ 32 ہزار 5 سو 52 سیاح جن میں 12 ہزار 8 سو 89 غیر ملکی سیاح شامل تھے، نے جموں صوبے کے مختلف سیاحتی مقامات کی سیر سے لطف اندوز ہوئے جن میں سے 63 لاکھ 68 ہزار 2 سو 33 یاتریوں نے ضلع ریاسی کے ترکوٹہ پہاڑیوں میں واقع شری ماتا ویشنو دیوی مندر کی یاترا کی جن (بقیہ ۶ پر)

بڈگام ریلوے اسٹیشن پر سیلفی لیتے ہوئے دو نوجوان کرنٹ لگنے سے شدید زخمی

ایک کی حالت نازک

سرینگر/۲۶ دسمبر/ (آفاق نیوز) بڈگام ریلوے اسٹیشن پر ایک اسٹیشنری ٹرین کے اوپر سیلفی لینے کے دوران دو نوجوان بجلی کے زندہ تار سے رابطے میں آنے کے بعد شدید زخمی ہوگئے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب دونوں لڑکے ٹرین کی چھت پر سیلفی لینے کیلئے چڑھ گئے اور غلطی سے اوور ہیڈ ہائی وولٹیج تار کو چھو گئے جس کے نتیجے میں شدید کرنٹ لگ گیا۔ دونوں متاثرین کو شدید چوٹیں آئیں اور انہیں علاج کے لیے فوری طور پر سری نگر کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال لے جایا گیا۔ (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کروڑوں کی غیر منقولہ جائیداد ضبط

بجبہاڑہ کی ایک دو منزلہ رہائشی مکان اور تقریباً 10 کنال سیب کے باغات شامل

سرینگر/۲۶ دسمبر/ (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف ایک اہم کریک ڈاؤن میں، اننت ناگ میں پولیس نے تھانہ بجبہاڑہ کے دائرہ اختیار میں بدنام زمانہ منشیات فروشوں کی کروڑوں مالیت کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی ہے۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ نے سجاد احمد بٹ ولد محمد مقبول بٹ ساکنہ واگھامہ بجبہاڑہ کی ایک دو منزلہ رہائشی مکان اور تقریباً 10 کنال سیب کے باغات کو منسلک کیا۔ یہ جائیدادیں منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کی سرگرمیوں کے ذریعے حاصل کی گئی آمدنی کے طور پر قائم کی گئی (بقیہ ۶ پر)

کابینہ نے ریزرویشن پر فیصلہ کیا ہے، فائل منظوری کے لئے راج بھون میں ہے: تنویر صادق

سری نگر/۲۶ دسمبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور رکن اسمبلی تنویر صادق کا کہنا ہے کہ کابینہ نے ریزرویشن کے معاملے پر فیصلہ کیا ہے اور اس فائل کو منظوری کے لئے راج بھون بھیج دیا گیا۔ انہوں نے تمام متعلقین سے اپیل کی کہ وہ راج بھون کو یہ فائل جلد سے جلد منظور کرنے کی اپیل کریں۔ موصوف ترجمان اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ ریزرویشن کے متعلق پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'شاید ہمارے نوجوانوں کو یہ معلوم نہیں ہے کہ کابینہ نے 25 دن قبل ریزرویشن کے معاملے پر فیصلہ کیا ہے اور اس فائل کو منظوری کے لئے راج بھون بھیج دیا گیا ہے، ہم نے منشور میں بھی کہا تھا کہ ہم ریزرویشن کو ریشنالائز کریں گے'۔ ان کا کہنا تھا: 'فائل اس وقت راج بھون میں ہے میں تمام متعلقین سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ راج بھون سے اس فائل کو جلد سے جلد منظور کرنے کی اپیل کریں تاکہ وہ اس کو حکومت کو واپس بھیج سکیں اور ہم اس پر عملدر آمد کر سکیں'۔ رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ کے ایک حالیہ بیان کے تنویر صادق نے کہا': آغا صاحب ہمارے لیڈر ہیں، میں میڈیا کی وساطت (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ عمر فاروق نے ’حریت چیئرمین‘ کا عہدہ ایکس پروفائل سے ہٹا دیا

سرینگر/۲۶ دسمبر (ایجنسیز) وادی کے معروف مذہبی رہنما اور معتدل علیحدگی پسند آواز سمجھے جانے والے میر واعظ عمر فاروق نے جمعرات کی شام اپنے تصدیق شدہ ایکس (سابق ٹوئٹر) اکاؤنٹ سے ’چیئرمین آل پارٹیز حریت کانفرنس‘ کا عہدہ ہٹا دیا، جس کے بعد وادی میں اس اقدام کے محرکات پر مختلف قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں۔ میر واعظ کے تازہ ترین پروفائل بائیو میں اب صرف ان کا نام اور بنیادی مقام درج ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ان کے دو لاکھ سے زائد فالوورز ہیں۔ انہوں نے جمعہ کی صبح 'ایکس' پر اپنے ایک وضاحتی پوسٹ میں کہا': کچھ عرصے سے مجھے حکام کی جانب سے دباؤ تھا کہ میں (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے ضلع پونچھ میں ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سکیموں اور منصوبوں کو تیز رفتاری سے مکمل کرنے پر زور

جموں/۲۶ دسمبر/ (ڈی پی آئی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے ضلع پونچھ میں ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کے مقصد سے آج ایک ورچول میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع میں جاری ترقیاتی کاموں کی مجموعی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ جائزہ میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما، مختلف محکموں کے سربراہان اور اہم ضلعی افسران نے شرکت کی۔ اس میٹنگ کا (بقیہ ۶ پر)

سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے سونہ مرگ میں ویٹ برج کے کام کا جائزہ لیا

حفاظت کے لئے ایکسل لوڈ کے اصولوں پر سختی سے عمل درآمد کی اہمیت پر زور

گاندربل/۲۶ دسمبر/ سیکرٹری محکمہ ٹرانسپورٹ اونی لواسا نے آج سونہ مرگ کا دورہ کیا تاکہ یہاں کے ویٹ برج کے کام اور سہولیات کا جائزہ لیا جا سکے۔ سیکرٹری کے ہمراہ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (آر ٹی او) کشمیر، اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (اے آر ٹی او) گاندربل اور دیگر متعلقہ افسران و اہلکار موجود تھے۔ دورے کے دوران انہوں نے ویٹ برج کی عملی حالت، افرادی قوت کی دستیابی اور بنیادی ڈھانچے کی مناسبیت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اوورلوڈنگ کو روکنے، ٹریفک کے ہموار ضابطے کو یقینی بنانے، سڑکوں کی حفاظت اور بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کے لئے ایکسل لوڈ کے اصولوں پر سختی سے عمل درآمد کی اہمیت پر زور دیا۔ سیکرٹری نے افسران کو ہدایت دی کہ ویٹ برج کے کاموں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے، بین محکمہ جاتی تال میل کو بہتر بنائیں اور سہولیت کی چوبیس گھنٹے فعالیت کو بالخصوص سیاحوں کی آمد اور زیادہ ٹریفک کے دوران برقرار رکھیں۔ انہوں نے ڈیوٹی پر موجود عملے کے ساتھ بھی بات چیت کی اور روزمرہ کے کاموں میں درپیش چیلنجوں کا جائزہ لیا، کارکردگی اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے مسائل کے بروقت ازالہ پر زور دیا۔ اس دورے کا مقصد ٹرانسپورٹ کی عمل آوری کے نظام کو مضبوط بنانا اور سونہ مرگ کے علاقے میں گاڑیوں کی آوجاہی کے مؤثر ضابطے کو یقینی بنانا تھا۔

ستیش شرما نے جموں میں بگ جے کے پی ایل کے افتتاح میں شرکت کی

ٹرانسپورٹ، سائنس اور ٹیکنالوجی کے دفاتر کا اچانک معائینہ کیا

جموں/۲۶ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات وامور صارفین، ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوان و کھیل کود اور سائنس و ٹیکنالوجی ستیش شرما نے آج جموں میں بگ جموں و کشمیر پریمیئر لیگ (جے کے پی ایل) کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی اور عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے سپورٹس کلچر کو فروغ دینے اور جموں بھر میں کھیلوں کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوف نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت جموں و کشمیر کے نوجوانوں کے لئے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور کھیلوں کی سرگرمیوں کے فروغ دینے پر خصوصی توجہ (بقیہ ۶ پر)

چیف الیکٹورل آفیسر نے سانبہ میں ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی گودام کا سہ ماہی معائنہ کیا

سانبہ/۲۶ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) جموں و کشمیر سنجیو ورما نے آج یہاں ضلع انتظامی کمپلیکس سانبہ میں ضلع سانبہ کے الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) اور ووٹر ویریفائی ایبل پیپر آڈٹ ٹریل (وی وی پی اے ٹی) گودام کا لازمی سہ ماہی معائنہ کیا۔ یہ معائنہ ضلع ترقیاتی کمشنر سانبہ آیوشی سوڈن، نوڈل آفیسر برائے ای وی ایم جے اینڈ کے سندیش کمار گپتا اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر، سُنیل انگرال کے ساتھ مشترکہ طور پر کیا گیا۔ معائینے کے دوران منظور شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندے بشمول بی ایس پی اور بی جے پی بھی موجود تھے، تاکہ مقررہ انتخابی ضوابط کے مطابق شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ معائنہ کے دوران افسران نے سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا جس میں (بقیہ ۶ پر)

سکمز سرینگر نے جموں و کشمیر میں اپنی نوعیت کی پہلی زخموں سے پاک

کامیاب تھائرائیڈ سرجری کے ساتھ اہم سرجیکل سنگ میل رکھ دی

سرینگر/26 دسمبر/ کے پی ایس/ شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (SKIMS) نے جموں و کشمیر کے مرکزی علاقہ میں اپنی نوعیت کی پہلی کم سے کم حملہ آور، زخموں سے پاک تھائرائیڈ سرجری کو کامیابی سے انجام دے کر ایک اہم جراحی سنگ میل حاصل کیا ہے۔ یہ تاریخی کامیابی خطے کی جراحی کی صلاحیتوں میں ایک اہم پیشرفت کی نشاندہی کرتی ہے اور جدید ترین مریضوں کی دیکھ بھال میں ایک رہنما کے طور پر سکمز کی پوزیشن کو مضبوط کرتی ہے۔ موصولہ تفصیلات کے مطابق یہ ابتدائی طریقہ کار Department of General and Minimal Invasive Surger کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر اعجاز احمد ملک اور اینڈوکرائن اینڈ بریسٹ سرجری ڈویژن کی سربراہی میں انجام دیا گیا۔ سرجری میں تائرواڈ گلینڈ کو ہٹانے کے لیے تکنیکی طور پر پیچیدہ دور دراز تک رسائی کی کم سے کم ناگوار تکنیک شامل تھی، اس طرح گردن پر نظر آنے والے زخموں سے بچ جاتا ہے۔ یہ نقطہ نظر کم سے کم ناگوار اور لیپروسکوپک سرجری میں ایک بڑی چھلانگ کی نمائندگی کرتا ہے اور اس کی درستگی، کم ہونے کے بعد کے صدمے، اور مریض کی صحت یابی کے بہتر نتائج کے لیے ریاستی اور قومی دونوں جراحی فورمز پر اسے بڑے پیمانے پر سراہا گیا ہے۔ محکمہ نے اس ترمیم شدہ (بقیہ ۶ پر)

حمایت..2.0 کا مقصد جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو مارکیٹ

کے مطابق مہارتوں سے آراستہ کرنا ھے

جاوید ڈار نے ضلعی سطح پر ٹریننگ کیلئے سینکشن آرڈرز تقسیم کئے

جموں/۲۶ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے دیہی پیداوار، دیہی ترقی اور پنچایتی راج، کواپریٹو اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج کہا کہ حمایت 2..0 کا مقصد جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو مارکیٹ کے مطابق مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے تاکہ وہ ہائی ڈیمانڈ والے روزگار حاصل کر سکیں۔ ان باتوں کا اظہار انہوں نے جموں کے ریلوے روڈ پنچایت بھون میں پروجیکٹ امپلیمینٹیشن ایجنسیز (پی آئی ایز) کو سینکشن آرڈرز تقسیم کرتے ہوئے کیا۔ وزیر نے کہا کہ اس نئے پروگرام کا فوکس نتائج پر مبنی مہارت کی ترقی پر ہے جسے موجودہ اور ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی (بقیہ ۶ پر)

سانبہ میں منشیات کے اڈوں پر کارروائی، 16 افراد حراست میں لے کر جیل بھیج دیے گئے

جموں/۲۶ دسمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع سانبہ میں پولیس نے منشیات سے متاثرہ مقامات پر اچانک کارروائی کرتے ہوئے 16 افراد کو حراست میں لے کر ضلع جیل کٹھوعہ منتقل کر دیا ہے۔ یہ کارروائی جمعہ کے روز خفیہ اطلاع کی بنیاد پر انجام دی گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پولیس نے تحصیل وجے پور کے رکھ بروٹیاں علاقے میں آپریشن چلایا، جو منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے لیے بدنام ہے۔ کارروائی کے دوران بعض بے گھر افراد مشکوک حالت میں گھومتے ہوئے پائے گئے، جنہیں موقع پر ہی حراست میں لے لیا گیا۔ پولیس کے مطابق تمام 16 افراد کو بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا کی (بقیہ ۶ پر)

ڈائریکٹر اسٹیٹس نے سری نگر میں دفتر اور رہائشی سہولیات کا تفصیلی معائینہ کیا

سول سیکرٹریٹ، اسمبلی کمپلیکس اور سرکاری رہائشی کالونیوں میں جاری کاموں کا موقعہ پر جائزہ لیا

سری نگر/۲۶ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) ڈائریکٹر اسٹیٹس کشمیر اشونی کھجوریہ نے سری نگر کے مختلف مقامات پر دفتری اور رہائشی سہولیات اور متعلقہ انتظامات کا تفصیلی معائینہ کیا اور جائزہ لیا جن میں سول سیکرٹریٹ، اسمبلی کمپلیکس، اولڈ سیکرٹریٹ کمپلیکس اور تلسی باغ و جواہر نگر کے رہائشی کوارٹرز شامل ہیں۔ معائینے کے دوران ڈائریکٹر موصوف کے ہمراہ محکمہ کے سینئر افسران بشمول ایف اے سی اے او، ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیٹس، ڈپٹی ڈائریکٹر (پی) اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسٹیٹس کے علاوہ دیگر افسران بھی تھے۔ ڈائریکٹر موصوف نے سول سیکرٹریٹ سری نگر میں مختلف بلاکوں کا تفصیلی دورہ کیا (بقیہ ۶ پر)

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کے روزمرہ واقعات

حالیہ دنوں میں 988 لائسنس معطل و منسوخ

سری نگر/۲۶ دسمبر/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر ٹریفک پولیس نے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوروں کیخلاف کارروائی مزید سخت کر دی ہے، اور حالیہ دنوں 469 ڈرائیونگ لائسنس معطل جبکہ 419 لائسنس منسوخ یا نااہل قرار دیے گئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ کارروائیاں موٹر وہیکلز ایکٹ 1988 کے تحت سرینگر اور جموں میں موٹر وہیکلز ڈیپارٹمنٹ اور ٹریفک پولیس کی جانب سے چند ہفتوں سے جاری مشترکہ اور خصوصی مہم کے دوران انجام دی گئیں۔ حکام کے مطابق سنگین اور عادی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں انجام دی گئیں۔ حکام نے مزید بتایا کہ حالیہ دنوں چیکنگ کے دوران ٹریفک قوانین کی بار بار خلاف ورزی کرنے والے 1000 سے زیادہ ڈرائیوروں کے لائسنس کارروائی کے لیے فہرست میں شامل کیے گئے ہیں۔ ای ٹی وی بھارت نے سینئر ٹریفک پولیس آفیسر منصور احمد کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حکام کی کارروائی کے دوران تیز رفتاری، ڈرائیونگ کے دوران لاپرواہی، ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کے بغیر ڈرائیونگ، دوران ڈرائیونگ موبائل فون کا استعمال، کم عمر ڈرائیورز اور دیگر خطرناک خلاف ورزیوں پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ٹریفک پولیس افسر نے مزید کہا کہ کمرشل، (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ فاؤنڈیشن نے کیلنڈر 2026 جامع مسجد سرینگر میں جاری کردیا

سرینگر/۲۶ دسمبر/ ایک بیان کے مطابق میرواعظ فاؤنڈیشن نے انجمن اوقاف جامع مسجد سرینگر کے اشتراک سے آج تاریخی جامع مسجد سرینگر میں حسب روایت اپنا کیلنڈر 2026 (1448ھ) بعنوان Pillars of Faith تاریخی شاہراہ ریشم پر واقع لکڑی کی مساجد کا اجراء کیا گیا۔ یہ کیلنڈر شاہراہ ریشم کے ساتھ ساتھ کشمیر سے وسطی ایشیا اور اس سے آگے تک موجود لکڑی کی مساجد کے روحانی، تعمیراتی اور ثقافتی ورثے (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کی جانب سے اجمیر شریف میں چادر چڑھائی گئی

سری نگر/۲۶ دسمبر (یو این آئی) سلطان ہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی (رح) کے 814 ویں عرس مبارک کی مناسبت سے جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے اجمیر شریف میں مبارک چادر چڑھائی گئی۔ پارٹی کی طرف سے یہ سعادت راجیہ سبھا رکن و پارٹی ٹریژرر شمی اوبرائے اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر صوبہ و ایم ایل اے لالچوک احسان پردیسی نے انجام دی۔ اس موقعے پر سجادہ نشین الحاج سید فخر المعین بھی موجود تھے۔ وفد نے روضۂ اقدس پر عالم اسلام کی سربلندی، اُمت مسلمہ کی خوشحالی، جموں و کشمیر میں امن و امان، بھائی چارے اور لوگوں کی فلاح و ترقی کے لیے خصوصی دعائیں مانگیں۔ (بقیہ ۶ پر)

کشمیری زیرِ سماعت قیدیوں کی حالت زار انسانی المیہ: محبوبہ مفتی

ملک کی جیلوں میں 76 فیصد قیدی زیر سماعت ہیں

سرینگر/۲۶ دسمبر (یو پی آئی) سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے وادی سے باہر جیلوں میں بند کشمیری زیر سماعت قیدیوں کے مسئلے کو شدید انسانی بحران قرار دیتے ہوئے عدلیہ اور حکومت دونوں سے سخت سوالات اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برسوں کی اس طویل حراست نے غریب خاندانوں کی زندگی کو تلخ ترین مرحلے میں دھکیل دیا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ قیدیوں کے اہل خانہ مالی تنگی کے باعث دور دراز ریاستوں کی جیلوں تک باقاعدہ سفر کرنے (بقیہ ۶ پر)

مسجد کے اندر کبوتر لے جانے کا واقعہ

حرکت انتہائی غیر ذمہ دارانہ اور جہالت پر مبنی

مفتی ناصر الاسلام نے کیا فوری کارروائی کا مطالبہ

سری نگر/۲۶ دسمبر/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر کے مفتی اعظم مفتی ناصر الاسلام نے ایک وائرل ویڈیو میں ایک شخص کی مسجد کے اندر کبوتر اٹھائے ہوئے نظر آنے والے اس فعل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عمل مقدس مذہبی مقامات اور جذبات کی توہین کے مترادف ہے، اور حکام سے بلا تاخیر مداخلت کرنے کی اپیل کی ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس سے بات کرتے ہوئے مفتی اعظم، مفتی ناصر الاسلام نے اس واقعہ کو انتہائی غیر ذمہ دارانہ اور جہالت پر مبنی قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ مساجد انتہائی تقدس کی جگہیں ہیں اور ان کے ساتھ احترام کیساتھ پیش آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بروقت توجہ نہ دی گئی تو ایسی کارروائیوں سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بگاڑنے کا امکان ہے۔ فیس بک اور انسٹاگرام سمیت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ایک ویڈیو گردش کرنے کے بعد وادی بھر میں بڑے پیمانے پر غم و غصے کے درمیان یہ ریمارکس سامنے آئے ہیں، جس میں ایک شخص کو مسجد کے اندر یا منبر کے قریب کبوتر کیساتھ دکھایا گیا ہے، جس سے عوام کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ مفتی ناصر الاسلام نے مزید یاد کیا کہ ان کے والد (بقیہ ۶ پر)

رام گڑھ سانبہ میں کھیتوں سے جہاز کی شکل کا غبارہ ملا، اودھم پور میں مشکوک بیگ ملنے کے بعد پولیس کی جانچ شروع

سرینگر/۲۶ دسمبر/ ایس این این/ جموں کے سانبہ ضلع کے رام گڑھ علاقے میں اسکول کے قریب زرعی کھیتوں میں ہوائی جہاز کی شکل کا ایک غبارہ پڑا ہوا ملا جس کے بعد تحقیقات شروع کردی گئی۔ ادھر ادھم پور میں مشکوک بیگ ملنے کے بعد پولیس نے جانچ شروع کردی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سانبہ ضلع کے رام گڑھ علاقے میں اسکول کے قریب زرعی کھیتوں میں ہوائی جہاز کی شکل کا ایک غبارہ پڑا ہوا ملا۔ ذرائع نے بتایا کہ غبارے کو مقامی باشندوں نے علی الصبح دیکھا، جنہوں نے فوری طور پر پولیس اسٹیشن رام گڑھ کو اطلاع دی۔ ابتدائی تشخیص اور شے پر نشانات کی بنیاد پر شبہ ہے کہ غبارہ سرحد (بقیہ ۶ پر)

یوتھ ایمپاورمنٹ آرگنائزیشن نے IEEMA CSR انیشی ایٹو کے

تحت تربیت یافتہ امیدواروں کے لیے پلیسمنٹ ڈرائیو کا انعقاد کیا

سمبل/۲۶ دسمبر/ ایک بیان کے مطابق یوتھ ایمپاورمنٹ آرگنائزیشن نے IEEMA CSR انیشی ایٹو کے تحت تربیت یافتہ امیدواروں کے لیے ایک کامیاب پلیسمنٹ ڈرائیو کا انعقاد کیا، جو پاور سیکٹر اسکل کونسل کی نگرانی میں "اسکل ڈیولپمنٹ سینٹر، سمبل، بانڈی پورہ" میں منعقد ہوئی۔ تربیت یافتہ 30 امیدواروں میں سے 25 امیدواروں کو "Genus Power Infrastructure Ltd." کی جانب سے آفر لیٹرز جاری (بقیہ ۶ پر)

بارہ مولہ میں دریائے جہلم سے ماہی گیر کو قدیم مورتی ملی

پولیس نے محکمہ آثارِ قدیمہ کے حوالے کر دی

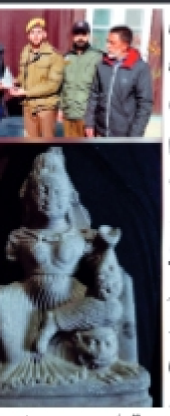

سرینگر/۲۶ دسمبر (آفاق نیوز) بارہ مولہ، 26 دسمبر: شمالی کشمیر کے ضلع بارہ مولہ میں دریائے جہلم سے ایک ماہی گیر کو ماہی گیری کے دوران ایک قدیم پتھر کی مورتی برآمد ہوئی جسے پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے محکمہ آثار قدیمہ کے حوالے کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق، 25 دسمبر 2025 کو نذیر احمد لٹو ولد غلام محمد لٹو ساکنہ شلتنگ/ زوگیار نے تھانہ شیری میں اطلاع دی کہ دریا میں جال ڈالنے کے دوران اسے ایک پتھر کی تراشی ہوئی مورتی ملی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے مجسمہ اپنی تحویل میں لے کر محفوظ مقام پر رکھ دیا۔ سرکاری ہدایات اور باقاعدہ طریقہ کار کی تکمیل کے بعد، 26 دسمبر 2025 کو بارہ مولہ پولیس نے مذکورہ پتھر یلی مورتی — جسے ماہرین نے دیوی درگا کا مجسمہ قرار دیا ہے — کو محکمہ آرکیالوجی و عجائب گھر جموں و کشمیر کے افسران کے سپرد کر دیا۔ یہ حوالگی باضابطہ دستاویزات اور ہینڈاوور/ٹیک اوور کارروائی کے تحت انجام دی گئی۔ پولیس نے کہا کہ وہ خطے کی ثقافتی اور تاریخی ورثے کے تحفظ کیلئے پر (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں سائبر پولیس کی بڑی کامیابی

46 گمشدہ موبائل فون برآمد، مالکان کے حوالے

سرینگر/۲۶ دسمبر (آفاق نیوز) جموں و کشمیر کے ضلع گاندربل میں سائبر پولیس نے ایک اہم کارروائی کے دوران مختلف مقامات سے 46 گمشدہ اور مسروقہ موبائل فون برآمد کر کے ان کے اصل مالکان کے حوالے کر دیے۔ یہ موبائل فون لاکھوں روپے مالیت کے بتائے جا رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ چار ماہ کے دوران عام شہریوں کی جانب سے سائبر پولیس اسٹیشن گاندربل میں متعدد شکایات درج کرائی گئیں، جن میں موبائل فون گم ہونے یا کھو جانے کی رپورٹس شامل تھیں۔ ان شکایات کے بعد سائبر پولیس نے خصوصی ٹیمیں تشکیل دیں جنہوں نے تکنیکی مہارت اور فیلڈ ورک کی بنیاد پر مختلف علاقوں سے 46 موبائل فون کامیابی کے ساتھ ٹریس کر لیے۔ بر (بقیہ ۶ پر)

حضرت غریب نواز معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ کی دینی خدمات

بے مثال، عرس مبارک پر حقانی میموریل ٹرسٹ کا نذرانہِ عقیدت

سرینگر/۲۶ دسمبر/ ایک بیان کے مطابق حقانی میموریل ٹرسٹ جموں و کشمیر نے خواجہ غریب نواز حضرت معین الدین چشتی سنجری رحمتہ اللہ علیہ کے عرس شریف پر انکو نذرانہ عقیدت پیش کیا ہے۔ ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے انہیں گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ نے اپنی پوری زندگی اسلام کی سربلندی، دین کی تبلیغ و اشاعت اور معاشرے کی اصلاح کیلیے وقف کی تھی آپ نصف صدی ہندوستان میں مقیم رہے اور اسی دوران اصلاح معاشرہ، دعوت دین اور تبلیغ و ترویج اسلام کے حوالے سے وہ گراں قدر کارنامے انجام دیے جس کے اثرات (بقیہ ۶ پر)

کپواڑہ میں ٹیریٹوریل آرمی کے نئے بھرتی ہونے والوں کیلئے تصدیقی پریڈ کا انعقاد

سرینگر/۲۶ دسمبر/ ایس این این/ شمالی ضلع کپواڑہ میں ٹیریٹوریل آرمی کے نئے بھرتی ہونے والوں کیلئے تصدیقی پریڈ کا انعقاد کیا گیا جس میں سرینگر میں مقیم فوج کے چنار کور کمانڈر نے بھی شرکت کی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق یہ تقریب میں فوجیوں، ان کے والدین اور علاقے کیلئے ایک قابل فخر اور اہم موقع تھا۔ یہ تقریب علاقائی فوج کے کپواڑہ (بقیہ ۶ پر)

چاڈورہ ٹی آئی ای ورکشاپ کا شاندار اختتام

ورکشاپ میں بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ

چاڈورہ/۲۶ دسمبر/ جمیل انصاری/ نیشنل اسکول آف ڈراما (این ایس ڈی) کے ٹی آئی ای سنٹر سری نگر کے اہتمام سے، انگلو ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ اور جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اشتراک سے منعقدہ پندرہ روزہ تھیٹر ان ایجوکیشن (TIE) ورکشاپ کا اختتام چاڈورہ بڈگام میں نہایت جوش و خروش انداز میں ہوا۔ یہ ورکشاپ دو مختلف عمر کے گروپوں کے لئے ترتیب دیا گیا تھا، جس کا بنیادی مقصد بچوں میں تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینا، زندگی کی مثبت قدروں سے روشناس کرانا اور ان کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا تھا۔ اختتامی تقریب کے موقع پر طلبا نے دل موہ لینے والے اسٹیج اسکیٹس پیش کیے، جنہیں (بقیہ ۶ پر)

گزشتہ 24 گھنٹوں میں مزید پانچ

مقامات پر آگ لگنے سے کئی ڈھانچوں کو نقصان

سرینگر/۲۶ دسمبر/ ایس این این/ سردیوں کے چلتے وادی کشمیر میں آتشزدگی کے بڑھتے واقعات کے بیچ شمال و جنوب میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پانچ مقامات پر آگ کی وارداتیں رونما ہوئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وادی کشمیر میں آگ لگنے کے واقعات میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں آگ لگنے کے پانچ مزید واقعات رونما ہو گئے ہیں۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کی جانب سے فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کشمیر صوبے میں آتشزدگی کے پانچ واقعات رونما ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سوپور (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں منشیات فروش گرفتار، ہیروئن برآمد: پولیس

جموں/۲۶ دسمبر (یو این آئی) منشیات اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کو تواتر کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے اودھم پولیس نے ایک سخت گیر منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن اودھم پور (بقیہ ۶ پر)

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Saturday 27 December 2025

صدر جمہوریہ نے 20 بہادر بچوں کو باوقار پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار' سے نوازا

باصلاحیت بچوں کی وجہ سے ہی ہندوستان عالمی سطح پر شطرنج کی سپر پاور مانا جاتا ہے، مرمو

نئی دہلی، 26 دسمبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے مختلف شعبوں میں 18 ریاستوں سے تعلق رکھنے والے 20 بہادر بچوں کو ان کی غیر معمولی کامیابیوں پر پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار سے نوازا ہے۔ محترمہ مرمو نے جمعہ کو یہاں وگیان بھون میں منعقدہ ایک تقریب میں ان بچوں کو ان کے غیر معمولی کارناموں پر یہ باوقار قومی ایوارڈز عطا کیے۔ صدر جمہوریہ نے ایوارڈ حاصل کرنے والے بچوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان بچوں نے اپنے کنبے، ان کے چاروں صاحبزادوں نے حق اور انصاف کی خاطر جنگ اور جدوجہد کرتے ہوئے قربانی دی تھی۔ آج کے دن ہم سب ان کے دو سب سے چھوٹے صاحبزادوں کو یاد کرتے ہیں جن کی بہادری کا احترام ملک اور بیرونِ ملک کیا جاتا ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا، ''مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ ایوارڈ حاصل کرنے والے تمام بچوں نے مختلف شعبوں میں غیر معمولی خدمات انجام دی ہیں۔ بہادری، فن و ثقافت، ماحولیات، اختراع، سائنس و ٹیکنالوجی، سماجی خدمت

اپنے سماج اور پورے ملک کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اعزاز حاصل کرنے والے ان بچوں سے ملک کے دیگر تمام بچے ترغیب حاصل کریں گے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ تقریباً 320 سال قبل، سکھ مذہب کے دسویں گرو اور تمام ہندوستانیوں کے لیے قابلِ احترام گرو گوبند سنگھ جی اور اور کھیل کود جیسے مختلف شعبوں میں آپ کی غیر معمولی صلاحیتوں کا تعارف حاصل ہوا ہے۔'' انہوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان بچوں نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سات سالہ واکا لکشمی پراگنیکا جیسے باصلاحیت بچوں کی وجہ سے ہی ہندوستان عالمی سطح پر شطرنج کی سپر پاور مانا جاتا ہے۔

2025 میں اجولا یوجنا کے مستفیدین کی تعداد 10.35 کروڑ سے متجاوز

تیل و گیس کے شعبے میں اصلاحات کے حوالے سے نمایاں پیش رفت

نئی دہلی/۲۶ دسمبر (یو این آئی) پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے سال 2025 کے دوران ماحولیات کے لیے سازگار توانائی تک رسائی بڑھانے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور تیل و گیس کے شعبے میں اصلاحات کے حوالے سے نمایاں پیش رفت کی ہے۔ جمعہ کو جاری کردہ اختتام سال کے جائزے کے مطابق اس شعبے میں اہم کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ اس سال کی سب سے بڑی خاص بات پردھان منتری اجولا یوجنا (پی ایم یو وائی) کی مسلسل توسیع رہی، جس کے تحت یکم دسمبر 2025 تک کھانا پکانے میں استعمال ہونے والے ماحولیات کے لیے سازگار ایندھن تک رسائی حاصل کرنے والے مستفیدین کی تعداد بڑھ کر تقریباً 10.35 کروڑ ہو گئی ہے۔ حکومت نے اس سہولت کو ہر گھر تک پہنچانے کے لیے مالی سال 2025-26 کے دوران مزید 25 لاکھ ایل پی جی کنکشنز جاری کرنے کی منظوری دی ہے۔

مختصر بہتری کے باوجود دہلی کی آب و ہوا پھر خراب،

اے کیو آئی 292 پہنچا

نئی دہلی، 26 دسمبر (یو این آئی) ہفتے کے آغاز میں مختصر راحت کے بعد جمعہ کو دہلی میں آب و ہوا کا معیار ایک بار خراب ہو گیا اور شہر کی ہوا دوبارہ 'خراب' زمرے میں چلی گئی۔ گاڑیوں سے نکلنے والی گیس اور پڑوسی این سی آر اضلاع سے آنے والی آلودگی بدستور دارالحکومت کی فضا پر بوجھ بنی ہوئی ہے۔ جمعہ کی صبح دہلی کے باشندوں کو نسبتاً قدرے صاف ہوا کا احساس ہوا، تاہم آلودگی کی سطح بدستور 'خراب' درجے میں رہی۔ سرکاری 'سمیر' ایپ کے مطابق صبح 6:05 بجے شہر کا مجموعی ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 292 ریکارڈ کیا گیا، جو محدود بہتری تو ظاہر کرتا ہے مگر صحت سے متعلق خدشات برقرار رکھتا ہے۔ شہر کے کئی آلودگی کے مراکز میں اے کیو آئی کی بلند سطح برقرار رہی۔ علی پور میں اے کیو آئی 327، بوانا میں 381، جبکہ آنند وہار اور چاندنی چوک میں بالترتیب 395 اور 356 درج کیا گیا، جس کے باعث یہ تمام علاقے 'انتہائی خراب' زمرے میں رہے۔ تاہم دارالحکومت کے کچھ دیگر حصوں میں نسبتاً بہتر ہوا ریکارڈ کی گئی، جس سے شہر میں غیر یکساں بہتری کا اشارہ ملتا ہے۔ اس سے قبل ہفتے کے آغاز میں کمیشن برائے ایئر کوالٹی مینجمنٹ نے فضائی معیار میں مسلسل بہتری کو مدنظر رکھتے ہوئے گریڈڈ رسپانس ایکشن پلان کے تحت اسٹیج IV- کے اقدامات واپس لے لیے تھے۔ اس کے علاوہ دہلی حکومت نے 'نو پی یو سی، نو فیول' مہم کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

صاحبزادے ملک کا فخر ہیں، ہر ہندوستانی ان سے طاقت اور ترغیب حاصل کرتا ہے: وزیر اعظم

ہمارے ملک میں زبانوں کا تنوع ہماری طاقت بن رہا ہے

نئی دہلی، 26 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ماتا گجری، گرو گوبند سنگھ اور چاروں صاحبزادوں کی بہادری کو ملک کے لیے باعثِ فخر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے مثالی اصول آج بھی ہر ہندوستانی کو طاقت اور ترغیب دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا مستقبل بچوں اور نوجوانوں سے وابستہ ہے، اس لیے وہ توقع کرتے ہیں کہ وہ بڑے خواب دیکھیں، سخت محنت کریں اور اپنے اعتماد کو کمزور نہ پڑنے دیں۔ مودی نے جمعہ کو یہاں 'ویر بال دیوس' کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بہادر صاحبزادے ظالم مغل حکمرانوں کے سامنے اس مضبوطی سے کھڑے ہوئے کہ مذہبی انتہا پسندی کا وجود ہل کر رہ گیا۔ اس تقریب میں پردھان منتری راشٹریہ بال

پرسکار' سے نوازے گئے 20 بچے بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا، ''بہادر صاحبزادے ہندوستان کا فخر اور ہندوستان کی ناقابلِ تسخیر ہمت و شجاعت کی انتہا ہیں۔ ماتا گجری، شری گرو گوبند سنگھ اور چاروں صاحبزادوں کی بہادری اور اصول آج بھی ہر ہندوستان کو طاقت دیتے ہیں اور ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں۔'' وزیر اعظم نے مزید کہا کہ جب بھی 26 دسمبر کا دن آتا ہے، انہیں اطمینان ہوتا ہے کہ 'ویر بال دیوس' منانے کی یہ روایت صاحبزادوں کی بہادری کو نئی نسل تک پہنچا رہی ہے اور اس کے لیے ایک مستقل پلیٹ فارم تیار ہو چکا ہے۔ لسانی تنوع کو ملک کی طاقت قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غلامانہ ذہنیت سے آزاد ہوتے ہوئے ہمارے ملک میں زبانوں کا تنوع ہماری طاقت بن رہا ہے۔

ہندوستان میں بنگلہ دیشی طلبہ اپنے ملک

اور اپنے مستقبل کے تئیں تذبذب کا شکار

نئی دہلی، 25 دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش میں جاری سیاسی بحران اور افراتفری کے ماحول کی وجہ سے ہندوستان میں زیرِ تعلیم بنگلہ دیشی طلبہ فکرمند ہیں اور خود کو بے بس محسوس کر رہے ہیں۔ کئی طلبہ نے سوشل میڈیا کا استعمال کم کر دیا ہے۔ انہیں خدشہ ہے کہ سیاسی طاقتیں بنگلہ دیش میں ان کے خاندانوں کو نشانہ بنا سکتی ہیں۔ یو این آئی نے ان کی ذہنی کیفیت کو سمجھنے کے لیے ہندوستان کی مختلف یونیورسٹیوں کے کیمپس میں متعدد بنگلہ دیشی طلبہ سے رابطہ کیا۔ طلبہ اس قدر خوف زدہ ہیں کہ ان میں سے چند ہی نے بات کی، جب کہ دیگر نے اپنے خاندان کے تحفظ کے لیے نام تبدیل کر کے شائع کرنے کی درخواست کی۔ میمن سنگھ سے تعلق رکھنے والے دہلی یونیورسٹی کے طالب علم اجیت دیوناتھ نے کہا کہ ''بنگلہ دیش کی موجودہ صورتِ حال تشویش ناک ہے۔ میں خبریں دیکھتا ہوں تو بہت سی منفی خبریں سامنے آتی ہیں۔ میرے والدین گھر پر اکیلے رہتے ہیں۔ میں ان کی سلامتی کے لیے فکرمند رہتا ہوں۔ دیوناتھ نے کہا کہ ''اپنے والدین کی حفاظت کے لیے میں نے سوشل میڈیا کا استعمال کم کر دیا ہے۔ کسی بھی فریق کا ساتھ دینا میرے اور میرے خاندان کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے۔ جادوپور یونیورسٹی کے 23 سالہ طالب علم الطاف حسین (تبدیل شدہ نام) نے کہا کہ وہ عوامی لیگ کے حامی ہیں اور ان کے خاندان اور رشتہ داروں کو مسلسل حملوں کا سامنا ہے۔ وہ مجھ سے کہتے رہتے ہیں کہ فکر نہ کرو، اپنی پڑھائی پر توجہ دو، لیکن میں جانتا ہوں کہ انہیں کن کن پریشانیوں کا سامنا ہے۔ حسین نے کہا کہ ''مجھے نہیں معلوم کہ میں گھر واپس جا پاؤں گا یا نہیں، پوسٹ گریجویشن کے بعد مجھے پلان بی کے بارے میں سوچنا پڑے گا، بنگلہ دیش اور میرا مستقبل غیر یقینی' جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے طالب علم دیواشیش مجمدار (تبدیل شدہ نام) نے کہا کہ بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے خلاف تشدد اور امتیازی سلوک کوئی نئی بات نہیں ہے، لیکن موجودہ صورتحال اقلیتوں کے مستقبل کو غیر یقینی اور غیر محفوظ بنا رہی ہے۔ میں اب کسی دوسرے ملک جانے پر غور کر رہا ہوں۔ مجھے اب یقین نہیں آتا کہ بنگلہ دیش مجھے محفوظ یا مستحکم زندگی دے سکتا ہے۔

وزیر اعظم مودی وکست بھارت کے لیے افرادی قوت کے

موضوع پر چیف سکریٹریوں کی قومی کانفرنس کی صدارت کریں گے

نئی دہلی/۲۶ دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی ہفتہ کو یہاں چیف سکریٹریوں کی دو روزہ پانچویں قومی کانفرنس کی صدارت کریں گے۔ یہ کانفرنس قومی ترقی کی ترجیحات پر مبنی ہے اور مرکز اور ریاستوں کے درمیان مسلسل بات چیت کے ذریعے شراکت داری کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ کانفرنس ایک ایسے پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے جہاں مرکز اور ریاستیں مل کر ملک کی افرادی قوت کی صلاحیت بڑھانے اور مستقبل کی ترقی کے لیے ایک مشترکہ منصوبہ تیار کرتے ہیں۔ اس کانفرنس میں ترقی کے ایک مشترکہ ایجنڈے کو حتمی شکل دینے کے لیے تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس کا مقصد ہندوستان کے شہریوں کو ایک 'افرادی قوت' کے طور پر تیار کرنا ہے۔ اس کے لیے تعلیمی نظام کی بہتری، ہنرمندی کی ترقی اور ملک بھر میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے مضبوط حکمتِ عملی بنائی جائے گی۔ مرکزی وزارتوں، نیتی آیوگ اور ریاستوں کے ماہرین کے مشوروں کے بعد اس پانچویں کانفرنس کا مرکزی موضوع 'وکست بھارت کے لیے افرادی قوت' رکھا گیا ہے۔ اس میں ریاستوں کے بہترین تجربات اور طور طریقوں کو بھی شامل کیا جائے گا۔ اس مرکزی موضوع کے تحت پانچ اہم شعبوں پر خاص توجہ دی جائے گی: بچوں کی ابتدائی تعلیم، اسکولی تعلیم، ہنرمندی، اعلیٰ تعلیم اور کھیل کود کی سرگرمیاں۔ ریاستوں میں قوانین کی آسانی، حکمرانی میں ٹیکنالوجی کا استعمال، اسمارٹ سپلائی چین، زراعت کے لیے ایگری اسٹیک، 'سیاحت کا فروغ اور آتم نربھر بھارت' جیسے اہم موضوعات پر چھ خصوصی سیشن بھی منعقد ہوں گے۔ اس کے علاوہ قدیم علمی مخطوطات کی حفاظت، انہیں ڈیجیٹل کرنے اور بنیادی طبی سہولیات میں 'آیوش' کے طریقہ علاج کو شامل کرنے پر بھی بات چیت ہوگی۔ چیف سکریٹریوں کی یہ قومی کانفرنس گزشتہ چار سال سے ہر سال منعقد کی جا رہی ہے۔ پہلی کانفرنس جون 2022 میں دھرم شالہ میں ہوئی تھی، جس کے بعد جنوری 2023، دسمبر 2023 اور دسمبر 2024 میں یہ دہلی میں منعقد کی گئی۔ اس کانفرنس میں تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف سکریٹریز، اعلیٰ حکام اور متعلقہ شعبوں کے ماہرین شرکت کریں گے۔

بنگلہ دیش میں عبوری حکومت کے دوران قتل، آتشزنی اور

زمینوں پر قبضے کے 2900 واقعات ہوئے: وزارتِ خارجہ

نئی دہلی، 26 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان نے بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے خلاف تشدد کے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہندو برادری کے ایک اور شہری دیپو چندر داس کے قتل کی سخت مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ اس میں ملوث مجرموں کے خلاف فوری کارروائی کی جانی چاہیے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں ہفتہ وار بریفنگ کے دوران سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیش میں اقلیتوں بالخصوص ہندوؤں، عیسائیوں اور بدھ مت کے پیروکاروں پر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کے علاقے میمن سنگھ میں ایک اور ہندو دیپو داس کا قتل تشویشناک ہے اور ہندوستان اس کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان واقعات کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کیا جانا چاہیے۔ ترجمان نے انکشاف کیا کہ بنگلہ دیش میں عبوری حکومت کے قیام کے بعد سے اب تک قتل، آتشزنی اور زمینوں پر قبضے کے 2900 واقعات سامنے آ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان واقعات کو میڈیا کی مبالغہ آرائی یا محض 'سیاسی تشدد' قرار دے کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے رہنما طارق رحمان کی بنگلہ دیش واپسی سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ اسے اس تناظر میں دیکھا جانا چاہیے کہ ہندوستان وہاں آزادانہ، منصفانہ اور شمولیاتی انتخابات کا حامی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان ایک مستحکم اور پُرامن بنگلہ دیش چاہتا ہے اور اپنے اس پڑوسی ملک کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کا خواہش مند ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ ہندوستان کا ماننا ہے کہ انتخابات میں تمام سیاسی جماعتوں کی شمولیت ہونی چاہیے۔ بنگلہ دیش میں ہندوستان مخالف بیانیے سے متعلق سوالات پر مسٹر جیسوال نے کہا، 'ہم نے بنگلہ دیش میں جھوٹے بیانیے کو مسترد کر دیا ہے۔

ای ڈی نے برطانیہ میں مقیم اسلامی مبلغ کے خلاف دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کیا

منی لانڈرنگ کا معاملہ درج کیا گیا

نئی دہلی، 26 دسمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے برطانیہ میں مقیم اسلامی مبلغ مولانا شمس الہدیٰ خان کے خلاف منی لانڈرنگ کا معاملہ درج کیا ہے اور منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (پی ایم ایل اے) کے تحت تفتیش شروع کر دی ہے۔ ای ڈی کی یہ کارروائی اتر پردیش انسدادِ دہشت گردی دستہ (یو پی اے ٹی ایس) کی جانب سے درج ایف آئی آر پر مبنی ہے۔ دستیاب ریکارڈ کے مطابق شمس الہدیٰ خان کو 1984 میں ایک سرکاری امداد یافتہ مدرسے میں معاون استاد کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ انہوں نے 2013 میں برطانوی شہریت حاصل کی۔ تاہم الزام ہے کہ ہندوستانی شہری نہ ہونے اور عملی طور پر تدریسی خدمات انجام نہیں دینے کے باوجود بیرونِ ملک میں رہتے ہوئے 2013 سے 2017 تک تنخواہ لیتے رہے۔ گزشتہ دو دہائیوں میں انہوں نے مبینہ طور پر کئی غیر ملکی ممالک کے سفر کیے اور الزام ہے کہ ہندوستان میں موجود 7 تا 8 بینکوں کے کھاتوں کے ذریعے انہیں کروڑوں روپے کی بھاری رقم موصول ہوئی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے ایک درجن سے زائد غیر منقولہ جائیدادیں حاصل کیں، جس کی اندازاً مالیت 30 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ شمس الہدیٰ خان پر انتہا پسند نظریات کو فروغ دینے اور مذہبی تعلیم کی آڑ میں غیر قانونی طور پر فنڈ جمع کرنے کا الزام ہے۔ ذرائع کے مطابق اعظم گڑھ کے باشندہ شمس الہدیٰ خان نے مبینہ طور پر اپنی غیر سرکاری تنظیم، راجا فاؤنڈیشن اور اپنے ذاتی بینک کھاتوں کے ذریعے مختلف مدارس تک رقوم پہنچائیں۔

زرِ مبادلہ کے ذخائر میں 4.37 ارب ڈالر کا اضافہ

سونے کا ذخیرہ ریکارڈ سطح پر

ممبئی، 26 دسمبر (یو این آئی) ملک کے زرِ مبادلہ کے ذخائر میں 19 دسمبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران 4.368 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا، جس کے بعد یہ بڑھ کر دو ماہ کی بلند ترین سطح 693.318 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔ یہ لگاتار تیسرا ہفتہ ہے جب زرِ مبادلہ کے ذخائر میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ اس سے قبل 12 دسمبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں ذخائر 1.689 ارب ڈالر بڑھے تھے اور اس وقت یہ 688.949 ارب ڈالر پر رہے تھے۔ ریزرو بینک کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، زرِ مبادلہ کے ذخائر کا دوسرا سب سے بڑا جزو یعنی سونے کا ذخیرہ 2.623 ارب ڈالر بڑھ کر 110.365 ارب ڈالر کی ریکارڈ بلند ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ زیرِ جائزہ ہفتے کے دوران غیر ملکی کرنسی اثاثے 1.641 ارب ڈالر کے اضافے کے ساتھ 559.428 ارب ڈالر ہو گئے۔ ان میں امریکی ڈالر کے علاوہ یورو، برطانوی پاؤنڈ اور جاپانی ین شامل ہیں، جن کی مالیت کا تعین ڈالر کے مقابلے میں ان کی شرح مبادلہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے پاس محفوظ ریزرو پوزیشن 9 کروڑ 50 لاکھ ڈالر بڑھ کر 4.782 ارب ڈالر ہو گئی، جبکہ خصوصی ڈرائنگ حقوق (SDR) میں 80 لاکھ ڈالر کا اضافہ ہو کر یہ 18.744 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔

ہندوستانی ریلوے کا 2030 تک 48 بڑے شہروں میں چلنے والی ٹرینوں کی صلاحیت کو دوگنا کرنے کا منصوبہ

سرینگر/۲۵ دسمبر/ (پی آئی بی) سفری مانگ میں تیز اور مسلسل اضافے کو ذہن رکھتے ہوئے اگلے 5 برسوں میں بڑے شہروں کے لیے نئی ٹرینیں چلانے کی صلاحیت موجودہ سطح سے دوگنی کرنی ہوگی۔ موجودہ بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے، تاکہ آئندہ نسلوں کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ سال 2030 تک اصلی صلاحیت کو دوگنا کرنے کے کام میں درج ذیل اقدامات شامل ہوں گے: موجودہ ٹرمینلز کو اضافی پلیٹ فارمز، اسٹیبلنگ لائنیں، پٹ لائنیں اور مناسب شنٹنگ سہولیات کے ساتھ بڑھانا۔ شہری علاقوں اور ان کے آس پاس نئے ٹرمینلز کی شناخت اور تعمیر۔ رکھ رکھاؤ کی سہولیات، بشمول میگا کوچنگ کمپلیکس۔ سیکشنل صلاحیت میں اضافہ، جس میں ٹریفک سہولیات کے کام، سگنلنگ کی اپگریڈیشن اور ملٹی ٹریکنگ شامل ہے تاکہ مختلف مقامات پر ٹرینوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو سنبھالا جا سکے۔ ٹرمینلز کی گنجائش بڑھانے کی منصوبہ بندی کرتے وقت، ٹرمینلز کے آس پاس کے اسٹیشنوں پر بھی غور کیا جائے گا تاکہ گنجائش یکساں طور پر متوازن ہو۔ مثال کے طور پر، پونے کے لیے، ہڈاپسر، کھڑکی اور الندی کو پونے اسٹیشن پر پلیٹ فارم اور اسٹیبلنگ لائنوں (ٹرینوں کے لیے عارضی لائن) کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ صلاحیت بڑھانے پر غور کیا گیا ہے۔ مذکورہ مشق دونوں حصوں کی الگ الگ ضروریات کے مدنظر مضافاتی اور غیر مضافاتی ٹریفک دونوں کے لیے کی جائے گی۔ ذیل میں درج اسٹیشنوں کے لیے 48 بڑے شہروں کا ایک جامع منصوبہ پلاننگ ڈائریکٹوریٹ کو پیش کیا جائے گا۔ اس منصوبے میں مقررہ وقت میں ٹرینوں کو سنبھالنے کی صلاحیت کو دوگنا کرنے کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے منصوبہ بند، تجویز کردہ یا پہلے سے منظور شدہ کام شامل ہوں گے۔ اگرچہ صلاحیت کو دوگنا کرنے کا منصوبہ سال 2030 تک ہے، توقع کی جا رہی ہے کہ اگلے 5 برسوں میں صلاحیت میں بتدریج اضافہ کیا جائے گا تاکہ اضافی صلاحیت کے فوائد فوراً حاصل کیے جا سکیں۔ اس سے آئندہ برسوں کے دوران ٹریفک کی ضروریات کو بتدریج پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ منصوبے کے اقدامات کو تین زمروں فوری، قلیل مدتی اور طویل مدتی میں تقسیم کیا جائے گا۔

دو معصوم بچوں کے ساتھ

خاتون نے پھانسی لگا کر خودکشی کر

ساگر، 26 دسمبر (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع ساگر کے رہلی تھانہ حلقے کے گاؤں بینائی میں ایک خاتون نے اپنے دو معصوم بچوں کے ساتھ پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ واقعے کی وجوہات کا فی الحال پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس کے مطابق گاؤں بینائی کے رہنے والے راجیش لودھی جمعرات کو اپنے بھائی کے ساتھ کھیت میں آبپاشی کے لیے گیا تھا۔ رات کو واپسی پر اس نے گھر کے اندر اپنی اہلیہ رچنا (28 سال) اور بچوں رشبھ (5 سال) اور رام (2 سال) کی لاشیں پھندے سے لٹکی ہوئی دیکھیں۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر کارروائی کی اور تینوں لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی ہیں۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاشیں اہلِ خانہ کے حوالے کر دی گئیں۔ پولیس نے رپورٹ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے

دہشت گردی کے خلاف لڑائی کو تقویت دینے کیلئے

بھارت میں پہلی بار ہتھیاروں کا ڈیٹا بیس شروع کیا گیا

نئی دہلی/ ۲۶ دسمبر/ ایم این این/ منظم جرائم، دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف ہندوستان کی لڑائی کو تقویت دینے کے ایک اہم اقدام میں، ہتھیاروں کا پہلا ڈیٹا بیس، 'گمشدہ، لوٹا ہوا اور برآمد شدہ آتشیں اسلحہ' ڈیٹا بیس، جمعہ کو ہندوستان میں شروع کیا گیا۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) کے تحت ہندوستان کی مرکزی انسداد دہشت گردی ایجنسی نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کے ذریعہ تیار کردہ ڈیٹا بیس کا آغاز کیا۔ ڈیٹا بیس کو باضابطہ طور پر جمعہ کو قوم کے نام وقف کیا گیا جب مرکزی وزیر داخلہ نے این آئی اے کے زیر اہتمام دو روزہ سالانہ تقریب 'انسداد دہشت گردی کانفرنس 2025' کے افتتاحی اجلاس کے دوران اسے لانچ کیا۔ نئے تیار کردہ ڈیٹا بیس کو حکومتی ملکیت کے ہتھیاروں کے تفصیلی ریکارڈ شامل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو ریاستی پولیس فورسز اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز سے لوٹے گئے، چوری کیے گئے، کھوئے گئے یا برآمد ہوئے۔ ماہرین نوٹ کرتے ہیں کہ چوری شدہ یا بے حساب سرکاری آتشیں اسلحہ اکثر انتہا پسند گروہوں، نکسلیوں اور منظم مجرمانہ گروہوں کے ہاتھ میں جاتا ہے، جو داخلی سلامتی کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ اس کا مقصد ایک مرکزی ذخیرہ تخلیق کرنا ہے جس تک تمام ریاستی پولیس فورسز، نیم فوجی یونٹوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ذریعے ملک بھر میں آسانی سے رسائی اور استعمال کیا جا سکے۔ عہدیداروں نے کہا کہ ڈیٹا بیس میں تمام ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں، جموں و کشمیر، شمال مشرق اور نکسل سے متاثرہ علاقوں سے معلومات شامل کی گئی ہیں۔ یہ اندراجات NIA کے زیر اہتمام خصوصی طور پر ڈیزائن کردہ ڈیجیٹل انٹرفیس پر اپ لوڈ کیے گئے ہیں، جو مجاز صارفین کے لیے ہموار رسائی اور حقیقی وقت کی تازہ کاریوں کو یقینی بناتے ہیں۔ ''ایک اہلکار نے کہا کہ ڈیٹا بیس سے توقع ہے کہ پولیس اور تفتیشی ایجنسیوں کو ہتھیاروں کی اصلیت، نقل و حرکت اور بازیابی کے نمونوں کا پتہ لگانے میں مدد ملے گی، اس طرح مجرمانہ اور دہشت گردی سے متعلق تحقیقات کی کارکردگی کو تقویت ملے گی۔ حکام نے اس اقدام کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی اور منظم جرائم کے خلاف جنگ میں غیر قانونی ہتھیاروں کا سراغ لگانا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، ''یہ ڈیٹا بیس قانون نافذ کرنے والے اداروں کو تفصیلی تحقیقات کرنے، مجرمانہ نیٹ ورکس کی نشاندہی کرنے، اور ہتھیاروں کو دہشت گردی کی کارروائیوں یا پرتشدد جرائم میں استعمال ہونے سے روکنے کی اجازت دے گا۔'' ماہرین نوٹ کرتے ہیں کہ چوری شدہ یا بے حساب سرکاری آتشیں اسلحہ اکثر انتہا پسند گروہوں، نکسلیوں اور منظم مجرمانہ گروہوں کے ہاتھ میں جاتا ہے، جو داخلی سلامتی کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔

بھارت اب خلا، دفاع، صحت اور اختراع میں عالمی معیارات مرتب کرتا ہے۔ جتیندر سنگھ

نئی دہلی/ ۲۶ دسمبر/ ایم این این/ ہندوستان پچھلی دہائی کے دوران ایک عالمی سائنس اور ٹکنالوجی کے رہنما میں تبدیل ہو گیا ہے، اور یہ ملک اب خلا، دفاع، صحت کی دیکھ بھال اور اختراع میں عالمی معیارات قائم کر رہا ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جتیندر سنگھ نے جمعہ کو یہ بات کہی۔ یہاں نیشنل سنسکرت یونیورسٹی میں بھارتیہ وگیان سمیلن 2025 کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جتیندر سنگھ نے اس کارنامے کو اعلیٰ سیاسی درجہ بندی کی طرف سے فیصلہ کن پالیسی کی حمایت'' سے منسوب کیا۔ وزیر نے کہا کہ پچھلی دہائی کے دوران، سائنس، ٹیکنالوجی، اور اختراع کو 2014 کے بعد سے بے مثال پالیسی فوکس اور بجٹ کی حمایت حاصل ہوئی ہے، جس سے طویل عرصے سے کھڑی رکاوٹوں کو دور کیا گیا ہے جو پہلے ہندوستان کی سائنسی صلاحیت کو روکتی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں ٹیلنٹ پول کی کبھی کمی نہیں تھی، لیکن ماحولیاتی نظام کو فعال کرنے اور سیاسی عزم کی کمی تھی جسے اب فیصلہ کن طور پر دور کیا گیا ہے۔ وزیر مملکت نے اسٹارٹ اپس میں ہندوستان کی تیز رفتار اختراعی ترقی کو بھی اجاگر کیا۔ 2014 میں تقریباً 300-400 سے تقریباً 200,000 تک اور گلوبل انوویشن انڈیکس کی درجہ بندی 81 سے 38 تک۔ خلائی اور تزویراتی ٹیکنالوجیز میں ہندوستان کی طاقت ملک کے قمری مشنوں میں دکھائی دے رہی تھی، جس نے چاند پر پانی کے پہلے تصدیق شدہ ثبوت فراہم کیے اور قطب قمری کے قریب دنیا کی پہلی لینڈنگ حاصل کی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کے مقامی دفاعی مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کی بڑھتی ہوئی طاقت کو دفاعی برآمدات 23,662 کروڑ روپے تک پہنچنے کے ساتھ دیکھا جا سکتا ہے، ہندوستانی ساختہ نظام تقریباً 100 ممالک کو فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ہندوستان کے دیسی میزائل اور دفاعی ٹیکنالوجیز نے اپنی ساکھ اور بھروسے کا مظاہرہ کیا ہے، جس کی وجہ سے بین الاقوامی مانگ بڑھ رہی ہے۔

مالی سال 26 میں ہندوستان کی برآمدات

3 فیصد بڑھ کر 850 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان

نئی دہلی/ ۲۶ دسمبر/ ایم این این/ ہندوستان کی اشیا اور خدمات کی برآمدات 2025-26 میں 3 فیصد بڑھ کر 850 بلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ تھنک ٹینک GTRI نے جمعرات کو اس امکان کا اظہار کیا۔ 2024-25 میں، مجموعی برآمدات 825 بلین امریکی ڈالر (438 بلین تجارتی سامان اور 387 بلین ڈالر خدمات) کو چھو گئیں۔ گلوبل ٹریڈ ریسرچ انیشیٹو (جی ٹی آر آئی) نے کہا کہ 2026 میں ملک کی برآمدات کو اس سے کہیں زیادہ سخت عالمی تجارتی ماحول کا سامنا کرنا پڑے گا جو اس نے سالوں میں دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ ترقی یافتہ معیشتوں میں بڑھتی ہوئی تحفظ پسندی، عالمی مانگ میں کمی اور آب و ہوا سے منسلک نئی تجارتی رکاوٹیں ٹکرا رہی ہیں جس طرح ہندوستان برآمدات کو بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ جی ٹی آر آئی کے بانی اجے سریواستو نے کہا کہ نتیجہ ایک نقطہ نظر ہے جس میں توسیع کی طرف سے کم اور گراؤنڈ کو برقرار رکھنے کے چیلنج سے زیادہ نشان زد کیا گیا ہے۔ مالی سال 26 میں، کمزور عالمی طلب اور تجدید امریکی ٹیرف کے دباؤ کی وجہ سے اشیا کی برآمدات بڑے پیمانے پر فلیٹ رہنے کا امکان ہے، جبکہ خدمات کی برآمدات 400 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر سکتی ہیں۔ اس سے کل برآمدات تقریباً 850 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ جائیں گی۔'' انہوں نے کہا کہ بیرونی ماحول تیزی سے خراب ہو رہا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ یورپ ایک مختلف، لیکن اتنا ہی مہنگا چیلنج پیش کر رہا ہے۔ یوروپی یونین 1 جنوری 2026 کو اپنا کاربن بارڈر ایڈجسٹمنٹ میکانزم چالو کرے گا، جس سے درآمدات پر کاربن ٹیکس موثر طریقے سے لاگو ہوگا۔ ادائیگی شروع ہونے سے پہلے ہی، تعمیل اور رپورٹنگ کی ضروریات نے پہلے ہی یورپی یونین کو ہندوستان کی اسٹیل کی برآمدات کو تقریباً 24 فیصد تک نیچے دھکیل دیا ہے۔

بھارت کی معیشت 2026 تک مضبوط رہے گی۔ سٹینڈرڈ چارٹرڈ رپورٹ

نئی دہلی/ ۲۶ دسمبر/ ایم این این/ اسٹینڈرڈ چارٹرڈ کی ایک رپورٹ کے مطابق، ہندوستانی اقتصادی نمو 2026 تک مضبوط رہنے کی توقع ہے، جس کی حمایت مالیاتی اور پالیسی محرک مداخلتوں سے ہوگی۔ دونوں مالیاتی پالیسی ریٹ میں کٹوتیوں اور لیکویڈیٹی انجیکشن کے ذریعے، اور بجٹ میں انکم ٹیکس میں کٹوتیوں اور جی ایس ٹی کی شرحوں کو معقول بنانے کے ذریعے مالی، ممکنہ طور پر گھریلو طلب میں بحالی کی حمایت کرے گا، اس نے ' آوٹ لک: 2026 رائنڈ دی ریکوری ویو' کے عنوان سے رپورٹ میں دلیل دی ہے۔ اس نے زور دے کر کہا کہ یہ اقدامات امریکی تجارتی محصولات اور عالمی نمو کی سست روی سے نمو پر منفی اثرات کو پورا کرتے ہیں۔ اس کے باوجود، بھارت کا درمیانی مدت کا نقطہ نظر ماضی کے پالیسی اقدامات پر مضبوط ہے۔ اسٹینڈرڈ چارٹرڈ کے خیال میں، خام تیل اور کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں معمولی دباؤ اور جی ایس ٹی کی شرح میں کمی پر بورڈ بھر میں صارفین کی قیمتوں میں کمی کے درمیان کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) پر مبنی افراط زر آر بی آئی کے 4 فیصد کے درمیانی مدت کے ہدف سے کم ہونے کا امکان ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ یہ اقدامات ممکنہ طور پر کھپت کی قیادت میں بحالی کے ذریعے ترقی کی توقعات میں فیصلہ کن اوپر کی طرف تبدیلی کو متحرک کریں گے، جس میں آنے والے مہینوں میں مثبت اپ گریڈ سرپرائزز'' کا امکان ہے۔ ہندوستان میں 2025 میں اقتصادی سرگرمیاں ملی جلی تھیں۔ ہندوستان کی جی ڈی پی نمو 2024-25 میں 6.4 فیصد کے مقابلے 2025-26 کے پہلے ہاف میں 8.0 فیصد پر مضبوط تھی۔ اس نے کہا، ''ہم امید کرتے ہیں کہ 2026 میں ہندوستان کی حقیقی جی ڈی پی نمو زیادہ وسیع بنیاد پر ہو جائے گی۔ اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں زبردست گراوٹ کی وجہ سے 2025 میں ہندوستان کی صارفین کی قیمتوں میں نمایاں کمی آئی، 2024 میں 4.9 فیصد کے مقابلے 2025 میں اوسطاً 2.3 فیصد۔ مزید، آر بی آئی نے 2025-26 میں اپنی جی ڈی پی کی نمو کی پیشن گوئی کو 50 بیسس پوائنٹس سے اوپر کی طرف 7.3 فیصد پر نظر ثانی کی اور 2025-26 کے لیے اس کی اوسط افراط زر کی پیشن گوئی کو 60 بیسس پوائنٹس سے نیچے کی طرف 2.0 فیصد پر نظر ثانی کی۔

مسجد الحرام کی دوسری منزل سے عمرہ زائر کے گرنے کے واقعہ کی تحقیقات

مکہ مکرمہ، 26 دسمبر (یو این آئی) مسجد الحرام کی دوسری منزل سے عمرہ زائر کے گرنے کے واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ سبق نیوز کے مطابق گزشتہ دنوں ایک شخص مسجد الحرام کی دوسری منزل سے کودا لیکن مسجد کی اسپیشل ٹاسک فورس کے اہلکار نے اپنی زندگی کو خطرے میں ڈالتے ہوئے بروقت مداخلت کی اور کودنے والے شخص کو براہ

راست زمین سے ٹکرانے سے بچالیا۔ حرمینکے ادارہ امن عامہ کے ایکس اکاونٹ پر جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ مسجد الحرام میں پیش آنے والے واقعے میں زخمی ہونے والے عمرہ زائر اور اسے بچانے کی کوشش کرنے والے سیکیورٹی اہلکار کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد اسپتال منتقل کر دیا گیا۔' ادارہ امن عامہ کا مزید کہنا تھا واقعے کی تحقیقات کی

معروف فلسطینی اداکار اور فلم ساز محمد بکری کا انتقال

یروشلم، 26 دسمبر (یو این آئی) فلسطینی موقف کے حامی، فلسطینی اداکار اور فلم ساز محمد بکری 72 سال کی عمر میں انتقال کر گئے ہیں۔ وہ اپنی دستاویزی فلم جنین، جنین" اور فلسطینی مقصد کے ساتھ اپنی وابستگی کے حوالے سے پہچانے جاتے تھے۔ اسی وجہ سے ان کے اسرائیلی حکام کے ساتھ اکثر تنازعات رہتے تھے۔ گال زید، ہسپتال کے ترجمان نے بدھ کو اے ایف پی کو بتایا ہے کہ محمد بکری اس بدھ کو گلیل میڈیکل سینٹر میں انتقال کر گئے ہیں۔" ان کے خاندان کے مطابق وہ دل اور پھیپھڑوں کے مریض تھے۔ بکری 1953 میں گلیل میں ایک مسلم خاندان کے ہاں پیدا ہوئے۔ وہ فلسطینی-اسرائیلی تھے۔

1980 کی دہائی کی فلم بیونڈ دی والز" میں ایک فلسطینی قیدی کا کردار ادا کرنے پر انہیں دنیا بھر سے پذیرائی ملی۔ 2002 کی فلم جنین، جنین" کی ریلیز کے ساتھ ان کی بین الاقوامی شہرت میں اضافہ ہوگیا۔ فلم میں دوسرے انتفاضہ کے دوران مقبوضہ مغربی کنارے کے جنین پناہ گزین کیمپ میں اسرائیلی جنگی جرائم کی مذمت کی گئی تھی۔ اسرائیل سپریم کورٹ نے 2022 میں اس فلم پر پابندی برقرار رکھی اور اسے بدنام" قرار دیا۔ چھ بچوں کے والد محمد بکری نے اسرائیل میں فلسطینی شہریوں کی حالت کے بارے میں سماجی شعور اجاگر کرنے

والی کئی دستاویزی فلمیں بھی بنائیں۔ عرب-اسرائیل ریڈیو اسٹیشن اے-شمس" نے اپنی سوشل میڈیا پر انہیں خراج تحسین پیش کیا اور انہیں آزاد آواز" قرار دیا۔ ریڈیو اسٹیشن نے کہا ہے کہ تھیٹر کے ابتدائی دنوں سے، محمد بکری کے لیے فن صرف مشغلے کا ذریعہ نہیں تھا، بلکہ شعور بیدار کرنے اور مکالمے میں حصہ لینے کا ایک آلہ تھا۔" محمد بکری کی چھوڑی گئی میراث باقی رہے گی، جو ہمیں یاد دلاتی ہے کہ فن ایک مزاحمتی عمل ہوسکتا ہے۔"

امریکی شہری نے 1.8 ارب ڈالر کی تاریخی لاٹری جیت لی

آرکنساس، 26 دسمبر (یو این آئی) امریکہ میں کرسمس کی رات پاور بال لاٹری میں ایک خوش نصیب امریکی شہری نے 1.8 ارب ڈالر کی تاریخی لاٹری جیت لی، ٹکٹ امریکی ریاست آرکنساس میں فروخت ہوا تھا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق پاور بال حکام کا کہنا ہے کہ جیتنے والے ٹکٹ نے تمام چھ نمبرز درست طور پر ملائے، جن میں 4، 25، 31، 52 اور 59 کے ساتھ ریڈ پاور بال نمبر 19 اور 2x پاور پلے ملٹی پلائر شامل تھا۔ حتمی ٹکٹ فروخت کے بعد جیک پاٹ کی مجموعی مالیت 1.817 ارب ڈالر تک پہنچ گئی۔ یہ انعام امریکی تاریخ میں اب تک جیتا جانے والا دوسرا سب سے بڑا لاٹری جیک پاٹ ہے جبکہ رواں سال پاور بال کا سب سے بڑا انعام بھی یہی ہے۔ پاور بال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ صرف دوسری مرتبہ ہے کہ آرکنساس میں فروخت ہونے والے ٹکٹ نے پاور بال جیک پاٹ جیت لیا، یہ کامیابی اس سے قبل 2010 میں حاصل ہوئی تھی۔

مسجد نبوی کے موذن کی بستر مرگ 'پر دی گئی پُرسوز آواز میں آخری اذان

مدینہ منورہ، 26 دسمبر (یو این آئی) مسجد نبوی کے موذن شیخ فیصل نعمان کی بستر مرگ پر دی گئی پُرسوز آواز میں آخری اذان کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے دوسرے مقدس ترین مقام مسجد نبوی کے موذن شیخ فیصل نعمان گزشتہ دنوں مدینہ کے ایک اسپتال میں انتقال کر گئے۔ موذن شیخ فیصل نعمان جنہیں 25 سال قبل مسجد نبوی کا موذن مقرر کیا گیا تھا اور ربع صدی تک ان کی مسحور کن آواز میں اذان کی آواز مدینے کی فضاوں میں گونجتی رہی۔ ان کے انتقال کے چند روز بعد شیخ فیصل نعمان کے آخری ایام کی اسپتال میں بنائی گئی ایک ویڈیو تیزی سے سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ اس ویڈیو میں شیخ فیصل بستر مرگ پر اپنی زندگی کی "آخری اذان" دے رہے ہیں۔ نماز کی دعوت دینے والے پیغام اذان کے الفاظ وہ پُرسوز انداز میں ادا کر رہے ہیں اور آواز سے ان کی کمزوری بھی واضح ہو رہی ہے۔ شیخ فیصل کو تاریخی جنت البقیع

قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا ہے۔ یہ وہ قبرستان ہے، جس میں مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ راشد حضرت عثمانؓ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ، خاتون جنت بی بی فاطمہؓ سمیت سینکڑوں صحابہ کرامؓ کی قبریں موجود ہیں۔ واضح رہے کہ شیخ فیصل کا تعلق ایک ایسے خاندان سے ہے جو طویل عرصے سے مسجد نبوی کی خدمت کرتا آ رہا ہے۔ ان کے والد کم عمری میں ہی اس عظیم منصب پر فائز ہوئے اور 90 برس سے زائد عمر تک مسجد نبوی میں اذان دیتے رہے بعد ازاں یہ سعادت شیخ فیصل نعمان کو نصیب ہوئی۔

جرمنی میں بھی آسٹریلیا کی طرح بچوں کی طرف سے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی لگا دینے پر غور

برلن/۲۶ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) جرمنی کے ڈیجیٹل امور کے وزیر کارسٹن ولڈبرگر نے اس بارے میں اپنے اصولی کھلے پن کا اظہار کیا ہے کہ یورپی یونین کے اس سب سے زیادہ آبادی والے ملک میں بھی آسٹریلیا کی طرح بچوں کی طرف سے سوشل میڈیا کے استعمال پر قانونی پابندی لگائی جا سکتی ہے۔ کارسٹن ولڈبرگر نے، جو جرمنی میں ڈیجیٹل امور کے نگران مقرر کیے گئے پہلے وزیر ہیں، کہا کہ ان کی رائے میں ایسی کسی پابندی سے کافی فائدے ہو سکتے ہیں اور یہ سوال اب پہلے سے کہیں زیادہ حق بجانب ہے کہ عمر کی ایک حد سے پہلے تک سوشل میڈیا کا استعمال ممنوع قرار دے دیا جائے۔ انہوں نے کہا، سوال اب یہ ہے کہ کم عمر صارفین کو اس قابل کیسے بنایا جائے کہ ان کی نشو و نما صحت مند رہے، جیسے ان سے پہلے کی نسلوں کے لوگ بھی تو سوشل میڈیا کے بغیر ہی صحت مند پرورش اور نشو و نما کے مراحل سے گزرے تھے۔ آسٹریلیا میں حکومت نے 16 سال سے کم عمر کے بچوں اور نوجوانوں کی طرف سے سوشل میڈیا استعمال کیے جانے پر جو ملک گیر پابندی لگائی تھی، وہ رواں ماہ کی 10 تاریخ سے نافذ العمل ہو چکی ہے۔ اس پابندی کے بعد دنیا کے کئی ممالک میں ایسی سماجی اور سیاسی بحثیں شروع ہو چکی ہیں کہ آیا وہاں بھی ایسی پابندیاں لگا دی جانا چاہییں۔ اس کی تازہ ترین مثال اب جرمنی کی ہے۔ نئے آسٹریلوی قانون کے مطابق 16 سال سے کم عمر کے بچوں اور نوجوانوں کے کئی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اپنے اکاؤنٹ بنانے پر پابندی ہے۔ اس نوعیت کی پابندی کے حق میں دیے جانے والے دلائل میں یہ بھی شامل ہے کہ کئی تحقیقی مطالعاتی جائزوں اور رپورٹوں سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ سوشل میڈیا کا استعمال کس طرح خاص طور پر نوجوانوں کے رویوں اور ان کی نشو و نما میں واضح طور پر مداخلت کرتا ہے۔ ڈیجیٹل امور کے وفاقی جرمن وزیر ولڈبرگر کے مطابق چانسلر فریڈرش میرس کی قیادت میں وفاقی حکومت ماہرین کا ایک ایسا کمیشن تشکیل دے چکی ہے، جس کا نام ڈیجیٹل دور میں بچوں اور نوجوانوں کے تحفظ سے متعلق کمیشن ہے

Government of Jammu and Kashmir

Department of Revenue
Office of the Tehsildar Handwara
(Assistant Collector/ Executive Magistrate 1st class)

EXTENSION NOTICE

Subject: Extension of Auction Date — Walnut Trees falling under the alignment of NH-701 (RKCTC) Road, Reference: This office Auction Notice issued vide No; TH/Gen/Per/25/651-62 dated; 06-12-2025 and 2"d extension notice vide no;-TH/Gen/Per/25/686-95, dated; 16-12-2025, regarding auction of Walnut Trees falling under the alignment of NH-701 (RKCTC) Road. It is hereby notified for the information of the general public and registered wood carvers/ authorized walnut wood dealers that the auction scheduled pervious could not be conducted due to no bidder coming forward / no bid being received.

Accordingly, the said auction is hereby re-extended for a further period of three (03) days on the same terms and conditions as notified earlier. The revised date and time of auction shall be as on 29th of December 2025 at 11am sharp at meeting hall i.e. 2nd floor of ADC office Handwara.

Security Deposit: A refundable security deposit of Rs=50,000/- (Rupees Fifty Thousand only) in the form of CDR/ Demand Draft pledged to "Tehsildar Handwara" must be submitted on 27th December 2025 from 10:30Am to 3:30 PM and only those who submit the security deposit on 27th Dec 2025 shall be eligible to participate for auction on 29th December 2025.

All other terms and conditions of the original Auction Notice shall remain unchanged. Note:- rates are finalized with respect to notification no;-10-FST of 2018, dated;- 09-01-2018, the minimum bid of (21) standing walnut trees is Rs=5,65,346/=

By Order

Sd/-
Tehsildar Handwara
(Assistant Collector/ Executive Magistrate 1st class)

No:-TH/Gen/Per/25/ 730 -392 Dated:-24-12-2025
DIPK No:-9367-25 Dated 26-12-20205

e-mail: adfbpr@gmail.com Fax/Ph.No: 01957225662

OFFICE OF THE ASSISTANT DIRECTOR FISHERIES DISTRICT BANDIPORA

CALLENCELLATION OF AUCTION/
DISPOSAL OF SCRAB ITEMS

Reference:- This office Advertisement Notice(Titled AUCTION/DISPOSAL OF SCRAB ITEMS) bearing No:- ADF/Bpr/25/3473, dated:-22/12/2024 published in Alsafa& other Dailies of dated:-24 December 2025 is hereby cancelled till its Re-Advertisement.

Sd/-
Assistant Director Fisheries
District Bandipora

No:-ADF/Bpr/25/ Dated:- /12/2025
DIPK No:-9339-25 Dated 26-12-2025

PUBLIC NOTICE

I Junaid Shafi Mir S/o Mohammad Shafi Mir R/o Hajiabad Bemina Srinagar do hereby affirm, that I have renounced my matrimonial relationship with Mst Imyazah D/o Abdul Majid Botta R/o Budubagh Srinagar by virtue of Divorce (Talak e Ahsan) duly executed on 14th Nov. 2025 duly served to the divorcee through registered post and through the medium of instant notification it is duly informed to the general public that henceforth, I have no concerned with the above mentioned person as she is free from the relationships as having with me besides I lose my status of husband with respect to the above mentioned lady, the instant publication is issued by me in my full state of mind without any force and coercion after adhering all the tenants of shariat governing the parties as such this public information.

OFFICE OF THE PRINCIPAL
GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, ANANTNANG, J&K
(Main Campus Dialgam, Anantnag)

Phone No: 01932-227624 e-mail: principal-gmca@jk.gov.in
e-NIT No. 23 GMCA of 2025.
Dated: 24 -12 -2025

Due to some Administrative reasons, the tenders invited vide e-NIT 20 GMCA of 2025 Dated:21-11-2025 is hereby cancelled.

Accordingly fresh online bids on behalf of Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu & Kashmir, online tenders through JKTENDERS Portal (JKtenders.gov.in) are invited from eligible, registered, authorized organizations/companies for the supply of under mentioned article(s) to Govt. Medical College and Associated Hospitals, Anantnag during the year 2025-26.

S.No	Name of the Article/ Item	App. Qty. (in No s.)
1.	High Speed Diesel	90,000 litres approx.

Important Dates and Cost of EMD:-

Sr.No	Particulars	Date and time
1	Date & Time of floating of bid	24-12-2025 03: 30 PM
2	Date & time of online bid submission. (Any query to clear can be done through e-mail Id on principal-gmca@jk.gov.in from 24 -12-2025 to 26-12-2025	24-12-2025 03:30 PM up to 31 -12 -2025 03:30PM
3	Date & time of online Technicalbid opening	01 -01-2026 02:00 PM
4	Earnest Money Deposit	Rs. 1,00,000/ only) (Rupees one lakh
5	Cost of tender document	
		Rs. 1000/= (Rupees one thousand only)

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria and detailed terms and conditions of contract can be downloaded from official website www.gmcanantnag.ac.in Or www.jktenders.gov.in. The competent authority reserves the right to accept or reject the tenders received without assigning any reason thereof.

Sd/-
Dean/Principal,
Govt. Medical College, Anantnag

NO:- GMCA/Pur/98(C)/ 4917-23 Dated: 24 - 12-2025.
DIPK No:-9333-25 Dated 26-12-2025

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Zahirah Fatima, Date of Birth is 10-06-2019 as per School records. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Tariq Ahmad Bhat
F/O Zahirah Fatima
R/O Arwani Bijbehara Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No.0692040800000345 has been wrongly entered as Bashir ahmadjohar C/0:* Karim jagad R/0; GADVAIL while my correct Name as per Aadhar Card is Bashir Ahmad Jagad S/0: Abdul karimJagadR/0: Margan GADVAIL ANANTNAG. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & K Bank Branch LarnooAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Bashir Ahmad Jagad
S/o: Abdul karimJagad
R/o: Margan GADVAIL ANANTNAG JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is for the information of general public that I Khalid Bashir Parray S/O Bashir Ahmad Parrey R/O Krandigam Bijbehara Anantnag have applied for Fertilizer License under the name & Style M/S Parray Crop Sciences Pvt. Ltd. If anybody having any kind of objection in this regard He/she may object his objection in Chief Agriculture Officer Anantnag, within Seven days from the date of issuance of this notice. After that no objection will entertained.
Khalid Bashir Parray
S/O Bashir Ahmad Parrey
R/O KrandigamBijbeharaAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely Mohammad Abbas Wani, Date of Birth is 01-04-1972 as per School records. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Committee Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mohammad Abbas Wani
S/O Gh Mohammad Wani
R/O BijbeharaAnantnag JNA7780878931

DEMISE

With profound grief and sorrow, we inform the sad demise of Noor Ud Din Koul S/o Haji Ghulam Hassan Koul R/o Malaratta Srinagar. Who left for heavenly abode on Friday, 26th December 2025. May Almighty Allah grant him highest place in Jannah.
Mourning will be observed for only three days.
Bereaved
Mujeeb Koul (Son)
Mohammad Abdullah Koul (Brother)
Mehraj ud din Zogi (Son-in-law)
Contact: 7889666269, 9858009089

PUBLIC NOTICE

It is for the information of general public that I Khalid Bashir Parray S/O Bashir Ahmad Parrey R/O Krandigam Bijbehara Anantnag I have applied for Pesticides License under the name & Style M/S Parray Crop Sciences Pvt. Ltd. If anybody having any kind of objection in this regard He/she may object his objection in Plant Protection Officer LalMandiSringar, within Seven days from the date of issuance of this notice. After that no objection will entertained.
Khalid Bashir Parray
S/O Bashir Ahmad Parrey
R/O KrandigamBijbeharaAnantnag JNA7780878931

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER ELECTRIC DIVISION BARAMULLA

PhoneNo:01952-234241email:-electricdivisionbaramulla@gmail.com
e-NITNo:EDB/78 of2025-26,Dated: 23-12-2025
a) INVITATION: -

For and on behalf of the Managing Director, Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL), the Executive Engineer ED Baramulla, as specified in clause 1 of BDS, invites e-bids from reputed Contractors having Valid Class-A Electrical Contractor License or equivalent license issued by Chief Electrical Inspectorate of J&KPDD/Relevant issuing authority/ registered Firms/Bidders enlisted with CPWD/MES/Railways/GEM as per terms, conditions, technical specifications and schedules forming part of this document. The detail of works is as under:

S.No	Name of the Work	Advt. Cost	Cost of tender document in Rs. (Non-refundable)	Cost of EMD@ 2% in Rs.	Position of Funds	Work Completion Period
1	SITC For Hotline for SDH Uri under ABDP 2025-26.	Rs:-9472517/=	2000/=	189450/=	DDCB AAA Order No:-230 /DDC of 2025, Dt:-23-10-2025	45Days

Time Schedule:

A	Date & Time of down loading of Standard Bidding Document/ Sale of Bid Document (Start) / Clarifications start date	The Standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from 23-12/2025 25 04:00 PM
B	Clarifications end date / e-Bid submission (start) date & time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	24/12/2025 4:00 PM
C	Sale of Bid Document (End)/ e-Bid submission (end) date & time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	12/01/2026: 02:00 PM
D	Online Technical and Commercial e-Bid opening date & Time	13/01/2026; 02:00 PM
E	Financial Bid opening	After completion of process of evaluation of Technical & commercial Bids
F	Venue of opening of technical & financial e-Bids	EXECUTIVE ENGINEER ELECTRIC DIVISION BARAMULLA

The interested bidders are requested to submit their offer along with terms, conditions, technical specifications and annexures forming part of this tender document.

1. The Bidders are advised to study the Bidding Document carefully. Submission of e-Bid against this SBD shall be deemed to have been done after site visit, careful study and examination of the procedures, terms and conditions of the Standard Bidding Document with full understanding of its implications.
2. The tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table.
3. The bidders need to upload the proof/cost of e-Bid document and Earnest Money Deposit as stated inthe above table through Treasury Challan and CDR/FDR respectively pledged to Executive Engineer Electric Division Baramulla, The scanned copy of the Treasury Challan and CDR/FDR must be enclosedalong withthe e-Bids but the original instrumentshould be submitted by the L1 bidder in the office of Executive Engineer Electric Division Baramulla. In addition, performance security shall be submitted by the lowest bidder to the office of the Executive Engineer Electric Division Baramulla. The 2% EMD of successful bidders shall be released after receipt of performance security.
4. In the event of date specified for e-Bids opening being declared a holiday then the due date foropening of e-Bids shall be the following working day at the appointed time and place.
5. The Executive Engineer Electric Division Baramulla reserves the right to cancel any or all the e-Bids/ the e-Bid process without assigning any reason thereof. The decision of Executive Engineer Electric Division Baramulla will be final and binding.

Sd/-
Executive Engineer, KPDCL
ElectricDivisionBaramulla.

No: EDB/Ts:-3253-55 Dated:-23-12-2025
DIPK No:-NB-2843 Dated 26-12-2025

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

سنیچروار ۲۷ دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۶ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

اقوالِ زریں

اچھی بات کو حاصل کرنے کے لئے بری بات کو ذریعہ و وسیلہ نہ بنانا چاہیے (حکیم افلاطون)

سخت اقدامات کی ضرورت

کشمیر میں ایک بار پھر غیر ذمہ دار ڈرائیونگ، تیز رفتار گاڑیوں اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے نتیجے میں سڑک حادثات میں اضافہ ہو رہا ہے حالیہ دنوں میں پیش آنے والے متعدد حادثات نے نہ صرف انسانی جانوں کا ضیاع کیا ہے بلکہ عوامی تحفظ کے حوالے سے سنجیدہ سوالات بھی کھڑے کر دیئے ہیں۔ گذشتہ روز بانہال قومی شاہراہ پر ایک نوجوان جو حال ہی سی بی آئی میں بحثیت پراسیکیوٹر تعینات ہوا تھا کی دردناک موت نے ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ ہم کب تک روڈ سیفٹی کو نظر انداز کرتے رہیں گے۔ بتایا جاتا ہے کہ ان کی گاڑی کو ایک تیز رفتار ایس یو ای نے پیچھے سے ٹکر ماردی، جس کے باعث وہ شدید زخمی ہوئے اور بعد میں انتقال کر گئے۔

ٹریفک پولیس اور محکمہ موٹر وہیکلز نے گزشتہ چند ماہ کے دوران سخت اقدامات شروع کئے ہیں تا کہ روڈ قانون کی خلاف ورزیوں کو روکا جا سکے۔ حالیہ دنوں 469 ڈرائیونگ لائسنس معطل جبکہ 419 لائسنس منسوخ کر دی گئیں یہ کارروائیاں موٹر وہیکلز ایکٹ 1988 کے تحت سرینگر اور جموں میں موٹر وہیکلز ڈیپارٹمنٹ اور ٹریفک پولیس کی جانب سے چند ہفتوں سے جاری مشترکہ اور خصوصی مہم کے دوران انجام دی گئیں۔ حکام کے مطابق سنگین اور عادی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں انجام دی گئیں۔ اس کے ساتھ ہی عدالتوں نے بھی اب ان واقعات کا سخت نوٹس لیا ہے حال ہی سرینگر میں ٹریفک عدالت نے کم عمر بیٹی کو ڈرائیونگ کی اجازت دینے والے ایک اور والد کو 3 سال قید، 25 ہزار روپے کا جرمانہ، 2 لاکھ روپے کے ضمانتی مچلکے اور ایک سال کے لئے گاڑی کی رجسٹریشن منسوخ کرنے کی سزا سنائی۔ یہ اقدامات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب جموں و کشمیر میں سڑک حادثات میں تیزی سے اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے

تاہم صرف چالان اور جرمانے کافی نہیں ہیں جب تک لوگ اخلاقی ذمہ داری اور ٹریفک قانون کے احترام کو اپنے روزمرہ رویئے کا حصہ نہیں بنایا جائے گا، حادثات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ ہمیں تیز رفتاری، غیر احتیاطی اوورٹیکنگ، موبائل فون ڈرائیونگ کے دوران استعمال اور سنگین خلاف ورزیوں جیسے روڈ خطرات سے نمٹنے کے لیے معاشرتی سطح پر شعور بیدار کرنا ہوگا۔

اس کے ساتھ ضرورت اس بات کی ہے کہ شاہراہوں پر رفتار کی حد، اور سنگین خلاف ورزیوں پر لائسنس کی منسوخی جیسی پالیسیاں لازمی بننی چاہئیں۔ ساتھ ہی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے عادی ڈرائیوروں کو گاڑیاں چلانے سے روکنے کی خاطر انہیں عدالت کے ذریعے سخت سزائیں دلانے کیلئے کوششیں کی جائیں۔ عدالتیں بھی ایسے معاملات میں فاسٹ ٹریک بنیادوں پر سزائیں سنا کر ٹریفک حادثات پر روک لگانے کی سمت میں اہم رول ادا کر سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ٹریفک پولیس کو جدید آلات اور تیکنیک سے لیس کیا جائے تا کہ سڑکوں پر نگرانی بڑھائی جائے۔ انسانی جانوں کیلئے خطرہ بننے والے ڈرائیور کسی رعایت کے مستحق نہیں بلکہ ان کیساتھ بھی دیگر سنگین جرائم کی طرح سختی سے نمٹا جائے کیونکہ ان کی غفلت کسی انسان کی جان لے سکتی ہے۔

ہم سب کا بھی فرض ہے کہ سڑکوں پر اپنی زندگی اور دوسروں کی زندگی کو محفوظ بنانے کے لئے قوانین کی پابندی کریں۔ صرف سخت ٹریفک ایکشن ہی نہیں، بلکہ ہمارا روڈ کلچر تبدیل ہونا ضروری ہے، تبھی ہم حادثات کو حقیقتاً روک سکتے ہیں۔

آہ: عبدالاحد فرہاد

ادبی دنیا ایک اور ستارے سے محروم

گلفام بارجی
ہارون سرینگر

عبدالاحد فرہاد کشمیری ادب، صحافت اور نشریاتی شعبے میں ایک عظیم ورثہ چھوڑ گئے۔ عبدالاحد فرہاد دو لسانی خبروں کے پڑھنے میں رجحان ساز اور جموں و کشمیر کی ایک عظیم ثقافتی شخصیت کے طور پر جانے جاتے تھے۔ 13 اپریل سال 1946 میں شہر سرینگر کے آنچار صورہ کے بٹ خاندان میں پیدا ہوئے۔ فرہاد نے اپنی اسکول کی تعلیم زڈیبل سرینگر سے مکمل کی اور کشمیر یونیورسٹی سے انگریزی میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔ پوسٹ گریجویشن مکمل کرنے کے بعد عبدالاحد فرہاد نے سال 1972 میں ایک انٹرمیڈیٹ اسکرپٹ رائٹر کے طور پر آل انڈیا ریڈیو سرینگر، اس وقت کے ریڈیو کشمیر سرینگر، میں شمولیت سے قبل ڈیلی وولر کے ایڈیٹر کے طور پر کام کیا۔ بعد عبدالاحد فرہاد نے ایک دولسانی نیوز ریڈر کے طور خدمات انجام دیں اور خبروں کی پیشکش کو ایک الگ انداز اور وقار دینے کے لئے مقبول ہوئے۔ جب وہ ریڈیو سے خبروں کا آغاز کرتے تھے تو یہ الفاظ "یہ چھ ریڈیو کشمیر سرینگر عبدالاحد فرہاد نہ زیوبوز یو خبر،" آج بھی ان کے مداحوں کے کانوں میں گونجتے ہیں۔

فرہاد نے اپنے نشریاتی سفر اور قلمی سفر کو جاری رکھتے ہوئے سرینگر سے شایع ہونے والے اردو روزنامہ آفتاب کے لئے " کوکب " نے نام کالم بھی لکھے اور بہت زیر بحث یونیورسٹی ڈائری کی تصنیف کی تاحال یاد رکھی جاتی ہے۔ بیچلر کی تعلیم کے دوران شاعر کے طور پر منظور شدہ عبدالاحد فرہاد نے سال 1984 میں ایک قومی سمپوزیم میں کشمیری زبان کی نمائندگی کی اور دسمبر 2008 , میں مکہ شریف میں منعقدہ بین الاقوامی اجتہاد کانفرنس میں ایک وسیع لیکچر بھی دیا۔ عبدالاحد فرہاد کو ایک مایا ناز ترجمہ کار بھی مانا جاتا تھا۔ لیکن اللہ تعالی کو کچھ اور ہی منظور تھا 21 دسمبر 2025 کو جموں میں معروف براڈ کاسٹر، ادیب، شاعر اور ثقافتی امین عبدالاحد فرہاد کے انتقال نے کشمیر کے ادبی اور فکری حلقوں میں غم واندوہ کی گہری لہر دوڑا دی ہے۔ ان کی وفات محض ایک فرد کا بچھڑ جانا نہیں بلکہ ایک ایسی آواز کا خاموش ہو جانا ہے جو دہائیوں تک وادی کے روحانی، ثقافتی اور اخلاقی شعور کی نمائندگی کرتی رہی۔ فرہاد کی زندگی فنی عظمت، روحانی گہرائی اور کشمیر کی صوفی و ریشی روایتوں کے تحفظ کے لیے غیر متزلزل وابستگی کا حسین امتزاج تھی۔

اگرچہ عبدالاحد فرہاد اس فانی دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں، مگر ان کی وراثت عوام کی اجتماعی یادداشت میں ہمیشہ زندہ رہے گی۔ نشریات اور ادب کے میدان میں ان کی خدمات، بالخصوص روحانی ہم آہنگی اور ثقافتی شعور کے فروغ میں، آنے والی نسلوں کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرتی رہیں گی۔ اللہ تعالی کی عطا کردہ ایک منفرد، پراثر اور دل میں اتر جانے والی آواز کے حامل فرہاد کو یہ نادر صلاحیت حاصل تھی کہ وہ دلوں کو چھو لیں اور اذہان کو بیدار کر دیں۔ یہی وجہ تھی کہ ان کی آواز فوراً پہچانی جاتی تھی اور بے حد محبوب تھی۔

فرہاد نے اپنے پیشہ ورانہ سفر کا آغاز صحافت سے کیا اور روزنامہ ڈیلی وولر کے مدیر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ان کے کیریئر کے اس ابتدائی مرحلے نے ان کی فکری تربیت کی اور زبان پر گرفت کو نکھارا۔ جلد ہی ان کی غیر معمولی صلاحیتوں کو ایک وسیع پلیٹ فارم میسر آیا اور 1972ء میں انہیں ریڈیو کشمیر میں انٹرمیڈیٹ اسکرپٹ رائٹر منتخب کیا گیا۔ یہی وہ لمحہ تھا جس سے نشریات کے ساتھ ان کی طویل اور درخشاں وابستگی کا آغاز ہوا، اور ان کی آواز و فکر لاتعداد گھروں تک پہنچنے لگی۔ حالانکہ ان باتوں کا اظہار میں آغاز میں بھی کیا ہے۔

ایک ہمہ جہت شخصیت کے حامل فرہاد کا کردار ریڈیو کشمیر میں محض اسکرپٹ نویسی تک محدود نہ رہا۔ انہوں نے بطور نیوز ریڈر، براڈ کاسٹر، مصنف اور مترجم اپنی خدمات انجام دیں اور ہر کردار میں غیر معمولی خلوص اور پیشہ ورانہ دیانت داری کا مظاہرہ کیا۔ ان کے اسکرپٹس فکری گہرائی، وضاحت اور ثقافتی صداقت کے حامل ہوتے تھے، جب کہ ان کی نشریات میں ایسی گرمجوشی ہوتی تھی جو سامعین کے ساتھ ایک گہرا اور ذاتی رشتہ قائم کر دیتی تھی۔ ریڈیو کے ذریعے وہ ایک معتبر آواز بن گئی ایسی آواز جو تعلیم دیتی، ترغیب دیتی اور روحانی بالیدگی کا سبب بنتی تھی۔

نشریات کے علاوہ عبدالاحد فرہاد کشمیر کی ادبی دنیا میں بھی گہرے طور پر سرگرم رہے۔ وہ مختلف ادبی پلیٹ فارمز سے وابستہ رہے اور ثقافتی فورمز میں بھرپور شرکت کرتے رہے۔ انہوں نے ایسے پروگراموں کی میزبانی کی جو ادب کے فروغ اور نوجوان و نوآموز قلم کاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے وقف تھے، اور انہیں اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کیے۔ ان کی انکساری، وسعتِ قلب اور حوصلہ افزائی نے انہیں ادیبوں، دانش وروں اور ثقافتی کارکنوں میں بے پناہ عزت و احترام دلوایا۔ فرہاد نے کئی گمنام شاعروں کو منظر عام پر لایا اور ان کی تصانیف کو ادبی میدان میں متعارف کرایا۔

فرہاد کے اندر کا شاعر بہت کم عمری میں جلوہ گر ہو گیا تھا۔ انہوں نے اسکولی دور ہی میں شاعری کا آغاز کیا اور رفتہ رفتہ ایک ایسی آواز تشکیل دی جو عقیدت، غور و فکر اور اخلاقی شعور سے مزین تھی۔ ان کی شاعری کے موضوعات میں خدا کی اپنی مخلوق سے بے پایاں محبت، انسان اور فطرت کے درمیان ہم آہنگی، سماجی ذمہ داری، اخلاقی اقدار اور محبوبِ خدا حضرت محمد مصطفیٰؐ سے گہری محبت شامل ہیں۔ ان کی شاعری محض فنی نمائش نہیں بلکہ خلوصِ نیت کی آئینہ دار تھی، اسی لئے وہ دلوں میں بس جانے والی اور دیرپا ثابت ہوئی۔ ان کی معروف اور محبوب تخلیقات میں ایک مشہور کلام یہ ہے:

باخدا سارٕ خدائی آسہ ہا پردن اندر"

یہ کلام ان کی روحانی گہرائی اور عقیدت مندانہ حساسیت کا واضح ثبوت ہے اور آج بھی نسل در نسل چاہنے والوں کے دلوں میں گونج رہا ہے۔

فرہاد کی تخلیقی سرگرمیاں ریڈیو اور تحریر تک محدود نہیں تھیں۔ انہوں نے دوردرشن کشمیر (ڈی ڈی کشمیر) میں بھی نمایاں خدمات انجام دیں، جہاں انہوں نے متعدد معروف پروگراموں کی میزبانی اور پیش کش کی۔ ان کا پُرسکون انداز، باوقار پیشکش اور فکری وضاحت انہیں ٹیلی ویژن کا بھی فطری مقرر بناتی تھی۔ اس کے علاوہ انہوں نے جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں کا سفر کر کے کشمیر کے صوفی بزرگوں پر دستاویزی اور فیچر فلمیں تیار کیں، جن میں محبت، رواداری اور روحانی بقائے باہمی کی تعلیمات کو اجاگر کیا گیا۔ ان بصری بیانیوں کے ذریعے انہوں نے کشمیر کے روحانی ورثے کے تحفظ اور اشاعت میں اہم کردار ادا کیا۔

سرکاری نوکری سے سبکدوشی کے بعد بھی عبدالاحد فرہاد اپنے مشن پر ثابت قدم رہے۔ عوامی زندگی سے کنارہ کشی اختیار کرنے کے بجائے انہوں نے جدید میڈیا کو اپنایا اور اپنا یوٹیوب چینل بزمِ عرفان شروع کیا۔ اس پلیٹ فارم کے ذریعے وہ عصرِ حاضر کے صوفی بزرگوں اور روحانی مفکرین کو متعارف کراتے رہے جو آج بھی ایمان اور حکمت کی شمع روشن کیے ہوئے ہیں۔ یہ ڈیجیٹل کاوش ان کی ہمہ وقت سیکھنے کی لگن اور روحانی و ثقافتی خدمت سے lifelong وابستگی کی عکاس تھی۔

صورہ سرینگر میں پیدا ہونے والے فرہاد اپنی جڑوں سے گہرا تعلق رکھتے تھے اور جہاں بھی گئے کشمیری ثقافت کی خوشبو ساتھ لے گئے۔ ان کی وفات نے کشمیر کے ادبی اور ثقافتی منظر نامے میں ایک ایسا خلا پیدا کر دیا ہے جو شاید کبھی پُر نہ ہو سکے۔ تاہم ان کا جسمانی وجود اگرچہ ہم میں نہیں رہا مگر ان کی آواز آج بھی زندہ ہے، ریکارڈنگز میں، تحریروں میں اور ان بے شمار دلوں میں جنہیں انہوں نے چھوا۔

اللہ تعالیٰ عبدالاحد فرہاد کو ابدی سکون اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ وہ ہمیشہ کشمیر کی روح کے امین کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ ایک ایسی آواز جو خلوص، دانائی اور عقیدت کے ساتھ بولی، اور ایک ایسی میراث جو آنے والی نسلوں کو مسلسل متاثر کرتی رہے گی۔

کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

غالب کے یوم پیدائش پر خاص

تحریر: ڈاکٹر شگفتہ یاسمین
(یو این آئی)

دنیائے ادب اردو میں بے شمار سخن ور آئے اور آتے رہیں گے لیکن غالب جیسا سخنور چشم فلک نے کم ہی دیکھا ہوگا۔ غالب کو اپنی عظمت وانفرادیت کا بخوبی اندازہ تھا اور اس کا اظہار ان کے کلام میں جا بجا ملتا ہے

ہیں اور بھی دنیا میں سخنور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

لیکن زمانے کو اعتراف میں دیر لگی۔

آج غالب کا شمار اردو اور فارسی کے نابغہ روزگار اور یکتا و یگانہ شعراء میں ہوتا ہے لوگ ان کے کلام پر سر دھنتے ہیں، ان کے دیوان کو آنکھوں سے لگاتے ہیں، ان کی عظمت کے اعتراف میں جبین نیاز خم کرتے ہیں اور ایسا کرنے میں وہ بالکل حق بجانب ہیں کیوں کہ غالب کے بعد بیشمار شعراء نے ان سے کسب فیض کیا اور بعض ناقدین تو یہاں تک مانتے ہیں کہ اگر غالب نہ ہوتے تو شائد اقبال بھی نہ ہوتے۔ حالی نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ

"خسرو اور فیضی کے بعد ایسا جامع الصفات شاعر
ہماری سرزمین سے نہیں اٹھا"

غالب کا اصل نام اسد اللہ خاں اور غالب تخلص تھا۔ 27 دسمبر 1797 میں آگرہ میں پیدا ہوئے۔ آباء واجداد ترک نسل سے تھے اور مغلیہ دور میں ہندوستان آئے تھے۔

والد کا نام عبداللہ بیگ تھا جو 1801 میں ایک لڑائی میں مارے گئے۔ اس وقت غالب کی عمر صرف 5 سال تھی۔ والد کی وفات کے بعد ان کی پرورش ان کے چچا نصیر اللہ بیگ خان نے کی لیکن وہ بھی جلد وفات پا گئے اور غالب اپنے نانا کے یہاں رہنے لگے۔ 13 سال کی عمر میں ان کی شادی امراؤ بیگم سے ہوگئی۔ دہلی کے داماد تھے لہذا مرزا نوشہ لقب ملا۔ غالب کی زندگی کا بیشتر حصہ دہلی میں گزرا۔ 11 سال کی عمر سے شاعری کا آغاز ہوا ابتداء میں اسد تخلص کرتے تھے لیکن بعد میں غالب تخلص اختیار کیا۔ وہ ہمیشہ مالی دشواریوں کا شکار رہے۔ سرکاری وظیفہ ملتا تھا جو 1857 کے بعد موقوف ہو گیا تھا لہذا ان کی فاقہ مستی تمام عمر جاری رہی۔ غالب نے فارسی زبان میں شاعری کا آغاز کیا اور اس دور میں ان کی شاعری پر عرفی، خاقانی اور بیدل کے تتبع کا رنگ گہرا ہے۔ مشکل پسندی اور دقیق الفاظ و تراکیب سے آراستہ اس شاعری پر غالب کو بہت ناز تھا اور وہ اپنی اردو شاعری کو بے مزہ شاعری قرار دیا کرتے تھے لیکن آہستہ آہستہ انہوں نے آسان الفاظ و تراکیب استعمال کیں اور بات یہاں تک پہنچی کہ سیدھے سادے اور عام فہم الفاظ میں زندگی کے مشکل سے مشکل مسائل و موضوعات اور فلسفیانہ موشگافیوں کو شعر کے قالب میں ڈھال دیا۔ اگرچہ ان کی مشکل پسندی اور دقت طلبی پر اعتراضات بھی کیے گئے اس کے باوجود ان کی عظمت شاعرانہ سے انکار ممکن نہیں۔

خود ان کا یہ کہنا تھا کہ

نہ ستائش کی تمنا نہ صلے کی پروا
گر نہیں ہیں مرے اشعار میں معنی نہ سہی

غالب نے غزل، قصیدہ۔ مرثیہ، قطعہ، رباعی، شہر آشوب، سہرا وغیرہ تقریباً سبھی اصناف میں طبع آزمائی کی ہے لیکن جو مقام ان کی غزل گوئی کو ملا اس کی نظیر اردو شاعری کی تاریخ میں مشکل سے ملے گی۔ یوں تو کوئی بھی شاعر ہو وہ خلا میں جنم نہیں لیتا بلکہ اپنے عہد اور ماحول کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ غالب کی شاعری ایک پورے عہد کا آئینہ ہے ایک دور کی آواز ہے۔ زمانے کے مصائب و آلام، سرد و گرم، دہلی کی تباہی و بربادی اپنے ساتوں بچوں کا داغ مفارقت اور جوان سال بھائی کی بے وقت موت نے غالب کو شکستہ دل تو بنایا شکستہ پائی نہ دی۔

کرتا ہوں جمع پھر جگر لخت لخت کو
عرصہ ہوا ہے دعوت مژگاں کیے ہوئے
غالب ہمیں نہ چھیڑ کہ پھر جوش اشک سے
بیٹھے ہیں ہم تہیہ طوفان کیے ہوئے

غالب کی شراب نوشی بھلے ہی معتوب رہی ہو لیکن امتداد زمانہ اور ذاتی مصائب و آلام کے کرب کو کم کرنے کے لیے خود فراموشی کی جو کیفیت درکار تھی وہ ساغر و بادہ اور مے و مینا کے بغیر ممکن نہ تھی

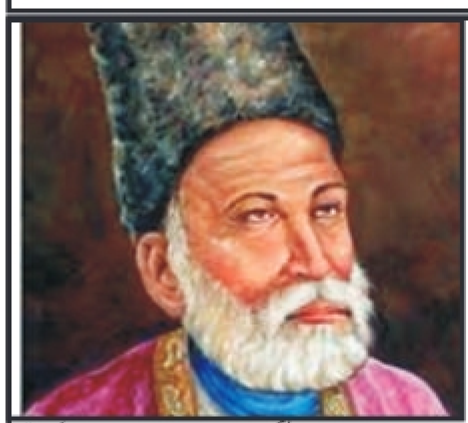

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاوے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن
بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب
تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں

غالب کے نزدیک دنیا کی حیثیت کسی تماشہ گاہ سے کم نہیں، حیات و کائنات کی رایگانی کے باوجود انہیں زندگی سے محبت ہے ان کے یہاں قنوطیت پسندی نہیں بلکہ پر امید رجائی انداز ملتا ہے

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا
غم ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ علاج
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

اور سحر ہونے تک وہ اس دنیا کو نئے سرے سے آشکار کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس کوشش میں ان کے دل و دماغ میں کئی سوال اٹھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کے یہاں کئی اشعار میں کیا، کب، کیوں، کیسے وغیرہ جیسے استفہامیہ الفاظ کا استعمال ہوا ہے

لالہ و گل کہاں سے آئے ہیں
ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے

غالب نے کائنات کی موشگافیوں کو حل کرنے میں داخل سے خارج اور ظاہر سے باطن تک کا سفر کیا ہے

ہے کہاں تمنا کا دوسرا قدم یارب
ہم نے دشت امکاں کو اک نقش پا پایا

غالب کے اشعار میں تصوف و معرفت کی کارفرمائی بھی ملتی ہے اور انہیں خود بھی اس کا احساس تھا چنانچہ وہ کہتے ہیں

یہ مسائل تصوف یہ تیرا بیان غالب
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا

اس کے باوجود غالب کی غزل کا اہم ترین موضوع اسی دنیائے رنگ و بو کا جیتا جاگتا محبوب اور اس کے عشق سے وابستہ جذبات و احساسات اور کیفیات ہیں

محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا
اسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے

لیکن غالب کے یہاں معشوق کی ستم اور جفا کے بدلے تڑپنے، سسکنے غم میں جلنے اور خاک ہو جانے کا تصور نہیں ملتا اسے وہ عشق نہیں بلکہ دماغ کا خلل قرار دیتے ہیں۔

بلبل کے کاروبار پہ ہیں خندہ ہائے گل
کہتے ہیں جس کو عشق خلل ہے دماغ کا

غالب کو عظمت انسانی کا بخوبی احساس تھا اور یہ ان کے کلام میں بار ہا جھلکتا ہے

میں عدم سے بھی پرے ہوں، ورنہ غافل! بارہا
میری آہ آتشیں سے بال عنقا جل گیا

غالب کو حالی نے حیوان ظریف کہا ہے اور ان کا یہ رنگ ظرافت ان کی نثر میں لطائف اور ان کے خطوط میں اپنی چھب دکھلاتا ہے

غالب کے خطوط میں ایک واقعہ گو اور ایک کہانی نویس ملتا ہے کچھ لوگ ان کے خطوط کو اردو نثر کے ارتقاء کا اہم سنگ میل قرار دیتے ہیں۔ یہ خطوط اپنے عہد کی سیاسی وسماجی، علمی و ادبی اور تہذیبی زندگی کا نگار خانہ ہیں۔ ان خطوط میں غالب کی ظرافت اور بذلہ سنجی بھی ہے اور اپنے دکھوں کو مزاح کے پردے میں چھپا کر جیے جانے کا حوصلہ بھی اور یہ حوصلہ بہت کم لوگوں کے حصے میں آتا ہے۔ 15 فروری 1869 کو دہلی میں ان کا انتقال ہوا اور یہیں آسودہ خاک ہیں

زندگی کے تضادات پر لطیف طنز، اپنے آپ پر ہنسنے کی صلاحیت، ہر حال میں اپنی فکری عظمت کی انفرادیت کا احساس اور ان کے کلام کی معنویت کا حال یہ کہ ایک لفظ ایک جملہ اور ایک جملہ پوری کائنات پر محیط ہو جائے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی لوگ کلام غالب کی معنویت کو آشکار کرنے کی جستجو میں ہیں اور روزانہ نئے نئے معانی و مفاہیم سامنے آ رہے ہیں اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

ملک میں نا قابل

کارروائی نہیں کر سکتے۔ ہمیں تحقیق سے لے کر مقدمہ چلانے اور کاؤنٹر ایکشن تک یکسانیت کو یقینی بنانا ہے۔ "اس موقع پر این آئی اے نے اپڈیٹڈ کرائم مینوئل، اسلحہ ای-ڈیٹا بیس اور منظم جرائم کے نیٹ ورک ڈیٹا بیس کا بھی آغاز کیا۔ کانفرنس میں مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے، بنڈی سنجے کمار، مرکزی داخلہ سکریٹری، ڈائریکٹر جنرل این آئی اے اور را کے سکریٹری سمیت کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔ کانفرنس میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سینئر پولیس افسران، انسداد دہشت گردی سے متعلق مرکزی ایجنسیوں اور محکموں کے افسران اور قانون، فرانزک، ٹیکنالوجی جیسے شعبوں کے ماہرین شریک ہوئے۔ مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر تعاون جناب امت شاہ نے کہا کہ پاسرن وادی میں ہوا حملہ ایسا واقعہ تھا جس نے پورے ملک کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس حملے کے ذریعے دہشت گرد ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے اور کشمیر میں ترقی اور سیاحت کے جس نئے دور کا آغاز ہوا ہے، اس پر کاری ضرب لگانا ان کا مقصد تھا۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی درست اور مستند انٹیلی جنس کی بنیاد پر ہماری فورسز نے تینوں دہشت گردوں کو ہلاک کیا، جس کے ذریعے پاکستان کو ایک سخت اور واضح پیغام دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلا دہشت گردانہ واقعہ ہے جس میں دہشت گردی کی منصوبہ بندی کرنے والوں کو آپریشن سندور کے ذریعے سزا دی گئی، اور جن دہشت گردوں نے فراہم کردہ ہتھیاروں کے ساتھ اس واردات کو انجام دیا، انہیں آپریشن مہادیو کے تحت ہلاک کیا گیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ دونوں محاذوں پر حکومت ہند، بھارتی سیکورٹی فورسز اور بھارت کے عوام نے ہماری سیکورٹی فورسز اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے ذریعے پاکستان کے دہشت گرد آقاؤں کو مضبوط اور منہ توڑ جواب دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہماری ٹیم نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مکمل اور کامیاب تفتیش کی ہے، جس کا مطالعہ آنے والے دنوں میں دنیا بھر کی ایجنسیاں کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس تفتیش کے نتائج بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر پاکستان کو کٹہرے میں کھڑا کریں گے۔ امت شاہ نے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس نے دہلی میں ہونے والے دھماکے کی شاندار تفتیش انجام دی۔ انہوں نے بتایا کہ دہلی میں پیش آنے والا واقعہ 40 کلوگرام دھماکہ خیز مواد سے متعلق تھا، جبکہ اس سے پہلے ہی 3 ٹن دھماکہ خیز مواد برآمد کر لیا گیا، جسے پھٹنے سے پہلے ناکارہ بنا دیا گیا، اور دہلی میں دھماکہ ہونے سے قبل ہی اس سازش میں شامل پوری ٹیم کو گرفتار کر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس پورے نیٹ ورک کی تفتیش ہماری تمام ایجنسیوں نے نہایت مؤثر انداز میں انجام دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلگام اور دہلی دھماکوں کی تفتیش معمول کی پولیسنگ کی مثالیں نہیں ہیں، بلکہ یہ ناقابل تردید اور مضبوط تفتیش کی شاندار مثالیں ہیں۔ یہ اس بات کی بھی ایک بڑی مثال ہے کہ کس طرح ایک ہمہ وقت چوکس افسر ملک کو ایک بڑے بحران سے بچا سکتا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم نے ڈی جی پی کانفرنس، سیکورٹی اسٹریٹجی کانفرنس، این-کورڈ میٹنگز اور انسداد دہشت گردی کانفرنس کے درمیان تال میل، تعاون اور رابطے کا ایک نیا معیار قائم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان چار ستونوں کو الگ الگ نہیں دیکھا جا سکتا، بلکہ ان سب کو جوڑنے والی مشترکہ کڑی انسداد دہشت گردی کانفرنس ہے۔ انہوں نے کہا کہ این آئی اے نے ایک مشترکہ اے ٹی ایس ڈھانچہ تیار کرنے کے لیے سخت محنت کی ہے اور اسے ریاستی پولیس فورسز کو ارسال کیا گیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جب پورے ملک میں ایک مشترکہ اے ٹی ایس ڈھانچہ نافذ کیا جاتا ہے تو اس سے ہر سطح پر یکساں تیاری کا موقع ملتا ہے۔ پورے ملک میں پولیس کے لیے مشترکہ اے ٹی ایس ڈھانچہ نہایت اہم ہے، اور ریاستوں کے تمام ڈائریکٹر جنرلز آف پولیس کو چاہیے کہ اسے جلد از جلد نافذ کریں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ریاستوں کی اے ٹی ایس اکائیوں کو ہدان اور نیٹ گرڈ کے استعمال کی عادت ڈالنی چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہدان اور نیٹ گرڈ کے استعمال سے تفتیش صرف الگ تھلگ انداز میں نہیں ہوتی بلکہ مقدمات کے اندر موجود پوشیدہ روابط بھی سامنے آتے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مخصوص نوعیت کی تفتیشوں میں نیٹ گرڈ کا استعمال لازمی بنایا جانا چاہیے اور مخصوص قسم کے مقدمات میں ہدان کا استعمال بھی لازمی ہونا چاہیے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ ملٹی ایجنسی سینٹر اور نیشنل میموری بینک میں فعال شرکت کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ اے ٹی ایس ڈھانچہ اور عملیاتی یکسانیت ہمیں دہشت گردوں کے خلاف مؤثر استغاثہ میں برتری فراہم کرتی ہے۔ جب تک ہم عملیاتی یکسانیت حاصل نہیں کریں گے، نہ تو خطرات کا درست اندازہ لگا سکیں گے، نہ انٹیلی جنس شیئرنگ کا صحیح استعمال کر پائیں گے اور نہ ہی مربوط جوابی کارروائی کر سکیں گے۔ جناب امت شاہ نے اس بات پر زور دیا کہ تفتیش سے لے کر استغاثہ اور جوابی کارروائی تک ہر مرحلے میں مکمل یکسانیت کو یقینی بنانا ہوگا۔ مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر تعاون امت شاہ نے کہا کہ بھارت دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت ہے۔ مگر ہند کی وجہ سے ہماری جیو-سیاسی حیثیت بھی نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے ہماری معیشت مزید ترقی کرے گی، اسی تناسب سے ہمارے مسائل اور چیلنجز بھی بڑھیں گے۔ ملک کی معیشت کے آگے بڑھنے کے ساتھ ہمیں اپنی چوکسی اور نگرانی میں بھی اسی طرح اضافہ کرنا ہوگا۔ امت شاہ نے کہا کہ ملک کی داخلی سلامتی کو یقینی بنانے کی تیاری ہماری سرحدوں سے شروع نہیں ہوتی، بلکہ سرحدوں کے تحفظ کی تیاری کئی میل پہلے سے شروع ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سائبر اور انفارمیشن وارفیئر، معاشی نیٹ ورکس کے غلط استعمال، اور دہشت گردی کے ہائبرڈ طریقوں سے نمٹنے کے لیے ہمیں ایک مضبوط قومی گرڈ کے طور پر ایسا نظام تیار کرنا ہوگا جو ہمہ وقت چوکس ہو اور تیز، نتیجہ خیز کارروائی کی صلاحیت رکھتا ہو، اور یہ مقصد اسی نوعیت کی کانفرنسوں کے ذریعے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کثیر سطحی سلامتی ماڈل کی تعمیر اور دہشت گردی کے خلاف بے رحم انداز میں کارروائی ہی وہ اقدامات ہیں جو آنے والے دنوں میں ہمیں محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ سب کو "جاننے کی ضرورت" کے بجائے "ڈیوٹی ٹو شیئر" کے اصول کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی ایجنسیوں اور ریاستی پولیس نے اپنی اپنی سطح پر ٹیکنالوجی کا اچھا استعمال کیا ہے، لیکن الگ الگ خانوں میں تیار کی گئی ٹیکنالوجی اور الگ الگ جمع کیا گیا ڈیٹا ایسی بندوق کی مانند ہے جس میں گولیاں نہ ہوں۔ بہتر یہ ہے کہ تمام ڈیٹا ایک دوسرے سے مربوط ہو اور ایک ہی نوعیت کی ٹیکنالوجی کے ذریعے تیار کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے وزارت داخلہ، این آئی اے اور آئی بی کو باہمی مشاورت سے ٹیکنالوجی اور ڈیٹا کے لیے ایک ہموار قومی سطح کا فریم ورک تیار کرنا چاہیے اور ریاستوں کو اسے مضبوط بنانے میں تعاون فراہم کرنا چاہیے۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ دہشت گردوں اور مجرموں کا ڈیٹا بیس صفر دہشت گردی کی پالیسی کا ایک بنیادی اثاثہ بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے ریاستوں کے ڈائریکٹر جنرلز آف پولیس سے توقع ظاہر کی کہ وہ اس ڈیٹا بیس کے فریم ورک کو مکمل سنجیدگی اور روح کے مطابق نافذ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں ہم منظم جرائم کے خلاف 360 ڈگری حملہ شروع کرنے کا منصوبہ لا رہے ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ ہمیں غیر حاضری میں مقدمہ چلانے کے عمل کو اس سے جڑے تنازعات کے خوف کے بغیر آگے بڑھانا چاہیے۔ اس سے مفرور ملزمان کو ملک واپس آنے پر مجبور کیا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کی تمام ایجنسیاں اور ریاستی پولیس مل کر قومی سلامتی کے لیے مؤثر طور پر کام کرنے والی ایک مضبوط 'ٹیم انڈیا' تشکیل دیں۔ انہوں نے ایک بار پھر کہا کہ جیسے جیسے بھارت آگے بڑھے گا، ہمارے چیلنجز بھی بڑھتے رہیں گے۔ ایسے میں ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ملک کے لیے اور آنے والی افسران کی نسلوں کے لیے ایک مضبوط انسداد دہشت گردی گرڈ تیار کریں، تاکہ وہ مستقبل میں درپیش چیلنجز کا پرعزم انداز میں مقابلہ کر سکیں۔

کسی کی دھمکیوں سے

کے ساتھ مناسب مشاورت کے بعاس کا سخت ردعمل روح اللہ مہدی کی جانب سے حال ہی میں حکومت کو خبردار کرنے کے بعد آیا ہے کہ اگر وہ 27 دسمبر تک احتجاج کرنے والے طلباء کے ساتھ بات چیت کرنے میں ناکام رہی تو وہ ذاتی طور پر ان کے احتجاج میں شامل ہو جائیں گے۔ ایم پی مسلسل این سی کی اعلیٰ قیادت پر الزام لگاتے رہے ہیں کہ وہ 2024 کے انتخابی منشور میں عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے جس نے جموں و کشمیر میں پارٹی کو اقتدار میں لایا تھا۔ جمعہ کی پیش رفت نے عمر عبداللہ، جو این سی کے نائب صدر بھی ہیں، اور روح اللہ مہدی کے درمیان تعلقات کو کشیدہ کر دیا ہے۔ جموں و کشمیر میں اوپن میرٹ کے امیدواروں کے لیے ریزرویشن کوٹہ کو بڑھا کر 40 فیصد کرنے کے لیے، عمر عبداللہ کی سربراہی میں ریاستی کابینہ نے پسماندہ علاقے کے رہائشی (RBA) کے تحت ریزرویشن کوٹہ میں 3 فیصد اور اقتصادی طور پر کمزور طبقوں کے لیے ریزرویشن کوٹہ کو 7 فیصد کم کرنے کی سفارش کی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ذریعہ منظوری کے بعد، سرکاری ملازمتوں اور پیشہ ورانہ کالجوں میں مختلف زمروں کے لیے مجموعی طور پر ریزرویشن 60 فیصد ہوگا، جب کہ بقیہ 40 فیصد UT میں اوپن میرٹ کے امیدواروں کو دستیاب ہوگا۔ اس وقت، SCs اور دیگر پسماندہ طبقات (OBC) کے پاس 8 فیصد کوٹہ ہے، 20STs فیصد، EWS اور 10 RBA فیصد، اور اصل لائن آف کنٹرول/ بین الاقوامی سرحد (IB/ ALC) سے متصل علاقے کے رہائشیوں کا 4 فیصد ہے۔ اس کے

علاوہ، 10 فیصد افقی ریزرویشن ہے، جس میں سابق فوجیوں کے لیے چھ فیصد اور معذور افراد (PwDs) کے لیے چار فیصد شامل ہیں۔ ادھر تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے آج کہا کہ حکومت نے ریزرویشن ترمیم کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے اور وزراء کی کونسل نے اسے منظور کر لیا ہے اور اسے لیفٹیننٹ گورنر کو منظوری کے لیے پیش کیا ہے۔ یہاں جاری ایک بیان میں وزیر موصوف نے کہا کہ کچھ لوگ ریزرویشن کے معاملے پر نوجوانوں اور طلباء کو گمراہ کر رہے ہیں اور غیر ضروری طور پر حکومت پر گولیاں برسا رہے ہیں۔ "یہ لوگ جاہل ہیں اور نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ ریزرویشن کے معاملے میں حکومت کا رول پہلے ہی ہو چکا ہے اور وزراء کی کونسل نے اس سے متعلق تبدیلیوں کو منظوری دے دی ہے اور اسے منظوری کے لیے لیفٹیننٹ گورنر کو پیش کر دیا ہے"۔ وزیر نے کہا، حکومت ریزرویشن ترمیم کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ نوجوانوں اور طلباء کو گمراہ کر رہے ہیں وہ ایل جی آفس جائیں اور وہاں سے کابینہ کے منظور کردہ فیصلے کا حال پوچھیں۔ "اگر ان چند لوگوں کو احتجاج کرنے کی ضرورت ہے تو انہیں ایل جی کے دفتر کے سامنے احتجاج کرنا چاہیے، نہ کہ حکومت پر غیر ضروری تنقید کرنا چاہیے۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ وہ ایل جی کے دفتر کے سامنے احتجاج کرنے میں تکلیف محسوس کرتے ہیں" وزیر موصوف نے کہا کہ نوجوان طلباء کو کچھ افراد کی طرف سے حکومت کے خلاف کھوکھلے نعروں سے گمراہ نہیں ہونا چاہئے کیونکہ حکومت نے اپنا کردار ادا کیا ہے اور نوجوانوں اور خواہشمندوں کے مفاد میں بہترین فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان چند افراد کو حکومت کے خلاف جھوٹے الزامات لگانے اور نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے بجائے ایل جی کے دروازے پر جانے اور وہاں احتجاج کرنے کی ضرورت ہے۔

کاشی پورہ واقعہ

ایک کشمیری شال فروش کو مبینہ طور پر ایک بجرنگ دل لیڈر نے تشدد کا نشانہ بنایا۔ مقامی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایف آئی آر درج کی اور مرکزی ملزم سمیت تمام ملوث افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 517/25 مختلف دفعات 191(2)، 115(2)، 351(3)، 352، 304، 62، 292 اور 126(2) کے تحت درج کی گئی ہے۔ واقعے کے بعد پولیس کی خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئیں، متعدد مقامات پر چھاپے مارے گئے اور تمام ملزمان کو حراست میں لیا گیا۔ اس کے علاوہ پولیس ایکٹ کے تحت بھی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ ایسوی ایشن نے کہا کہ معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں اور امید ظاہر کی کہ یہ کیس منطقی انجام تک پہنچے گا تاکہ مستقبل میں ایسی کسی بھی کوشش کو روکا جا سکے اور کشمیری تاجروں کے تحفظ کا یقین بحال ہو سکے۔

سی سی ٹی وی کیمروں

کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں معمول کے سینیٹائزیشن آپریشن کے ساتھ ساتھ حالیہ مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاعات کے بعد احتیاطی اقدام کے طور پر بھی کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو کم سے کم وقت پہنچانے کے لیے یہ تلاشیاں مکمل احتیاط کے ساتھ انجام دی جا رہی ہیں۔ ابھی تک کسی بھی مشتبہ شخص کے ساتھ براہ راست آمنا سامنا ہونے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے، اور اس خبر کے لکھے جانے تک آپریشن بھی جاری تھا۔ سیکورٹی ایجنسیوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ گھبرائیں نہیں اور جاری تلاشی کارروائیوں کے دوران فورسز کے ساتھ تعاون کریں۔

این آئی اے کورٹ

کے مطابق 10 نومبر کو لال قلعہ کے باہر ہونے والا کار بم دھماکہ اس وقت انجام دیا گیا جب عمر النبی دھماکہ خیز مواد سے بھری کار چلا رہا تھا۔ اس دھماکے میں 15 افراد جاں بحق جبکہ دو درجن سے زائد زخمی ہوئے۔ عمر النبی خود بھی دھماکے میں ہلاک ہوا اور اس کی شناخت فرانزک جانچ سے ثابت ہوئی۔ ایجنسی نے بتایا کہ ڈاکٹر بلال نصیر ملا — جسے دہلی سے گرفتار کیا گیا تھا — اس دہشت گردانہ منصوبے کا کلیدی سازشی کردار ہے۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے عمر النبی کو پناہ فراہم کی، لاجسٹک سپورٹ دی اور شواہد مٹانے میں بھی معاونت کی۔ یاسر احمد ڈار — جسے 18 دسمبر کو بطور نویں ملزم گرفتار کیا گیا — کے بارے میں کہا گیا کہ وہ عمر النبی کا قریبی ساتھی تھا۔ تحقیقات کے دوران مجموعی طور پر 9 ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے، جن میں ڈاکٹر مزمل گنائی، ڈاکٹر عدیل احمد، اور ڈاکٹر شاہین سعید بھی شامل ہیں، جو اس پورے نیٹ ورک کی منظم اور خفیہ نوعیت کو ظاہر کرتا ہے۔ پٹیالہ ہاؤس عدالت نے حال ہی میں دیگر کئی ملزمان کی عدالتی حراست میں بھی 8 جنوری تک توسیع کی ہے۔ ان میں ڈاکٹر عدیل احمد راتھر (اننت ناگ)، ڈاکٹر شاہین سعید (لکھنؤ)، ڈاکٹر مزمل گنائی (پلوامہ)، عامر رشید علی، جاسر بلال وانی عرف دانش، سیاب اور مفتی عرفان احمد واگے شامل ہیں۔ این آئی اے کا کہنا ہے کہ عامر رشید علی نے اس ہنڈائی i20 کار کی خریداری میں معاونت کی جسے بعد میں وہیکل بورن IED میں تبدیل کیا گیا۔ جبکہ جاسر بلال وانی عرف دانش پر الزام ہے کہ اس نے تکنیکی معاونت فراہم کی — جس میں ڈرونز کی تبدیلی اور راکٹ بنانے کی کوششیں بھی شامل ہیں۔ ایجنسی کے مطابق عمر النبی — جو کہ پلوامہ کا رہائشی اور الفلاح یونیورسٹی فرید آباد میں اسسٹنٹ پروفیسر جنرل میڈیسن تھا — نے پوری تیاری اور مربوط منصوبہ بندی کے بعد یہ حملہ انجام دیا۔ دھماکے کے بعد مرکزی وزارت داخلہ کی ہدایت پر یہ کیس این آئی اے کے سپرد کیا گیا تھا۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ وہ مختلف ریاستوں کی پولیس کے ساتھ قریبی تال میل کے ذریعے اس پورے دہشت گردانہ نیٹ ورک کے ہر رکن کی شناخت، گرفتاری اور تفتیش کے لیے سرگرم ہے۔

طلباء کے ساتھ کسی بھی

بھی مد نظر رکھا۔ محترمہ سکینہ ایتو نے حکومت کے معیاری، جامع اور سستی تعلیم فراہم کرنے کے عزم کو دوبارہ تصدیق کی۔ انہوں نے زور دیا کہ طلبہ کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے اور واضح کیا کہ کسی بھی قسم کی مقررہ ضوابط سے انحراف برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وزیر نے اسکول ایجوکیشن کے سیکریٹری سے کہا کہ وہ اسکولوں میں کتابوں کی دستیابی کے فوری مسئلے سے نمٹنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ بورڈ کے مقررہ نصاب کے تحت نئے والی کتابوں کی غیر مجاز فروخت کو روکنے کیلئے بازاروں میں مسلسل نگرانی کا بھی مطالبہ کیا۔ اس انٹریکشن کے دوران پرنٹس ایسوی ایشن کے نمائندوں نے مختلف مسائل اٹھائے جیسے من مانی فیس میں اضافہ، سالانہ چارجز، سرکاری کتابوں کی دستیابی کے باوجود نجی پبلشرز کی کتابیں استعمال کرنا، ٹرانسپورٹ چارجز اور دیگر متعلقہ مسائل اٹھائے۔ انہوں نے فیس میں اضافہ یا متعلقہ معاملات میں فیصلے کرتے وقت پیرنٹس ایسوسی ایشن کی نمائندگی کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنائے تاکہ من مانی طریقوں کو روکا جا سکے اور طلبہ دوست تعلیمی ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر نے انہیں یقین دلایا کہ ان کی تشویشات کو تفصیل سے جانچا جائے گا اور تمام متعلقہ فریقین سے مشاورت کے بعد مناسب اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ موجودہ ضوابط کی سختی سے عملداری کی نگرانی کریں اور والدین کی تنظیموں کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں رہ کر شکایات کو فوری طور پر حل کریں۔ پرائیویٹ سیکٹر ایسوی ایشن کے نمائندوں نے بھی وزیر کے سامنے مختلف مسائل اٹھائے اور ان کے بروقت حل کا مطالبہ کیا۔ وزیر نے انہیں یقین دلایا کہ یہ مسائل جلد حل کیے جائیں گے۔

سال نو کا استقبال

میں موسم عام طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور کئی علاقوں میں ہلکی بارشیں یا برف باری کا امکان ہے جبکہ اس دوران شمالی اور وسطی کشمیر کے کچھ بالائی اور درمیانی علاقوں میں معتدل برف باری ہو سکتی ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ 2 جنوری کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران چند بالائی علاقوں میں ہلکی برف باری متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد 3 سے 6 جنوری تک موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ محکمے نے ایڈوائزری میں مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو ٹریفک اور انتظامیہ کی ایڈوائزریز پر سختی سے عمل کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں صوبے کے میدانی علاقوں میں آئندہ 3 دنوں کے دوران کہیں کہیں درمیانی درجے یا شدید دھند چھائی رہ سکتی ہے۔ دریں اثنا محکمے کے مطابق وادی کے بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت معمول سے 1.3 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ریکارڈ ہوا ہے جس سے لوگوں کو مختصر شبانہ سردیوں سے قدرے راحت نصیب ہوئی ہے۔ گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 2.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ سری نگر میں 28 نومبر کو رواں موسم کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب شبانہ درجہ حرارت منفی 45 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ وادی کے دوسرے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں شبانہ درجہ حرارت 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 0.7 ڈگری سینٹی گریڈ اور 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 0.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں اور کولگام اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 0.3 ڈگری سینٹی گریڈ منفی 3.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 0.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے ایک اور سیاحتی مقام سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 9.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 9.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں سخت سردیوں کے لئے مشہور چالیس روزہ چلہ کلاں برسر اقتدار ہے جس کا دور 21 دسمبر سے شروع ہو کر 31 جنوری کو اختتام پذیر ہوتا ہے۔

امسال 1.47

میں 12 ہزار 8 سو 85 غیر ملکی شامل تھے۔ حکام نے بتایا کہ اس سال جنوری میں 14 لاکھ 4 ہزار 3 سو 6 سیاحوں نے جموں صوبے کا دورہ کیا جبکہ ماہ فروری میں یہ تعداد 11 لاکھ 16 ہزار 9 سو 86 تھی، ماہ مارچ میں یہ تعداد 15 لاکھ 80 ہزار 1 سو 61 تک پہنچ گئی اور اپریل میں 17 لاکھ 38 ہزار 4 سو 13 سیاحوں نے جموں خطہ کا دورہ کیا۔ بعد میں ماہ اپریل کے آخری ہفتے میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد مئی میں شروع ہونے والی پاک بھارت کشیدگی کے دوران، سب سے کم 8 لاکھ 97 ہزار 6 سو 22 سیاحوں نے جموں خطے کا دورہ کیا لیکن جون میں یہ تعداد بڑھ کر 21 لاکھ 38 ہزار 56 اور ماہ جولائی میں 16 لاکھ 22 ہزار 1 سو 69 تک پہنچ گئی۔ تاہم ماہ اگست میں غیر معمولی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے سیاحوں کی تعداد میں کمی ہوئی اور اس ماہ میں 11 لاکھ 32 ہزار 7 سو 62 سیاحوں کی آمد ریکارڈ کی گئی جس کے بعد ستمبر میں 4 لاکھ 41 ہزار 10، ماہ اکتوبر میں 7 لاکھ 43 ہزار 1 سو 17 اور نومبر کے مہینے میں 19 لاکھ 5 ہزار 61 سیاحوں نے جموں صوبے کی سیر کی۔ حکام نے بتایا کہ 14 اگست کو کشتواڑ ضلع کے چسوتی گاؤں میں بادل پھٹنے سے آنے والے سیلاب سے 68 افراد از جان اور 300 سے زیادہ زخمی ہوئے اور 26 اگست کو کٹرا میں شری ماتا ویشنو دیوی مندر کے راستے میں لینڈ سلائیڈنگ ہوئی جس میں 34 افراد جاں بحق ہوئے جس سے اس سال جموں کے سیاحتی سیزن پر بھی بڑے پیمانے پر اثر پڑا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ 2021 سے 2024 تک 7,49,70,943 سیاح جموں و کشمیر آئے جن میں جموں میں شری ماتا ویشنو دیوی اور کشمیر میں شری امرناتھ گپھا کے یاتری بھی شامل ہیں۔ سال 2021 میں کل 1,13,16,534 سیاحوں نے جموں و کشمیر کا دورہ کیا اور ان میں سے 1,06,50,757 نے جموں جبکہ 6,65,777 سیاحوں نے کشمیر کی سیر کی۔ سال 2022 میں سیاحوں کی تعداد 1,88,84,317 تھی، جس میں سے 1,62,10,875 نے جموں کا دورہ کیا، جب کہ 26,73,442 نے کشمیر کی سیر لطف اندوز ہوئے اسی طرح 2023 میں، کل 2,11,80,011 سیاحوں میں سے 1,280,260 نے جموں کا دورہ کیا اور 31,55,835 نے کشمیر کا دورہ کیا۔ اسی طرح 2024 میں، 2,35,90,081 سیاحوں نے جموں و کشمیر کا دورہ کیا جن میں سے 2,00,91,379 نے جموں اور 34,98,702 نے کشمیر کا دورہ کیا۔ گزشتہ چار سالوں میں جموں و کشمیر میں غیر ملکی سیاحوں کی تعداد میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔

بانہال حادثے میں

میں ایڈوکیٹ شیخ عادل شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ ایڈوکیٹ عادل کو شدید زخمی حالات میں سب ضلع اسپتال بانہال منتقل کیا گیا، جہاں اسے ابتدائی طبی امداد کے بعد سے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ ریفر کیا گیا اور اس کے بعد اسے جدید علاج کیلئے سکمز صورہ منتقل کر دیا گیا تاہم، وہ آج صبح زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ عادل کے موت کی خبر پھیلتے ہی ان کے آبائی علاقے میں صف ماتم بچھ گئی۔ شیخ عادل، جس کی عمر تقریباً 35 سال ہے، نے حال ہی میں یو پی ایس سی کا امتحان پاس کیا تھا اور چندی گڑھ میں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) میں پبلک پراسیکیوٹر کے طور پر شامل ہوئے تھے۔ اسی دوران جونہی ایڈوکیٹ شیخ عادل کی نعش آبائی علاقے میں پہنچائی گئی تو وہاں قیامت صغریٰ بپا ہوئی اور ہر طرف رقت آمیز مناظر دیکھنے کو مل رہے تھے۔

میر واعظ عمر فاروق

اپنے ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر حریت چیئرمین کی شناخت ہٹا دوں کیونکہ حریت کانفرنس کے تمام حلقوں بشمول عوامی ایکشن کمیٹی (اے اے سی) جس میں قیادت کر رہا ہوں، پر یواے پی اے کے تحت پابندی عائد کی گئی ہے جس کے باعث حریت ایک منحوس تنظیم بن گئی ہے، بصورت دیگر میرا ہینڈل بند کیا جائے گا"۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا ہے

کابینہ نے ریزرویشن

سے کہنا چاہتا ہوں کہ ریزرویشن فائل اس وقت راج بھون میں ہے، لوگ راج بھون سے اس کی منظوری اور اس کو واپس حکومت بھیجنے کے لئے راج بھون سے اپیل کریں"۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا: "بی جے پی نے یہ ایک ٹرنڈ بنایا ہے کہ وہ ہر چیز کو مذہب سے جوڑتے ہیں، انہیں یہ عمل ختم کرنا چاہئے"۔

اننت ناگ میں

تھیں۔ ایک اور کارروائی میں بشیر احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ واگھامہ بجبہاڑہ کا ایک دو منزلہ رہائشی مکان قانونی کارروائی کے بعد منسلک کیا گیا، کیونکہ یہ منشیات فروشی کی سرگرمیوں سے منسلک پایا گیا تھا۔ ان املاک کو ضبط کرنا جموں و کشمیر پولیس کی منشیات کے اسمگلروں کے مالیاتی نیٹ ورکس کو ختم کرنے اور ایک مضبوط پیغام بھیجنے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ اس طرح کے اقدامات کا مقصد افراد کو منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث ہونے سے روکنا اور نوجوانوں اور معاشرے کو منشیات کے مضر اثرات سے بچانا ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور عام لوگوں سے تعاون کرنے اور منشیات سے متعلق معلومات کا اشتراک کرنے کی اپیل کی تاکہ منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں مدد مل سکے۔

بڈگام ریلوے اسٹیشن

ہسپتال ذرائع نے بتایا کہ ان کی حالت تشویشناک ہے۔ "ادھر پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے۔ زخمیوں کی شناخت 16 سالہ ریان احمد ڈار ولد شمیم احمد ڈار ساکنہ معراج پورہ مالنہ کے نام سے ہوئی ہے جس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے اور اسی علاقے کے رہائشی 20 سالہ اریاز احمد ڈار ولد معراج الدین ڈار کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ تھیں۔ ایک اور کارروائی میں بشیر احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ واگھامہ بجبہاڑہ کا ایک دو منزلہ رہائشی مکان قانونی کارروائی کے بعد منسلک کیا گیا، کیونکہ یہ منشیات فروشی کی سرگرمیوں سے منسلک پایا گیا تھا۔ ان املاک کو ضبط کرنا جموں و کشمیر پولیس کی منشیات کے اسمگلروں کے مالیاتی نیٹ ورکس کو ختم کرنے اور ایک مضبوط پیغام بھیجنے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ اس طرح کے اقدامات کا مقصد افراد کو منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث ہونے سے روکنا اور نوجوانوں اور معاشرے کو منشیات کے مضر اثرات سے بچانا ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور عام لوگوں سے تعاون کرنے اور منشیات سے متعلق معلومات کا اشتراک کرنے کی اپیل کی تاکہ منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں مدد مل سکے۔

جاوید رانا نے

انعقاد ضلع میں مالی سال 2025-26 کے دوران تمام شعبوں، سکیموں اور ترقیاتی منصوبوں میں جاری عمل درآمد کے دوران طبعی و مالی کامیابیوں کا جائزہ لینے کے لئے کیا گیا تھا۔ وزیر موصوف نے ضلع کے ترقیاتی روڈ میپ کا تفصیلی جائزہ لیا جس میں اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات پر خصوصی توجہ دی گئی۔ انہوں نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے مقررہ اہداف کو طے شدہ مدت میں حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور واضح کیا کہ کسی بھی مرحلے پر معیار اور شفافیت سے سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ جاوید رانا نے افسران کو ہدایت دی کہ منصوبوں کی عمل آوری میں تیزی لائی جائے اور ٹینڈرنگ، منظوری اور زمینی سطح پر عمل درآمد جیسے تمام عمل کو فاسٹ ٹریک اور وقت کی پابندی کے ساتھ مکمل کیا جائے۔ انہوں نے ضلع پونچھ کی ہمہ گیر ترقی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ترقی کی تفصیلی شعبہ وار دستاویزات تیار کریں اور مسلسل مؤثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لئے ہفتہ وار اپ ڈیٹس جمع کریں۔ وزیر موصوف نے مزید بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈی نیشن کو مضبوط بنانے اور ریئل ٹائم مانیٹرنگ میکانزم اپنانے پر زور دیا تاکہ عمل درآمد میں موجود خلا کو پُر کیا جا سکے اور یوٹی اور مرکزی معاونت والی سکیموں کے فوائد نچلی سطح تک بروقت اور مؤثر طریقے سے پہنچیں۔ دوران میٹنگ وزیر نے ضلع میں بجلی کی موجودہ صورتحال اور بجلی کے بنیادی ڈھانچے سے متعلق جاری کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے ریویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس) کی سٹریٹجک اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے بالخصوص پونچھ جیسے پہاڑی ضلع کے لئے اس سکیم کو جموں و کشمیر میں بجلی کی تقسیم کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے ایک انقلابی اقدام قرار دیا۔ وزیر موصوف نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ضلع میں آر ڈی ایس ایس کے کامیاب اور بروقت نفاذ کو یقینی بنانے کے لئے ایک فعال روڈ میپ تیار کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تمام جاری اور مکمل شدہ کاموں کی مکمل فزیکل تصدیق کے بغیر کوئی ادائیگی جاری نہیں کی جانی چاہیے۔ جاوید رانا نے افسران کو ہدایت دی کہ معیار، پیش رفت اور منظور شدہ تخمینہ جات پر عملدرآمد کی جانچ کے لئے باقاعدہ زمینی معائنہ کیا جائے

اور واضح کیا کہ مالی ادائیگیاں سختی سے تصدیقی رپورٹس سے مشروط ہوں گی۔ اس کے علاوہ انہوں نے پونچھ فارسٹ ڈویژن کی طرف سے نافذ کی جانے والی جے ایٹ کے گرین ڈرائیوز کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ منصوبوں اور سکیموں کی عمل آوری میں حائل کسی بھی رکاوٹ کو فوری طور پر دور کیا جائے تاکہ عوام کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس سے قبل ضلع ترقیاتی کمشنر نے ضلع میں جاری ترقیاتی کاموں کی طبعی و مالی پیش رفت پر مبنی سکیم وار تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ حلقہ ترقیاتی فنڈ (سی ڈی ایف) کے تحت حویلی میں 151، مینڈھر میں 17 اور سرنکوٹ میں 67 کام جاری ہیں۔ انہوں نے پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) کے تحت بتایا کہ مینڈھر میں 19 جبکہ پونچھ میں 23 کام الاٹ کئے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) کے تحت پونچھ میں 225، سرنکوٹ میں 18 اور مینڈھر میں 742 کام منظور کئے گئے ہیں۔ انہوں نے دیہی ترقیاتی اقدامات پر اپ ڈیٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ دیہی ترقی (آر ڈی ڈی) کے تحت مجموعی طور پر 3,280 کاموں کے ٹینڈر کئے گئے ہیں جن میں سے 2,842 کام الاٹ کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے محکمہ آبپاشی وفلڈ کنٹرول، گراؤنڈ واٹر ڈویژن، بارڈر ایریا ڈیولپمنٹ پروگرام اور دیگر سکیموں کے تحت جاری کاموں کی تفصیلات بھی پیش کیں اور یقین دلایا کہ ان کی تکمیل میں تیزی لانے کے لئے مربوط کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے میٹنگ کو ضلع پونچھ میں قبائلی فلاحی سکیموں کی عمل آوری کے بارے میں بھی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ مختلف مرکزی معاونت والی سکیموں کے تحت 317 کام الاٹ کئے گئے ہیں جو اس وقت تکمیل کے مختلف مراحل میں ہیں۔ انہوں نے ایس سی اے سے ٹی ایس ایس، پی ایم اے اے جی وائی اور ڈی اے جے جی یو اے جیسی سکیموں کے تحت نافذ کی جا رہی فلاحی سرگرمیوں کو بھی اجاگر کیا۔

ستیش شرمانے

دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جے کے پی ایل جیسے پلیٹ فارم ٹیلنٹ کی شناخت، نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت اور انہیں مسابقتی مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں جس سے نوجوانوں کی توانائی کو مثبت اور تعمیری سمت میں بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ ستیش شرمانے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں جموں و کشمیر بتدریج کھیلوں کی عمدگی کے مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے جس میں سٹیڈیم بتدریج سہولیات اور نچلی سطح کے کھیلوں کے اقدامات پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ انہوں نے محکموں کے کام کاج کا جائزہ لینے کے لئے ٹرانسپورٹ کمشنر آفس اور مینیجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (آر ٹی سی) جموں کے دفتر کا اچانک دورہ کیا۔ انہوں نے معائنے کے دوران عملے کی حاضری، وقت کی پابندی اور مجموعی ورک کلچر کا جائزہ لیا اور عوامی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے افسران و ملازمین سے بات چیت کی۔ وزیر ستیش شرمانے ریجنل ٹرانسپورٹ آفس (آر ٹی او) جموں کا بھی دورہ کیا اور انہوں نے وہاں عوامی خدمات کی فراہمی، سہولیات کی دستیابی اور جاری کاموں کی رفتار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ عوام کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو اور تمام جائز شکایات کا بروقت اور شفاف طریقے سے ازالہ کیا جائے۔ ستیش شرمانے دفتر سائنس وٹیکنالوجی جموں کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے جاری منصوبوں اور ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات کی عمل آوری کا جائزہ لیا۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں حکمرانی، خدمات کی فراہمی اور نوجوانوں کی شمولیت کو بہتر بنانے کے لئے اختراعات، ڈیجیٹلائزیشن اور سائنسی حل کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر زور دیا۔ انہوں نے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی توجہ سرکاری محکموں کو زیادہ مؤثر، جوابدہ اور عوام دوست بنانے پر مرکوز ہے جبکہ کھیلوں، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور سائنس وٹیکنالوجی کو جموں و کشمیر کی ترقی کے اہم محرکات کے طور پر مضبوط کیا جا رہا ہے۔

چیف الیکٹورل آفیسر

دی وی ایم اور وی وی پی اے ٹی سٹوریج ہالز کی تصدیق، مشینوں کی فزیکل حالت اور گودام کے دروازوں کو مہربندی کرنا شامل ہے۔ رسائی کنٹرول اور ریکارڈ کی دیکھ ریکھ سے متعلق تمام پروٹوکولز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ای وی ایم وی پی اے ٹی گوداموں کا سہ ماہی معائنہ ایک معمول اور لازمی عمل ہے جو الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کے تحت کیا جاتا ہے۔ یہ عمل گودام کے کھولنے اور بند کرنے کے دوران سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کی موجودگی میں کیا جاتا ہے تاکہ مکمل شفافیت، جوابدہی اور انتخابی ضوابط کی سختی سے پابندی کو یقینی بنایا جا سکے۔

سکمز سرینگر نے

ریموٹ ایکسیس تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے 25 سے زیادہ اینڈوسکوپک تھائرائیڈیکٹومیز کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا ہے، جس سے اس کی کم سے کم حملہ آور جراحی کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ روایتی اینڈوسکوپک تھائرائیڈیکٹومی طریقوں کے برعکس جو خصوصی اور اکثر مہنگے آلات پر انحصار کرتے ہیں، یہ جدید طریقہ معیاری لیپروسکوپک آلات کا استعمال کرتا ہے، جس سے طریقہ کار کو زیادہ سرمایہ کاری مؤثر، قابل رسائی، اور صحت کی دیکھ بھال کی وسیع تر ترتیبات کے لیے قابل عمل بنایا جاتا ہے۔ سکمز سرجیکل ٹیم کی اختراعی ترمیم اور غیر معمولی لیپروسکوپک مہارت کی وجہ سے ایک سرجری جس پر خطے سے باہر کئی لاکھ روپے لاگت آتی ہے، اب سکمز پر دستیاب ہے۔ اس تاریخی کامیابی پر سرجیکل ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے، ڈائریکٹر SKIMS اور EOSG، پروفیسر ایم اشرف گنائی نے کہا ہے کہ مریضوں کی دیکھ بھال میں اس طرح کی اہم پیشرفت سکمز کی جدت اور عمدگی کے لیے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ خطے میں زخموں سے پاک، کم سے کم حملہ آور تھائرائیڈ سرجری متعارف کروانا نہ صرف ہماری طبی صلاحیتوں کو بلند کرتا ہے بلکہ عالمی معیار کی جراحی کی دیکھ بھال کو جموں و کشمیر کے لوگوں کے قریب لاتا ہے، جو کہ ہم اپنے مقصد کے مطابق، بہ صحت اور اعلیٰ معیار کے مطابق مریضوں پر مرکوز صحت کی دیکھ بھال ہے۔ "اس طریقہ کار کی قیادت پروفیسر ڈاکٹر اعجاز احمد ملک نے ایک سرشار ٹیم کے ساتھ کی جس میں پروفیسر منیر دانی، ڈاکٹر گوہر عزیز، ڈاکٹر بلال اے وگے، اور ڈاکٹر اظہر مشتاق (ایم سی ایچ اینڈو کرائن سرجری) شامل تھے، جس کی معاونت ڈاکٹر زبیر، ڈاکٹر راحیل اور دیگر ٹیم کے ارکان نے کی۔ Crucial anesthetic کی معاونت پروفیسر ڈاکٹر شوکت احمد گورو کی، لیڈ انستھیزیولوجسٹ، کنسلٹنٹ انستھیزیسٹ ڈاکٹر الطاف، ڈاکٹر روبی، ڈاکٹر ماجد، ڈاکٹر سہیل، اور دیگر نے فراہم کی۔ پروفیسر اعجاز احمد ملک نے جراحی کی تکنیکوں کو تیار کرنے کی اہمیت پر زور دیا جو کہ جدید اور سستی دونوں طرح سے ہیں، جو معاشرے کے تمام طبقات کے لیے اعلیٰ معیاری دیکھ بھال تک رسائی کو یقینی بناتی ہیں۔ اس نے مریض کے اہم فوائد پر روشنی ڈالی جن میں گردن کے داغ کی عدم موجودگی، آپریشن کے بعد درد میں کمی، ہسپتال میں مختصر قیام، تیزی سے صحت یابی، اور پیچیدگیوں کا کم سے کم خطرہ شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ SKIMS میں اینڈو کرائن اینڈ بریسٹ سرجری کا ڈویژن، جس کی سربراہی پروفیسر ڈاکٹر اعجاز احمد ملک کر رہے ہیں، اس وقت بھارت کا پانچواں مرکز ہے جو اینڈو کرائن سرجری میں ایم سی ایچ پروگرام پیش کرتا ہے، جس سے جراحی کی تعلیم اور اختراع میں ایک اہم ادارے کے طور پر SKIMS کے کردار کو مزید تقویت ملتی ہے۔

حمایت 2.0

ضروریات سے ہم آہنگ کیا گیا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ حمایت 2.0 دیہی نوجوانوں اور ہائی گروتھ سیکٹرز کو خصوصی ترجیح دیتا ہے تاکہ جامع سماجی، معاشی ترقی کو فروغ ملے۔ صنعت کی ضروریات کے مطابق نئی ٹریڈز اور مضبوط سافٹ سکلز کے اجزاء متعارف کرانے اور پروگرام کو ادائیگی، شفافیت اور احتساب کے ساتھ نافذ کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے متنوع مہارتوں کی بنیاد پر زور دیا۔ سیکرٹری دیہی ترقی نے کہا کہ حمایت 2.0 کو مہارت کی تربیت سے یقینی روزگار کی طرف ایک تبدیلی قرار دیا جس میں معیارات، احتساب اور طویل مدتی روزگار کے نتائج پر زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ اس تقریب میں پنچایتی راج اور آئی ڈبلیو ایم پی کے سربراہان سینئر افسران، پی آئی ایز کے نمائندوں اور حمایت 2.0 کی عملداری سے وابستہ دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔

سانبہ میں منشیات

احتیاطی دفعات کے تحت ڈسٹرکٹ جیل کٹھوعہ بھیج دیا گیا ہے۔ کارروائی کا مقصد منشیات سے منسلک سرگرمیوں کو جڑ سے ختم کرنا اور علاقے میں قانون و نظم کو مضبوط کرنا ہے۔ واضح رہے کہ سانبہ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں گزشتہ کچھ عرصے میں منشیات کے خلاف سخت کارروائیاں بڑھا دی گئی ہیں تاکہ نوجوان نسل کو اس لعنت سے محفوظ رکھا جا سکے۔

ڈائریکٹر اسٹیٹس

اور جاری تزئین و آرائش، اپ گریڈیشن، صفائی، ونٹیلیشن وسینی ٹیشن کے کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ تمام کام مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں تاکہ افسران اور ملازمین کو دفتری رہائش اور متعلقہ سہولیات کے حوالے سے کسی قسم کی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے مختلف دفاتر کا معائنہ کیا، کاموں کی رفتار اور معیار کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سول سیکرٹریٹ کے ملازمین کے لئے تمام سہولیات فعال، صاف ستھری اور ملازم دوست حالت میں برقرار رکھی جائیں۔ ڈائریکٹر نے سیکرٹریٹ احاطے میں تعمیر کئے جانے والے مجوزہ اضافی بلاک کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں اور متعلقہ عمل آوری ایجنسی کو ہدایت دی کہ مجوزہ عمارت کی تفصیلی منصوبہ رپورٹ (ڈی پی آر) جلد از

جلد پیش کی جائے تاکہ دفتر کی رہائش کو بڑھانے کے لئے نئے بلاک پر جلد از جلد کام شروع کیا جا سکے۔ دورے کے دوران ڈائریکٹر موصوف نے افسران کے ساتھ ایک جامع میٹنگ بھی منعقد کی اور محکمہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی تمام دفتری اور رہائشی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مختلف شعبوں کی طرف سے پیش کردہ مسائل اور ضروریات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے اسمبلی کمپلیکس اور اولڈ سیکرٹریٹ کمپلیکس کا بھی دورہ کیا اور انہوں نے وہاں تمام دفتری سہولیات کا جائزہ لیا اور ان کی مناسب دیکھ ریکھ، بروقت مرمت اور سرکاری کام کاج کے بہتر مفاد میں زیادہ سے زیادہ استعمال کی ہدایات جاری کیں۔ اسی دوران ڈائریکٹر نے تلسی باغ اور جواہر نگر میں واقع رہائشی مکانات کا بھی تفصیلی معائنہ کیا اور انہوں نے وہاں جاری مرمت اور تزئین و آرائش کے کاموں کا جائزہ لیا اور سہولیات کی حالت اور دیکھ ریکھ کی سرگرمیوں کی پیش رفت کا اندازہ لگانے کے لئے مختلف کوارٹروں کا ذاتی طور پر معائنہ کیا۔ انہوں نے فیلڈ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ان تمام مقامات پر جاری تزئین و آرائش اور صفائی ستھرائی کے کاموں کی قریبی نگرانی کریں اور کسی بھی رکاوٹ کو فوری طور پر دور کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ افسران، ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے لئے صاف، محفوظ اور سازگار ماحول یقینی بنایا جائے۔

ٹریفک قوانین کی

اسکول گاڑیاں، اسمارٹ سٹی اور جدید شہری منصوبوں کے تحت چلنے والی گاڑیوں کی بھی چیکنگ کی گئی، اور حفاظتی اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والی بسوں کو اصلاح تک سڑکوں پر چلنے سے منع کیا گیا ہے۔ ٹریفک پولیس اور محکمہ ٹرانسپورٹ نے اب کم عمر ڈرائیونگ کی اجازت دینے والے والدین اور گاڑی مالکان کیخلاف بھی سخت قانونی دفعات کے تحت مقدمات درج کرنا شروع کر دیے ہیں۔ جموں صوبے کے پہاڑی ضلع ڈوڈہ میں ایک کم عمر ڈرائیور کے ہاتھوں راہ گیر کے زخمی ہونے کے بعد پولیس نے بچے کے والد کو موٹر ایکٹ کے تحت گرفتار کر کے گاڑی ضبط کر لی، جبکہ سرینگر میں 6 دسمبر کو ٹریفک عدالت نے کم عمر بیٹی کو ڈرائیونگ کی اجازت دینے والے ایک اور والد کو 3 سال قید، 25 ہزار روپے کا جرمانہ، 2 لاکھ روپے کے ضمانتی مچلکے اور ایک سال کے لئے گاڑی کی رجسٹریشن منسوخ کرنے کی سزا سنائی۔ یہ سخت اقدامات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب جموں و کشمیر میں سڑک حادثات میں تیزی سے اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ حالیہ دنوں جموں کے قریب اسکول بس الٹنے سے درجنوں طلبہ زخمی ہوئے، جبکہ سرینگر۔ جموں شاہراہ پر متعدد حادثات کے واقعات کے دوران درجنوں مسافر زخمی ہوئے۔ اعداد و شمار کے مطابق جموں کشمیر میں ہر سال ٹریفک حادثات کے دوران سینکڑوں افراد کی موت واقع ہو جاتی ہے جبکہ کئی افراد عمر بھر کے لیے معذور ہو جاتے ہیں۔ پہاڑی اضلاع خاص کر رام بن اور کشتواڑ میں گاڑیوں کے گہری کھائیوں میں گرنے کے باعث کئی قیمتی جانیں بھی ضائع ہوئیں۔ حکام کے مطابق اس طرح کے بیشتر ٹریفک حادثات تیز رفتار ڈرائیونگ، دھند، برف، کم روشنی، پھسلن اور موسمی شدت کے باعث رونما ہوئے۔ ٹریفک حکام کا کہنا ہے کہ سردیوں میں دھند اور پھسلن کے باعث حادثات کا خطرہ مزید بڑھ جاتا ہے، اس لیے قانونی کارروائی کے ساتھ ساتھ عوام کے لیے آگاہی مہم بھی جاری رہے گی، خصوصاً ڈرائیورز، طلبہ اور والدین کو اس صورتحال سے آگاہ کیا جائے گا۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق سنگین جرائم پر نہ صرف لائسنس معطلی بلکہ قانونی کارروائی بھی کی جائے گی، اور یہ مہم موسم سرما کے دوران مزید تیز کی جائے گی۔

میر واعظ فاونڈیشن

کو یادگار بنانے والی ایک خوبصورت بصری دستاویز ہے۔ اس میں ان مقدس عبادت گاہوں کی لازوال خوبصورتی کو اجاگر کیا گیا ہے جو صدیوں سے عبادت، علم اور اجتماعی زندگی کے مراکز رہی ہیں اور جو اسلامی ایمان کی گہرائی اور روایتی فن تعمیر کی مہارت کی عکاس ہیں۔ نادر تصاویر اور معلوماتی مواد کے ذریعے Pillars of Faith مسلم دنیا کے مشترکہ روحانی ورثے کو نمایاں کرتا ہے اور موجودہ نسلوں کو ان تاریخی مساجد سے دوبارہ جوڑنے کی کوشش ہے جو عقیدت، فن کاری اور ایمان کے تسلسل کی علامت ہیں۔ تاہم، میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق اس تقریب اجراء میں شرکت نہ کر سکے کیونکہ انہیں انتظامیہ کی جانب سے نظر بند کر دیا گیا اور جامع مسجد پہنچنے سے روک دیا گیا۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ

احسان پردیسی نے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی کی تعلیمات محبت، ہمدردی اور اتحاد کا سرچشمہ ہیں اور پوری انسانیت کے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام برادریوں کے درمیان ہم آہنگی، امن اور افہام و تفہیم کو فروغ دینے کے لیے حضرت خواجہ صاحب کے پیغام کو اپنایا اور عام کیا جائے۔

کشمیر زیر سماعت

کے قابل نہیں رہے۔ انہوں نے کہا، "یہ خاندان اپنے روزمرہ کے اخراجات پورے نہیں کر پاتے، جیل ملاقات تو بہت دور کی بات ہے۔" محبوبہ مفتی کے مطابق انہوں نے رواں برس فروری میں چیف سیکریٹری اور ڈی جی پی کو باقاعدہ خطوط ارسال کیے جن میں بیرون کشمیر قید زیر سماعت افراد کی مکمل تفصیلات طلب کی گئیں، لیکن ایک بھی جواب موصول نہیں ہوا۔ بعد ازاں انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ اور ہوم سیکریٹری کو بھی تحریری طور پر درخواست کی کہ ان قیدیوں کو وادی کی جیلوں میں منتقل کیا جائے، مگر وہ کوشش بھی بے نتیجہ ثابت ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ جب معاملہ عوامی مفاد کی درخواست کے ذریعے عدالت میں لایا گیا تو اسے "سیاسی رنگ" دے کر مسترد کر دیا گیا۔ محبوبہ نے طنزیہ سوال اٹھایا: "اگر عدالت نے درخواست خارج کر دی، تو پھر اس نے سوموٹو نوٹس کیوں نہیں لیا؟ کیا عدالت نہیں جاننا چاہتی کہ بے سزا لوگ برسوں سے جیلوں میں کیوں پڑے ہیں؟" انہوں نے وزیر اعظم، صدر ہند اور سابق چیف جسٹس کے بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی جیلوں میں 76 فیصد قیدی زیر سماعت ہیں، جو اس بحران کی سنگینی کو واضح کرتا ہے۔ پی ڈی پی سربراہ نے کہا کہ کشمیر کے پاس آج ایسے منتخب ایم پیز موجود نہیں جو پارلیمنٹ میں سوال اٹھا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آغا روح اللہ مہدی یا میاں الطاف جیسے نمائندے موجود ہوتے تو سرکاری اعداد و شمار حاصل کیے جا سکتے تھے۔ محبوبہ مفتی نے انکشاف کیا کہ انہوں نے عمر عبداللہ سے درخواست کی ہے کہ وہ ایک وفد تشکیل دیں جو بیرون کشمیر جیلوں کا دورہ کر کے زیر سماعت کشمیری قیدیوں کی تعداد اور حالات کا زمینی جائزہ لے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کا مطالبہ صرف ان قیدیوں سے متعلق ہے جن پر جرم ثابت نہیں ہوا ہے۔ عدالتی فیصلے کو "بدقسمتی" قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت اس مسئلے کو چھوڑنے والی نہیں۔ "ہم نے ان خاندانوں کی تکلیف دیکھی ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم آواز اٹھائیں، اور ہم اٹھاتے رہیں گے۔ انصاف تک جدوجہد جاری رہے گی۔"

مسجد کے اندر

مرحوم مفتی اعظم مفتی محمد بشیر الدین رحمۃ اللہ علیہ نے دیگر نامور علمائے کرام کیساتھ مل کر اس سے قبل اسی طرح کی حرکتوں پر ایک ہی فرد کیخلاف کفر کا فتویٰ جاری کیا تھا اور کہا کہ یہ حکم تھا۔ مفتی ناصر الاسلام نے امن اور مذہبی اداروں کے احترام کو برقرار رکھنے کے لئے فوری اور فیصلہ کن کارروائی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ میں انتظامیہ اور پولیس کے ڈائریکٹر جنرل سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ امن وامان کو خراب ہونے سے روکنے کیلئے اس معاملے کا فوری نوٹس لیں۔

رام گڑھ ساکنہ

پار سے نکلا ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ غبارے کو پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے، اور مزید تصدیق جاری ہے۔ ادھر ادھم پور کے ہیڈ پوسٹ آفس کے قریب جمعہ کی دوپہر کو ایک مشکوک بیگ ملا ہے۔ ذرائع نے کو بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچی اور احتیاطی اقدام کے طور پر علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مزید تفتیش جاری ہے۔

یوتھ ایمپاور منٹ

کیے گئے، جو خطے کے نوجوانوں کے لیے روزگار سے منسلک مہارتوں کی ترقی میں ایک اہم کامیابی ہے۔ یہ آفر لیٹرز رسمی طور پر ایوب جی الدین * (ہیڈ آپریشنز واسٹریٹجک الائنسز، اور شہزاد حسین میر * (سینٹر ہیڈ) نے تربیت یافتہ امیدواروں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کی موجودگی میں تقسیم کیے۔ Genus Power Infrastructure Ltd. کے افسران تقریب میں ورچوئلی شریک ہوئے، امیدواروں سے بات چیت کی اور مہارت یافتہ افرادی قوت کو اپنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ عرفان پرے*، اسٹیٹ ہیڈ IEEMA جموں و کشمیر نے بھی تقریب میں ورچوئلی شرکت کی اور منتخب امیدواروں کو ان کے پیشہ ورانہ سفر کے لیے نیک تمنائیں پیش کیں۔ انہوں نے خاص طور پر پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں انڈسٹری کی قیادت میں روزگار پر مبنی اسکل ڈیولپمنٹ پروگرامز کے ذریعے روزگار پیدا کرنے کے IEEMA کے عزم کو دوہرایا۔ میڈیا اور امیدواروں سے خطاب کرتے ہوئے ایوب جی الدین نے جموں و کشمیر کے بیروزگار نوجوانوں کے لیے IEEMA اور پاور سیکٹر اسکل کونسل کے روزگار سے منسلک مہارت ترقیاتی اقدامات میں اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ انڈسٹری، سیکٹر اسکل کونسلز اور گراس روٹ تنظیموں کے درمیان اس طرح کے تعاون سے تربیت اور پائیدار روزگار کے درمیان خلا کو پُر کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے IEEMA، پاور سیکٹر اسکل کونسل اور Genus Power Infrastructure Ltd. کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے دور دراز علاقوں کے نوجوانوں کو قیمتی مواقع فراہم کیے اور پاور سیکٹر میں مہارت یافتہ افرادی قوت کو مضبوط بنانے میں مسلسل تعاون فراہم کیا۔ یہ پلیسمنٹ ڈرائیو YEO کے شمولیتی ترقی، انڈسٹری تعاون، اور جموں و کشمیر کے نوجوانوں کے لیے بامقصد روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے عزم کا ایک اور مظہر ہے

بارھمولہ میں دریائے

عزم ہے اور عوام سے اپیل کی کہ کسی بھی تاریخی یا آثار قدیمہ کی اشیا کی دریافت کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ حکام کو مطلع کریں۔

گاندربل میں سائبر

آمد شدہ موبائل فون بدھ کو ایس ایس پی گاندربل خلیل احمد پوسوال نے ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹرز گاندربل کی موجودگی میں، مکمل قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد، اصل مالکان کے سپرد کیے۔ پولیس کے مطابق یہ کامیابی نہ صرف عوامی شکایات کے فوری ازالے کی عکاس ہے بلکہ سائبر جرائم کے خلاف مؤثر ٹیکنالوجیکل اقدامات اور منظم پولیسنگ کا نتیجہ بھی ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ موبائل فون یا دیگر الیکٹرانک آلات استعمال کرتے وقت احتیاط برتیں تاکہ سائبر فراڈ اور دیگر جرائم سے محفوظ رہ سکیں۔ کسی بھی قسم کے سائبر کرائم یا دھوکہ دہی کی صورت میں فوری طور پر نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل پر شکایت درج کرائیں اور قریبی سائبر پولیس اسٹیشن کو آگاہ کریں۔ پولیس نے کہا کہ وہ عوام کے ڈیجیٹل تحفظ اور سائبر سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

کپوارہ میں

ٹیریرز میں نوجوان ریکروٹس کی باضابطہ شمولیت کی علامت تھی، جس نے عزت، دیانتداری اور بے لوث لگن کے ساتھ قوم کی خدمت کرنے کے حلف کا اعادہ کیا۔ اعلیٰ فوجی افسران، سیول سوسائٹی ممبران، ریکروٹس کے اہل خانہ اور مقامی کمیونٹی کے ارکان نے پریڈ کا مشاہدہ کیا۔ اس تقریب میں فوجیوں کے بے مثال مشق، نظم و ضبط اور بلند حوصلے کا مظاہرہ کیا گیا، جو علاقائی فوج کی پیشہ ورانہ مہارت اور تیاری کی عکاسی کرتا ہے۔ فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے، جائزہ لینے والے افسر لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو، یووائی ایس ایم، اے وی ایس ایم، ایس ایم، جی او سی 15 کور نے جوان اہلکاروں کو مبارکباد دی اور قومی سلامتی کے ایک مضبوط ستون کے طور پر ٹی اے کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ خیال رہے کہ بھرتی مہم نومبر 2024 میں پانچ سال کے وقفے کے بعد وجرڈویژن کے تحت شروع ہوئی۔ اس مہم میں کپواڑہ اور بانڈی پورہ کے نوجوانوں کی بے مثال شرکت دیکھی گئی۔ آخر میں، جموں و کشمیر رائفلز رجمنٹل سنٹر، جبل پور میں سخت تربیت کیلئے 313 امیدواروں کا انتخاب کیا گیا۔ تصدیق پریڈ ان منتخب افراد کی کامیاب فوجی تربیت کی انتہا ہے۔ اس تقریب نے فوج اور شہری آبادی کے درمیان تعلق کو بھی مضبوط کیا۔ فوجیوں، افسروں اور مقامی لوگوں کے درمیان بات چیت نے باہمی احترام اور اعتماد کو فروغ دیا، جس سے تحفظ، امن اور ترقی کے لیے فوج کے عزم کو تقویت ملی۔

حضرت غریب نواز

آج بھی نمایاں ہیں۔ آپ کے ارشادگرامی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ انکی تعلیمات جیسا انسان کو اپنے اندر دریا کی سی فیاضی، سورج جیسی گرم جوشی اور زمین جیسی مہمان نوازی پیدا کرنی چاہیے سب سے اعلیٰ عبادت طاعت کی شکل میں آپ کے نزدیک یہ تھی کہ مصیبت زدہ لوگوں کے دکھوں کا مداوا کیا جائے، بے یارو مددگار لوگوں کی ضروریات پوری کی جائیں اور بھوکوں اور فاقہ مست لوگوں کو کھانا کھلایا جائے۔ آج کے صوفیا کیلئے چشم کشا ہیں۔ آپ کی خانقاہ میں شاہانہ فیاضیوں کا دریا بہتا تھا۔ مطبخ میں روزانہ اتنا کھانا پکتا تھا کہ تمام غربا و مساکین سیر ہو جاتے تھے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی نے طبقاتی نظام اور چھوت چھات کے اس بھیانک ماحول میں اسلام کا نظریہ توحید عملی حیثیت سے پیش کیا اور بتایا کہ یہ صرف ایک تخیلی چیز نہیں ہے، بلکہ زندگی کا ایسا اصول ہے جسے تسلیم کر لینے کے بعد ذات پات کی سب تفریق بے معنی ہو جاتی ہے۔ آپ کی مساعی جمیلہ سے درحقیقت ایک عظیم دینی، سماجی اور اصلاحی انقلاب رونما ہوا۔ آپ کی ان خدمات اور آپ سے انتہائی لگاؤ کی بنا پر آپ کو سلطان الہند، خواجہ غریب نواز اور خواجہ خواجگان جیسے القاب سے یاد کیا جاتا ہے ٹرسٹ کا ڈھانچہ ٹرسٹ کے مرکزی کونسل کے سینئر ممبران منظور احمد ملک، سید غلام ربانی، سمیع اللہ حقانی، محمد یوسف راتھر، بشیر احمد ڈار، ضلع صدور ٹرسٹ سرینگر، پلوامہ، بارہمولہ، بڈگام، اسلام آباد اور کپوارہ مولانا محمد شفیع، مولانا سمیع اللہ بٹ، عبدالرشید ملک، محمد اسد اللہ، مشتاق احمد حقانی، سید غلام ربانی، شعبہ تعلیم کے سربراہ مفتی قمر الدین، سینئر رکن مفتی طارق مصباحی، ٹرسٹ کے جملہ عہدہ داران و اراکین ٹرسٹ، تحریک اسلامی جموں و کشمیر، ابن حقانی یوتھ فاؤنڈیشن جموں و کشمیر، دارالعلوم حقانیہ سویہ بگ، دارالعلوم فیضان مدینہ آروہ بیروہ، دارالعلوم قریشیہ شیری بارہمولہ، دارالعلوم سلطان العارفین ترچھل پلوامہ، دارالعلوم شاہ ولی اللہ ست بونی کپوارہ، جامع ہدایت البنات کرالپارہ، دارالعلوم جی علی الفلاح ہد پورہ کھی تنگن، دارالعلوم رحمت عالم پاریگ رفیع آباد، دارالعلوم صدیقیہ لکھی شاٹ سوپور، دارالعلوم حنفیہ گنڈ براٹھ، مدرسہ نور الاسلام براٹھ کلان سوپور، دارالعلوم سید اسماعیل بخاری شٹلو، دارالعلوم کاشانیہ رہن سوپور، دارالعلوم الاعتقاد فیضان مدینہ ترکانجن اور، مدرسہ اسلامیہ مصباح العلوم کلی گھر کوٹ میوڑ واوڑی، مدرسہ اسلامیہ علوم القرآن برنیٹ بونیار، دارالعلوم شاہ بغدادؒ یونی ریاسی، کلیۃ البنات الاسلامیہ درماڑی ریاسی، دارالعلوم امام اعظم ابو حنیفہ لبتن چوگام شانگس، دارالعلوم فیضان مدینہ تو پورہ سوپور، دارالعلوم گلشن زہرا نامبلہ دکھن اوڑی، دارالعلوم غوثیہ کول گوجر نگر راجوری، دارالعلوم صوت القرآن پچھی پورہ بونیار، دارالعلوم سمنانیہ سنگس کولگام، دارالعلوم عائشہ صدیقہ للبنات ہتمول، دارالعلوم داؤد ہ گنگ بگ اور دارالعلوم سلطانیہ للبنات چوگام شانگس کے منتظمین و مدرسین نے بھی حضرت خواجہ غریب نواز حضرت معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے عرس مبارک پر گلہائے عقیدت پیش کیے ہیں

چاڈورہ ٹی آئی

حاضرین کی جانب سے بے حد سراہا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی انگلو ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ چیئرمین محمد اقبال راتھر تھے۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے طلبہ کی شاندار کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ اس طرح کی تخلیقی سرگرمیاں بچوں کی ہمہ جہت شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور انہیں اعتماد کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ انہوں نے منتظمین کی کاوشوں کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ پروگرام کے اختتام پر ورکشاپ میں شریک تمام طلبہ میں توصیفی اسناد تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر این ایس ڈی ٹی آئی سی سنٹر سرینگر کے ورکشاپ انچارج اور کوآرڈی نیٹر سندیپ چودھری نے مستقبل میں بھی اسی نوعیت کے تخلیقی پروگراموں کے انعقاد کے عزم کا اظہار کیا اور پروگرام کی کامیابی میں تعاون کرنے والے تمام افراد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

گزشتہ چار ہفتوں

کے پٹن علاقے کے ترکپول میں خشک گھاس کے دو ڈھیروں میں آگ لگ گئی جبکہ اسی طرح سے سٹی مال سرینگر کے قریب ایم اے روڈ پر ایک منزلہ سی آر پی ایف بیرک اور 246 بٹالین سی آر پی ایف کے سٹور روم کو آگ لگنے سے نقصان پہنچا۔ انہوں نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ایک اور واقعہ میں پلوامہ ضلع کے پھولوارہ ترال علاقے میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان آگ سے متاثر ہوا جبکہ سمبل بانڈی پورہ کے آرام پورہ، واگے محلہ میں، ایک کریانہ کی دکان کو آگ لگنے سے نقصان پہنچا۔ محکمہ کے اعداد و شمار کے مطابق بڈگام ضلع کے زنبل میں ایک منزلہ رہائشی مکان آگ لگنے سے خاکستر ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے اہلکاروں کی بروقت کارروائی اور جرات سے تمام آگ کے واقعات پر قابو پا لیا اور املاک کی حفاظت اور آگ کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے انتھک محنت کی۔ حکام نے اس بات پر بھی زور دیا کہ فعال عوامی تعاون اور فائر سیفٹی ایڈوائزری پر سختی سے عمل کرنے سے آگ کے واقعات کو کم سے کم کرنے کا مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اودھمپور میں

کی ایک گشتی پارٹی نے سرکلر روڈ اودھم پور کے قریب گشت کے دوران ایک مشتبہ شخص کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنی شناخت رفیق ولد جسی ساکن کہ چننی اودھم پور کے طور پر ظاہر کی۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے ایک شفاف پالی تھین برآمد ہوا جس میں 6.45 گرام ہیروئن موجود تھا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن اودھم پور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر زیر نمبر 429/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اودھم پور پولیس ضلع کو منشیات سے پاک کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ پولیس نے عوام سے منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ سے متعلق معلومات فراہم کرنے میں تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔

وجے ہزارے ٹرافی: یاور حسن کی شاندار سنچری، جموں وکشمیر نے آسام کو 142 رنز سے پچھاڑ دیا

راجکوٹ، 26 دسمبر (یو این آئی) وجے ہزارے ٹرافی کے گروپ بی مقابلے میں جموں وکشمیر نے یکطرفہ مقابلہ میں آسام کو 142 رنز کے بھاری فرق سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ہیرو یاور حسن رہے جنہوں نے بلے بازی سے آسام کے گیند بازوں کے چھکے چھڑا دیے۔ جموں وکشمیر نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں 7 وکٹوں پر 341 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ اسٹار بلے باز یاور حسن نے 138 رنز کی شاندار اور دلکش اننگز کھیلی، جس پر انہیں 'پلیئر آف دی میچ' کے اعزاز سے نوازا گیا۔ 342 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں آسام کی ٹیم ریت کی دیوار ثابت ہوئی اور محض 36.1 اوورز میں 199 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ جموں وکشمیر کی جانب سے ایم اشون نے تباہ کن گیند بازی کی اور صرف 34 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں۔ تراپورہ کی پڈوچیری پر 7 وکٹوں سے آسان جیت ایلیٹ گروپ اے کے ایک اور مقابلے میں تراپورہ نے پڈوچیری کو ہر شعبے میں مات دیتے ہوئے 7 وکٹوں سے کامیابی حاصل کر لی۔ تراپورہ کے گیند بازوں نے نپی تلی بولنگ کرتے ہوئے پڈوچیری کو محض 150 رنز پر آؤٹ کر دیا۔ 151 رنز کا ہدف تراپورہ نے انتہائی آسانی کے ساتھ 32.3 اوورز میں صرف 3 وکٹیں گنوا کر حاصل کر لیا۔ ادھر وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ سی میں مہاراشٹرا نے یکطرفہ مقابلے کے بعد سکم کو 8 وکٹوں سے شکست دے دی۔ راج وردھن ہنگارگیکر کی مہلک گیند بازی اور بلے بازوں کی برق رفتار کارکردگی کی بدولت مہاراشٹرا نے یہ میچ 192 گیندیں قبل ہی اپنے نام کر لیا۔ مہاراشٹرا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا۔ سکم کی پوری ٹیم مہاراشٹرا کے گیند بازوں کے سامنے بے بس نظر آئی اور محض 150 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ راج وردھن ہنگارگیکر نے صرف 21 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں اور سکم کی بیٹنگ لائن اپ کی کمر توڑ دی۔ انہیں اس بہترین کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ رام کرشنا گھوش نے ہنگارگیکر کا بھرپور ساتھ دیتے ہوئے گھوش نے بھی 3 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ 151 رنز کا تعاقب کرنے اتری مہاراشٹرا کی ٹیم نے ہدف کو بائیں ہاتھ کا کھیل بنا دیا۔ انہوں نے صرف 18 اوورز میں 2 وکٹوں کے نقصان پر 153 رنز بنا کر فتح حاصل کر لی۔ اوپنر پرتھوی شا نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے 51 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ ارشن کلکرنی نے ٹیم کے مجموعے میں 40 رنز کا اہم تعاون دیا۔ کپتان گائیکواڈ نے ذمہ داری سے کھیلتے ہوئے 38 رنز بنائے اور ناقابل شکست (ناٹ آؤٹ) رہے۔

بنگلہ دیشی ویمن کرکٹر کے ہراسانی کے الزامات انکوائری کمیٹی کو مزید مہلت مل گئی

ڈھاکہ، 26 دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیشی ویمن کرکٹ میں مبینہ بدانتظامی اور ہراسانی کے الزامات کی تحقیقات کے لیے قائم 5 رکنی انکوائری کمیٹی نے رپورٹ جمع کرانے کے لیے مزید وقت مانگ لیا۔ انکوائری کمیٹی کو اب 31 جنوری 2026 تک کی مہلت مل گئی ہے۔ کمیٹی کو ابتدائی طور پر 20 دسمبر تک رپورٹ پیش کرنا تھی، مزید مشاورت اور شواہد کے جائزے کے باعث وقت میں توسیع کی گئی۔ اس سے قبل 2 دسمبر کو بھی بی سی بی نے سابق قومی کپتان جہاں آرا عالم کی درخواست پر ڈیڈلائن میں توسیع کی تھی تاکہ وہ اپنی تحریری شکایت جمع کرواسکیں۔

سعودی پرولیگ: الاتفاق کی فاتحانہ واپسی، نیوم کی بھی جیت

ریاض، 26 دسمبر (یو این آئی) عرب کپ 2025 کی وجہ سے 23 روزہ طویل وقفے کے بعد سعودی پرولیگ (SPL) کا میدان ایک بار پھر سج گیا۔ گیارہویں میچ ڈے کے آغاز پر الاتفاق اور نیوم نے سنسنی خیز مقابلوں کے بعد فتوحات سمیٹ کر لیگ میں اپنی پوزیشن مستحکم کر لی۔ دارالحکومت ریاض میں کھیلے گئے میچ میں الاتفاق نے الریاض کو 0-2 سے شکست دی۔ اگرچہ اسکور کارڈ سے یہ ایک آسان جیت معلوم ہوتی ہے، لیکن الاتفاق کو یہ کامیابی حاصل کرنے کے لیے آخری منٹ تک جدوجہد کرنی پڑی۔ الریاض کے گول کیپر میلان بوریان نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور 6 یقینی گول بچا کر الاتفاق کے بلے بازوں کو طویل وقت تک ناکام رکھا۔ الریاض کی ٹیم اس وقت دباؤ میں آگئی جب محمد الخیبری کو فاؤل کرنے پر میدان سے باہر بھیج دیا گیا، جس کے بعد الریاض کو 10 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنا پڑا۔ میچ کے 89ویں منٹ تک مقابلہ برابر تھا، لیکن انجری ٹائم میں فرانسسکو کالوو اور پھر کپتان جارجینیو وجنالڈم نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو 3 قیمتی پوائنٹس دلوا دیے۔ اس جیت کے ساتھ الاتفاق 15 پوائنٹس کے ساتھ ساتویں نمبر پر آگئی ہے۔ ایک اور مقابلے میں نیوم نے النجمہ کو 1-2 سے ہرا کر پوائنٹس ٹیبل پر چھٹی پوزیشن برقرار رکھی۔ نیوم کی جانب سے ناتھن زیزی اور خلیفہ الدوسری نے گول کر کے ٹیم کو 0-2 کی برتری دلائی۔ میچ کے آخری لمحات (سٹاپج ٹائم) میں النجمہ کو پنالٹی ملی جسے بلال بوطوبہ نے گول میں تبدیل کیا، تاہم وہ اپنی ٹیم کو ہار سے نہ بچا سکے۔ دن کا پہلا میچ الفیحاء اور الحزم کے درمیان کھیلا گیا جو بغیر کسی گول کے برابر رہا۔ الاتفاق کی یہ جیت ان کے لیے اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ ان کا مقابلہ برینڈن راجرز کی نئی ٹیم القادسیہ سے ہونے والا ہے۔

میلبورن ٹیسٹ میں گیند بازوں کا راج، ایک دن میں 20 وکٹیں آسٹریلیا مضبوط پوزیشن میں

میلبورن، 26 دسمبر (یو این آئی) گزشتہ سال کے باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے مقابلے میلبورن کی پچ پر صرف چار ملی میٹر زیادہ گھاس ہونے کی وجہ سے باکسنگ ڈے پر پچ خاصی چیلنجنگ ثابت ہوئی، جس کے نتیجے میں ایک ہی دن میں 20 وکٹیں گریں۔ یہ آسٹریلیا میں پہلے دن گرنے والی مشترکہ طور پر تیسری سب سے زیادہ وکٹیں ہیں۔ میزبان ٹیم 46 اوورز کے اندر 152 رنز پر آؤٹ ہوگئی، جس کے بعد انگلینڈ بھی 30 اوورز سے کم میں محض 110 رنز پر ڈھیر ہوگیا۔ یہ سب ایم سی جی میں 94,199 شائقین کی ریکارڈ ہجوم کے سامنے ہوا۔ دن کا اختتام شاندار ہوا، اسکاٹ بولینڈ، ٹریوس ہیڈ کے ساتھ اوپننگ کے لیے آئے اور انہوں نے ایک پورا اوور محفوظ طریقے سے کھیلا، جس سے پورے اسٹیڈیم میں موجود شائقین بے حد خوش ہوئے، جو دن بھر کے سنسنی خیز کھیل کے بعد پہلے ہی اپنی نشستوں سے کھڑے تھے۔ بین اسٹوکس نے ٹاس جیت کر آسٹریلیا کو پہلے بیٹنگ کے لیے بھیجا لیکن اس میں ایک عجیب ستم ظریفی یہ تھی کہ انگلینڈ، جو برسوں سے گھریلو سطح پر ہموار پچوں پر تیاری کرتا آیا تھا، ایک بار پھر سبز اور سوئنگ لینے والی پچ پر کھیل رہا تھا۔ آسٹریلیا کے چیلنج کے لیے اس نے اپنی فاسٹ بولنگ کی حکمت عملی اچھال اور رفتار کے مطابق بنائی، مگر حالات نے مختلف سوالات کھڑے کیے۔ تاہم اس بار انگلش بولرز نے بہتر جواب دیا، فل لینتھ پر گیندیں کیں اور فوری کامیابی حاصل کی۔ آسٹریلیا 152، انگلینڈ 110 رن پر آل آؤٹ ہوگیا۔ اس طرح آسٹریلیا کو اس میچ میں 46 رنز سے برتری حاصل ہے۔ ادھر ملبورن کرکٹ گراؤنڈ میں ایشیز سیریز باکسنگ ڈے ٹیسٹ کا پہلا روز رہا، آج کے میچ میں زیادہ شائقین کرکٹ کا میچ دیکھنے کا ریکارڈ بن گیا۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان جاری باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ کے پہلے روز نے 2015 کے ورلڈکپ فائنل کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ایم سی جی میں جاری باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے پہلے دن 93 ہزار 442 افراد کرکٹ میچ دیکھنے آئے جبکہ 2015 کے ورلڈکپ فائنل میں 93 ہزار 13 شائقین کرکٹ میچ دیکھنے آئے تھے۔

افریقہ کپ آف نیشنز: ہمیں محمد صلاح یا مرموش کا کوئی خوف نہیں، جنوبی افریقی کوچ ہوگو بروس

رباط، 26 دسمبر (یو این آئی) افریقہ کپ آف نیشنز (CAN) میں گروپ بی کے بڑے مقابلے سے قبل جنوبی افریقہ کے بیلجیئن ہیڈ کوچ ہوگو بروس نے واضح کر دیا ہے کہ ان کی ٹیم مصر کے اسٹار کھلاڑیوں محمد صلاح اور عمر مرموش سے بالکل خوفزدہ نہیں ہے۔ اہم میچ سے قبل پریس کانفرنس کرتے ہوئے ہوگو بروس نے کہا کہ وہ کسی ایک یا دو کھلاڑیوں کو روکنے کے لیے کوئی خاص حکمت عملی نہیں اپنائیں گے۔ ان کا کہنا تھا "ہماری توجہ کسی ایک فرد پر نہیں بلکہ پوری ٹیم پر ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ محمد صلاح، عمر مرموش اور تریزیگیت کتنے بہترین کھلاڑی ہیں، لیکن مصر مجموعی طور پر ایک مضبوط ٹیم ہے۔ ہمیں کسی ایک کھلاڑی کے بجائے پوری ٹیم کو شکست دینے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔" مصر نے اپنے پہلے میچ میں زمبابوے کے خلاف ایک گول کے خسارے میں جانے کے بعد عمر مرموش کے گول اور پھر محمد صلاح کی آخری لمحات میں اسکورنگ کی بدولت 1-2 سے فتح حاصل کی۔ (جنوبی افریقہ) نے بھی اپنے افتتاحی میچ میں انگولا کو 1-2 سے شکست دی، جس میں لائل فوسٹر کا شاندار گول مرکز نگاہ رہا۔ ہوگو بروس وہی کوچ ہیں جنہوں نے 2017 میں کیمرون کی قیادت کرتے ہوئے فائنل میں مصر کو ہرا کر خطاب جیتا تھا۔ اس کے علاوہ، افریقہ کپ آف نیشنز کے 2019 کے ایڈیشن میں بھی جنوبی افریقہ نے میزبان مصر کو 'راؤنڈ آف 16' میں 0-1 سے ہرا کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا تھا۔

لیونل میسی صدی کے سب سے عظیم کھلاڑی قرار

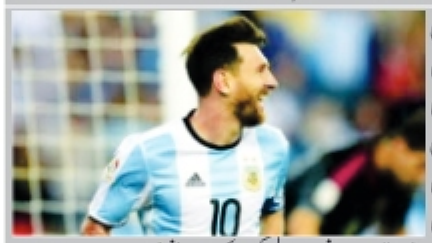

ٹورنٹو، 26 دسمبر (یو این آئی) کناڈا کے معروف اخبار لی ژورنال دے کیوبک کی جانب سے جاری کی گئی باوقار عالمی درجہ بندی میں میسی نے تمام کھیلوں کے نامور ستاروں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ یہ فہرست اکیسویں صدی کے پہلے پچیس برس مکمل ہونے کے موقع پر تیار کی گئی جس میں مختلف کھیلوں سے تعلق رکھنے والے 25 عظیم کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا۔ اس فہرست میں میسی کے بعد دوسرے نمبر پر امریکی فٹبال لیجنڈ ٹام بریڈی رہے جب کہ تیسرے نمبر پر اولمپکس کی تاریخ کے سب سے کامیاب ایتھلیٹ امریکی تیراک مائیکل فیلپس رہے۔ خواتین ٹینس کی عظیم کھلاڑی سرینا ولیمز چوتھے، تیز ترین انسان یوسین بولٹ پانچویں اور باسکٹ بال سپر اسٹار لیبرون جیمز چھٹے نمبر پر رہے۔ میسی کے دیرینہ حریف اور پرتگال کے فٹبال اسٹار کرسٹیانو رونالڈو اس فہرست میں دسویں نمبر پر آئے۔ ان سے آگے نوواک جوکووچ، سیمون بائلز اور آنجہانی کوبی برائنٹ کو رکھا گیا۔ فہرست میں کھیلوں کے دیگر عظیم نام بھی شامل ہیں، جن میں ٹائیگر ووڈز، راجر فیڈرر، رافیل نڈال، اسٹیفن کری، لیوس ہیملٹن، مائیکل شوماکر، شوہے اوہتانی اور مارتا شامل ہیں۔ یاد رہے کہ لیونل میسی اس وقت امریکی کلب انٹر میامی اور ارجنٹائن کی قومی ٹیم کے کپتان ہیں۔ انہوں نے 2022 میں قطر میں ہونے والا فٹبال ورلڈکپ جیت کر اپنے کیریئر کا سب سے بڑا خواب پورا کیا۔ میسی نے رواں ماہ ہی انٹر میامی کو اپنی تاریخ کی پہلی میجر لیگ سوکر چیمپئن شپ بھی دلائی۔ اس دوران انہیں گولڈن بوٹ اور مسلسل ایم وی پی ایوارڈز سے بھی نوازا گیا۔ کلب فٹبال میں میسی نے بارسلونا کے ساتھ 10 بار لالیگا اور 4 مرتبہ یوئیفا چیمپئنز لیگ جیتی، جبکہ پیرس سینٹ جرمین کے ساتھ بھی نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ ان کی شاندار اور مسلسل کارکردگی نے انہیں جدید فٹبال کا سب سے بڑا نام بنا دیا ہے۔ میسی کا انٹر میامی کے ساتھ معاہدہ 2028 تک ہے۔

رنکو سنگھ کا طوفان، ذیشان کی تباہ کن بالنگ، اتر پردیش کی 227 رنز سے تاریخی فتح

x راجکوٹ، 26 دسمبر (یو این آئی) ٹی 20-ورلڈکپ سے قبل اسٹار بلے باز رنکو سنگھ نے اپنی جارحانہ فارم کا لوہا منوالیا۔ وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ بی مقابلے میں رنکو سنگھ کی برق رفتار سنچری اور آرین جوئیال کی شاندار بلے بازی کی بدولت اتر پردیش نے چنڈی گڑھ کو 227 رنز کے بھاری فرق سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنی دھاک بٹھا دی۔ اتر پردیش نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 367 رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ کھڑا کیا۔ رنکو نے محض 60 گیندوں پر 106 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ انہوں نے میدان کے چاروں طرف چوکے اور چھکے برساتے ہوئے 11 چوکے اور 4 فلک بوس چھکے لگائے۔ اوپنر آرین جوئیال نے ٹیم کی جیت کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے 118 گیندوں پر 134 رنز کی اننگز کھیلی، جس میں 7 چوکے اور 8 بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ نوجوان وکٹ کیپر بلے باز دھروجریل نے بھی 57 گیندوں پر 67 رنز کا اہم تعاون دیا۔ 368 رنز کے ہدف کے تعاقب میں چنڈی گڑھ کی ٹیم اتر پردیش کے گیند بازوں کا سامنا نہ کر سکی اور پوری ٹیم صرف 29.3 اوورز میں 140 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ یوپی کی جانب سے ذیشان انصاری نے بہترین لائن اور لینتھ کے ساتھ گیند بازی کی اور صرف 29 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ چنڈی گڑھ نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا جو ان کے لیے ڈراؤنا خواب ثابت ہوا۔ اگرچہ یوپی کا پہلا کھلاڑی محض 1 رن پر آؤٹ ہوگیا تھا، لیکن اس کے بعد آرین جوئیال اور دھروجریل کے درمیان 98 رنز کی شراکت داری نے میچ کا رخ بدل دیا۔ حیدرآباد کو شکست دینے کے بعد اتر پردیش کی یہ ٹورنامنٹ میں مسلسل دوسری بڑی جیت ہے۔ ادھر وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ بی میں کھیلے گئے ایک سنسنی خیز مقابلے میں بڑودہ نے بنگال کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے اصل ہیرو نوجوان تیز گیند باز راج لمبانی رہے، جنہوں نے اپنی تباہ کن بولنگ سے بنگال کی بیٹنگ لائن اپ کو تہس نہس کر دیا۔ بنگال کی ٹیم نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے محتاط آغاز کرنے کی کوشش کی، لیکن راج لمبانی کے آگے ان کا کوئی داؤ نہ چل سکا۔ اس جیت کے اصل ہیرو نوجوان تیز گیند باز راج لمبانی رہے، جنہوں نے اپنی تباہ کن بولنگ سے بنگال کی بیٹنگ لائن اپ کو تہس نہس کر دیا۔ بنگال کی ٹیم نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے محتاط آغاز کرنے کی کوشش کی، لیکن راج لمبانی کے آگے ان کا کوئی داؤ نہ چل سکا۔ پوری ٹیم 38.3 اوورز میں محض 205 رنز پر سمٹ گئی۔ راج لمبانی نے بہترین نظم وضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے 65 رنز کے عوض 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ان کی اس شاندار کارکردگی پر انہیں 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ 206 رنز کے ہدف کے تعاقب میں بڑودہ نے آغاز میں کچھ وکٹیں گنوائیں، لیکن مڈل آرڈر نے ٹیم کو سنبھالا اور 38.5 اوورز میں 6 وکٹیں کھو کر 209 رنز بنا کر کامیابی حاصل کر لی۔ کنال پانڈیا نے محاذ سنبھالا اور 57 رنز کی اہم اننگز کھیل کر ٹیم کی جیت کی راہ ہموار کی۔ پریانشو مولیا نے کپتان کا بھرپور ساتھ دیا اور 52 رنز کی عمدہ باری کھیلی۔

وجے ہزارے ٹرافی: روہت شرما کی ناکامی کے باوجود ممبئی کی فتح، اتراکھنڈ کو 51 رنز سے ہرا دیا

دھلی کی گجرات پر سنسنی خیز جیت، ویراٹ کوھلی پھر چلے

جے پور، 26 دسمبر (یو این آئی) وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ سی مقابلے میں ممبئی نے اسٹار بلے باز روہت شرما کے 'صفر' پر آؤٹ ہونے کے باوجود شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اتراکھنڈ کو 51 رنز سے شکست دے دی۔ ممبئی کے پہاڑ جیسے ہدف کے سامنے اتراکھنڈ کی ٹیم مقررہ اوورز میں 9 وکٹوں پر 280 رنز ہی بنا سکی۔ ممبئی نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 7 وکٹوں کے نقصان پر 331 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ گزشتہ میچ کے سنچری میکر روہت شرما آج کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین لوٹ گئے۔ انہیں دیویندر سنگھ بورا نے صفر پر آؤٹ کیا۔ مشیر خان اور سرفراز خان نے اننگز کو سنبھالا اور دونوں نے بالترتیب 55، 55 رنز بنائے۔ مڈل آرڈر بلے باز ہاردک تامورے نے طوفانی بلے بازی کرتے ہوئے محض چند رنز کی دوری سے سنچری گنوا دی، وہ 93 رنز پر ناقابل شکست رہے۔ آل راؤنڈر شمس ملانی نے بھی 48 رنز کی مفید اننگز کھیلی۔ 332 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں اتراکھنڈ نے اچھی مزاحمت کی لیکن منزل تک نہ پہنچ سکے۔ اوپنر یوراج چودھری نے بہترین کھیل پیش کیا اور 96 رنز کی شاندار اننگز کھیلی، تاہم وہ اپنی سنچری مکمل نہ کر سکے۔ اتراکھنڈ کی ٹیم 50 اوورز میں 9 وکٹیں گنوا کر 280 رنز ہی بنا سکی اور مقابلہ 51 رنز سے ہار گئی۔ دیویندر سنگھ بورا سب سے کامیاب گیند باز رہے، جنہوں نے 74 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ ممبئی کے گیند بازوں نے نپی تلی بولنگ کرتے ہوئے اتراکھنڈ کے بلے بازوں کو آخری اوورز میں کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ ادھر وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ ڈی میں دہلی اور گجرات کے درمیان کھیلا گیا مقابلہ انتہائی دلچسپ اور سنسنی خیز رہا۔ اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی اور کپتان رشبھ پنت کی نصف سنچریوں کی بدولت دہلی نے گجرات کو 7 رنز سے شکست دے کر ایک اہم کامیابی حاصل کر لی۔ دہلی نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 254 رنز اسکور کیے۔ ویراٹ کوہلی (پلیئر آف دی میچ) نے اپنی شاندار فارم کو جاری رکھتے ہوئے ویراٹ نے صرف 61 گیندوں پر 77 رنز بنائے، جس میں 13 چوکے اور ایک بلند و بالا چھکا شامل تھا۔ انہوں نے بلے بازی کے علاوہ میدان میں دو اہم کیچ بھی پکڑے، جس پر انہیں 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ کپتان رشبھ پنت نے ذمہ داری نبھاتے ہوئے 79 گیندوں پر 70 رنز کی اننگز کھیلی (8 چوکے، 2 چھکے)۔ ہرش تیاگی نے 40 رنز کا اضافہ کیا جبکہ سمرجیت سنگھ 15 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ گجرات کے وشال جیسوال نے بہترین گیند بازی کرتے ہوئے 42 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ 255 رنز کے ہدف کے تعاقب میں گجرات کی ٹیم 47.4 اوورز میں 247 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ آریہ دیسائی نے 57 اور سوربھ چوہان نے 49 رنز بنا کر گجرات کو جیت کی امید دلائی، لیکن دہلی کے گیند بازوں نے آخری لمحات میں بازی پلٹ دی۔ دہلی کے پرنس یادو نے 37 رنز دے کر 3 اہم وکٹیں حاصل کیں، جبکہ تجربہ کار ایشانت شرما اور ارپت رانا نے 2، 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

ٹی 20 ورلڈکپ 2026 ٹرافی ٹور نے ڈی پی ورلڈ کے ساتھ قطر اور عمان کا دورہ کیا

نئی دہلی، 26 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان میں رام سیتو کے نام سے مشہور، ثقافتی طور پر ایڈمز برج پر اپنے شاندار لانچ کے بعد ڈی پی ورلڈ کے ساتھ آئی سی سی مین ٹی 20 ورلڈکپ 2026 ٹرافی ٹور نے قطر اور عمان میں اپنا سفر کامیابی کے ساتھ مکمل کیا۔ اس دوران دونوں ممالک کے اہم شہروں اور معروف مقامات پر شائقین، طلبہ اور مقامی لوگوں کی بھرپور شرکت دیکھنے کو ملی۔ قطر میں ٹرافی ایک روایتی دھو (کشتی) کے ذریعے دوحہ کارنیش پہنچی، جو شہر کے اسکائی لائن کے سامنے تھی۔ یہ منظر ملک کی بحری وراثت اور عالمی کھیلوں میں اس کے بڑھتے ہوئے کردار کی علامت تھا۔ اپنے سفر کے دوران ٹرافی نے قطر کے کئی مشہور مقامات کا دورہ کیا، جن میں سی لائن بیچ، اسپائر زون (جسے دوحہ اسپورٹس سٹی بھی کہا جاتا ہے)، کٹارا کلچرل ولیج، سوق واقف اور لوسیل بولیوارڈ شامل ہیں۔ ان مقامات پر شائقین کو ٹرافی کے قریب آنے کا موقع ملا اور ساتھ ہی قطر کی روایات اور جدید ترقی کے امتزاج کو بھی اجاگر کیا گیا۔ اس ٹور کا بنیادی فوکس کمیونٹی سے جڑاؤ پر رہا۔ ٹرافی کو ایک مرکزی عوامی مقام پر نمائش کے لیے رکھا گیا، جہاں قومی کھلاڑی، سفارتی نمائندے اور کمیونٹی رہنما موجود تھے۔ اس موقع پر شائقین کو آن گراؤنڈ سرگرمیوں اور تصاویر کھنچوانے کے مواقع فراہم کیے گئے۔ یہ ٹور اسکولوں اور یونیورسٹیوں تک بھی پہنچا، جن میں برلا پبلک اسکول، یوڈی ایس ٹی یونیورسٹی اور قطر فاؤنڈیشن شامل ہیں۔ اس کے ذریعے ہزاروں طلبہ کو شامل کیا گیا اور کھیل کے ذریعے شمولیت کو فروغ دیا گیا۔ قطر فاؤنڈیشن میں ہونے والی خصوصی گفتگو میں شمولیتی اقدامات پر روشنی ڈالی گئی، جن میں آٹزم سے متاثرہ بچوں کے ساتھ رابطہ بھی شامل تھا۔ ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والے محنت کش طبقے کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ایشین ٹاؤن میں ایک خصوصی ایکٹیویشن کا اہتمام کیا گیا، جہاں جنوبی ایشیائی کمیونٹی اور کرکٹ سے ان کی محبت کا جشن منایا گیا۔ قطر کا یہ سفر صحرا میں غروب آفتاب کے وقت ٹرافی کی نمائش کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جو اس دورے کے ایک یادگار باب کی علامت تھا۔ قطر کے بعد ٹرافی عمان پہنچی، جہاں اس نے کھیلوں کے مقامات، ثقافتی مراکز اور عوامی جگہوں کا دورہ کیا۔

بنگلہ دیش لیگ ٹیم کے کوچز ناراض رکشے پر بیٹھ کر واپس چلے گئے

ڈھاکہ، 26 دسمبر (یو این آئی) سابق بنگلہ دیش کپتان اور نوکھالی ایکسپریس کے کوچ خالد محمود ناراضگی کے باعث سلہٹ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں اپنی ٹیم کے ٹریننگ سیشن سے رکشے میں بیٹھ کر باہر چلے گئے. انھوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں نے بی پی ایل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا، میں کسی بھی صورت لیگ میں کام نہیں کروں گا۔ بولنگ کوچ طلحہ نے بھی سیشن کا بائیکاٹ کر دیا، دونوں رکشے میں بیٹھ کر واپس چلے گئے۔ البتہ جب ان کے ایک قریبی دوست نے قائل کیا کہ ایسا کرنے سے کیریئر پر طویل مدتی منفی اثر پڑے گا تو چند گھنٹوں بعد دونوں واپس پریکٹس سیشن میں آگئے۔ ذرائع کے مطابق پریکٹس سیشن کے لیے زیادہ گیندیں دستیاب نہیں تھیں، جس پر محمود سخت ناراض ہوئے، اس معاملے پر ان کی ٹیم کے مالک سے تلخ کلامی ہوئی جنھوں نے سابق کپتان سے بدتمیزی بھی کی۔

دنیائے فٹبال کے نامور کھلاڑی جان رابرٹسن 72 برس کی عمر میں چل بسے

ناٹنگھم، 26 دسمبر (یو این آئی) آج ہی میسی کو دنیا کا موجودہ صدی میں سب سے عظیم کھلاڑی قرار دیا گیا ہے اور آج ہی کے دن دنیائے فٹبال سے ایک افسوس ناک خبر بھی سامنے آئی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ناٹنگھم فاریسٹ اور اسکاٹ لینڈ کے سابق ونگر جان رابرٹسن طویل علالت کے بعد 72 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ لیجنڈری کھلاڑی کے انتقال کی تصدیق ان کے اہل خانہ کی جانب سے ناٹنگھم فاریسٹ کے ذریعے جاری کیے گئے بیان میں کی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جان رابرٹسن کرسمس کی صبح اپنی اہلیہ اور اہل خانہ کی موجودگی میں پُرسکون حالت میں انتقال کر گئے۔ اہل خانہ نے کہا کہ اگرچہ ان کا غم ناقابلِ بیان ہے مگر انہیں اس بات کا سکون ہے کہ اب ان کی تکلیفیں ختم ہوچکی ہیں اور وہ اپنی مرحوم بیٹی جیسیکا سے جا ملے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ فٹبال کی دنیا میں وہ ایک عظیم ہیرو تھے مگر خاندان کے لیے ایک محبت کرنے والے شوہر، والد اور دادا تھے۔ جان رابرٹسن نے اپنے کیریئر کا آغاز اور اختتام ناٹنگھم فاریسٹ سے کیا، جبکہ اس دوران انہوں نے مقامی حریف ڈربی کاؤنٹی کے لیے بھی کھیلنے کا تجربہ حاصل کیا۔ وہ فاریسٹ کی تاریخ کے سنہری دور کا لازمی حصہ رہے اور 1979 اور 1980 میں یورپی کپ جیتنے والی ٹیم میں مرکزی کردار ادا کیا۔ 1979 کے یورپی کپ فائنل میں سویڈن کے کلب مالمو کے خلاف واحد گول کے لیے ٹریور فرانسس کو کراس فراہم کرنا جان رابرٹسن ہی کا کارنامہ تھا۔ ایک سال بعد میڈرڈ میں کھیلے گئے فائنل میں انہوں نے ہیمبرگ کے خلاف فیصلہ کن گول کر کے ناٹنگھم فاریسٹ کو مسلسل دوسری مرتبہ یورپی چیمپئن بنوانے میں اہم کردار ادا کیا۔ مسلسل 5 سال میں جان رابرٹسن نے اسکاٹ لینڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے 28 میچز کھیلے اور دو ورلڈکپس 1978 اور 1982 میں اسکواڈ کا بھی حصہ رہے۔ فٹبال سے ریٹائرمنٹ کے بعد انہوں نے کوچنگ کے شعبے میں بھی نمایاں خدمات سرانجام دیں اور اپنے سابق ساتھی مارٹن اونیل کے ساتھ وائکومب، ناروچ، لیسٹر سٹی، سیلٹک اور آسٹن ولا میں کام کیا۔

تاجکستان ۔افغانستان سرحد پر مسلح جھڑپ میں پانچ افراد ہلاک

تاجکستان کا طالبان حکومت سے معافی مانگنے کا مطالبہ

کابل، دوشانبے، 26 دسمبر (یو این آئی) تاجکستان اور افغانستان کی سرحد پر مسلح جھڑپ کے نتیجے میں 5 افراد ہلاک ہوگئے۔ تاجک سرکاری خبر رساں ادارے

خوار نے تاجک ریاستی کمیٹی برائے قومی سلامتی کے بارڈر ٹروپس کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ منگل کی رات تین افراد نے ملک کے جنوب مغربی خطے ختلون کے ضلع شمس الدین شوہین میں سرحد عبور کی، جنہیں بدھ کے روز تلاش کر لیا گیا۔ بیان کے مطابق مذکورہ افراد نے تاجک سرحدی اہلکاروں کے سامنے ہتھیار ڈالنے سے انکار کیا اور مسلح مزاحمت کی۔ ان کا ارادہ قومی سلامتی کمیٹی کے بارڈر ٹروپس کی ایک چوکی پر حملہ کرنے کا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ کارروائی کے نتیجے میں تینوں افراد کو ہلاک کر دیا گیا، تاہم جھڑپ کے دوران دو تاجک سرحدی اہلکار بھی جان سے گئے۔ تاجک حکام کے مطابق گزشتہ ایک ماہ کے دوران افغانستان سے یہ تیسرا مسلح حملہ، دہشت گرد کارروائی اور غیر قانونی سرحدی دراندازی کا واقعہ ہے۔ بیان میں افغان حکومت پر الزام عائد کیا گیا کہ وہ تاجک۔افغان سرحد پر سلامتی اور استحکام یقینی بنانے سے متعلق اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں اور وعدوں پر بارہا عمل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ تاجک بیان میں یہ امید بھی ظاہر کی گئی کہ افغان انتظامیہ تاجک عوام سے معذرت کرے گی اور سرحدی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے مزید مؤثر اقدامات کرے گی۔ افغانستان کی جانب سے اس پیش رفت پر فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ اس سے قبل رواں ماہ تاجکستان نے کہا تھا کہ افغانستان سے ہونے والے دو سرحد پار حملوں میں پانچ افراد ہلاک اور پانچ زخمی ہوئے تھے۔

آپ کے بیانات عرب ممالک کو دور کر رہے ہیں: واشنگٹن کی اسرائیل پر تنقید

کاتز کے مطابق اسرائیل غزہ کی پٹی کے شمالی حصے میں آبادکاری کے مراکز قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے

واشنگٹن/۲۶ دسمبر/(آفاق نیوز) امریکی اعلیٰ حلقوں نے غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے میں بستیوں کی تعمیر کے حوالے سے اسرائیل کے مسلسل بیانات پر اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے اور انہیں اشتعال انگیز"

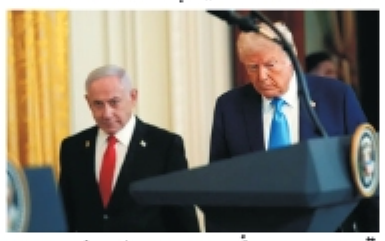

قرار دیا ہے۔ عبرانی اخبار یدیعوت آحرونوت" سے وابستہ ویب سائٹ وائی نیٹ نیوز" کے مطابق ان حلقوں نے اسرائیلی حکومت پر کڑی تنقید کی ہے۔ وائٹ ہاؤس میں اہم مقام رکھنے والے ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ وزیر دفاع یسرائیل کاتز اور دیگر کے اشتعال انگیز بیانات مشرق وسطیٰ میں جامع امن کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے میں متوقع پیش رفت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ یہ بیانات مزید عرب ممالک کو اس منصوبے میں شامل ہونے سے دور کر رہے ہیں، لہٰذا فریقین پر لازم ہے کہ وہ اس منصوبے کی حمایت کے لیے کیے گئے اپنے وعدوں کی پاسداری کریں۔ یسرائیل کاتز نے گذشتہ منگل کو اعلان کیا تھا کہ وہ غزہ کی پٹی کے شمالی علاقے میں بستیوں کے مراکز قائم کریں گے، لیکن امریکی اعتراض کے بعد وہ اپنے اس بیان سے پیچھے ہٹ گئے اور وضاحت کی کہ ان کا مقصد عارضی فوجی رہائشی مراکز قائم کرنا ہے۔ تاہم جمعرات کو یسرائیل کاتز نے اسی طرح کے مفہوم کو دوبارہ دہراتے ہوئے اعلان کیا کہ فوج غزہ کی پٹی سے کبھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ یہ بیان وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے بیانات سے ہم آہنگ نظر آیا، جنہوں نے دوبارہ یسرائیل کاتز اور حکومت میں شامل دیگر انتہا پسندوں کے موقف کی توثیق کی اور غزہ کے بارے میں ان کے حقیقی ارادوں کو بے نقاب کیا۔ تل ابیب کے سیاسی ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ بنیامین نیتن یاہو کا ارادہ ہے کہ وہ آئندہ پیر کو میامی میں صدر ٹرمپ سے ملاقات کے دوران ان سے اس بات کی منظوری مانگیں کہ یلو لائن" کو اسرائیل اور غزہ کی پٹی کے درمیان مستقل سرحد قرار دیا جائے۔

ہم نے پانچ گاؤں واپس لے لئے ہیں: یوکرین

کیف، 26 دسمبر (یو این آئی) یوکرین مسلح افواج نے ڈنیپروپیٹروسک' میں 100 سے زائد دنوں سے جاری جوابی حملوں کے بعد پانچ دیہات واپس لینے کا اعلان کیا ہے۔ یوکرین مسلح افواج کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ آبادیوں کو قبضے میں لینے کی کارروائیاں 2025 کے موسم خزاں میں شروع ہوئیں اور سو سے زیادہ دنوں تک جاری رہیں۔ یہ آپریشن 20 ویں کور کی مدد سے 225 ویں خودمختار اسالٹ رجمنٹ نے کئے ہیں۔ 225 ویں خودمختار اسالٹ رجمنٹ نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ اس کا تیسرا اسالٹ بٹالین پورے آپریشن کے دوران پوزیشنیں سنبھالے رہا اور مسلسل حملے کرتا رہا ہے۔ یہ پیش قدمی ہماری جنگی تاریخ میں ایک منفرد واقعہ " تھی۔ بیان کے مطابق، اس آپریشن میں شامل تمام عملے کو ریاستی اعزازات کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ رجمنٹ نے مزید کہا ہے کہ لڑائی میں شامل فوجیوں کے بیانات اور فوجیوں سے متعلق تفصیلات آنے والے دنوں میں جاری کی جائیں گی۔ یہ دعوے ایسے وقت پر سامنے آئے ہیں۔

اسرائیل میں چاقو بردار شخص کے حملے میں 2 یہودی ہلاک؛ 2 زخمی

جوابی فائرنگ سے حملہ آور موقع پر ہی مارا گیا

تل ابیب/۲۶ دسمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیل کے شمالی علاقے میں تیز رفتار گاڑی نے پہلے راہگیروں کو ٹکر ماری، پھر ڈرائیور ہاتھ میں چاقو لے کر نکلا اور اندھا

دھند لوگوں پر پے در پے وار کیے۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق گاڑی کی ٹکر سے ایک 68 سالہ خاتون گر کر پہیے تلے کچلی گئیں اور موقع پر ہی ہلاک ہوگئیں۔ اسی طرح چاقو لگنے سے 19 سالہ لڑکی زخمیوں کی تاب نہ لاتے ہوئے اسپتال پہنچنے سے قبل راستے میں ہی دم توڑ گئی۔ اسے بس اسٹاپ پر نشانہ بنایا گیا تھا۔ اسی حملے میں کم از کم دو افراد کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے جن کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ اسرائیلی پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ تعاقب کے بعد حملہ آور کو گرفتاری دینے کا کہا لیکن اس نے سیکیورٹی فورسز پر حملے کی کوشش کی۔ پولیس نے مزید بتایا کہ اپنے دفاع میں اہلکاروں نے حملہ آور پر گولیاں چلادیں جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق حملہ آور کا تعلق شمالی مغربی کنارے کے شہر قباطیہ سے ہوسکتا ہے جو جنین کے قریب واقع ہے۔ اسرائیلی حکام اس بات کی تصدیق کر رہے ہیں کہ آیا حملہ آور فلسطینی تھا اور کیا اس حملے کے پیچھے دہشت گردی کا واضح محرک موجود تھا۔ یاد رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے اسرائیلی سرزمین پر یہودیوں پر حملوں میں اضافہ ہوا ہے جسے مبینہ طور پر اسرائیلی بمباری کا ردعمل کہا جا رہا ہے۔

چین کے ساتھ بڑھتی کشیدگی،

جاپان میں 58 ارب ڈالر کا ریکارڈ دفاعی بجٹ منظور

ٹوکیو، 26 دسمبر (یو این آئی) جاپان کی کابینہ نے مالی سال 2026ء کے لیے 58 ارب ڈالر کا ریکارڈ دفاعی بجٹ منظور کیا ہے۔ یہ فیصلہ چین کے ساتھ بڑھتی

ہوئی علاقائی کشیدگی کے تناظر میں کیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کا کہنا ہے کہ جاپان میں منظور شدہ مسودہ بجٹ کے مطابق دفاعی اخراجات 9.04 ٹریلین ین ہوں گے جو گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 9.4 فیصد زیادہ ہیں۔ اس سے قبل مالی سال 2025ء میں جاپان نے دفاع کے لیے 8.7 ٹریلین ین (تقریباً 55.7 ارب ڈالر) مختص کیے تھے۔ یہ اضافہ جاپان کے پانچ سالہ 43 ٹریلین ین (275 ارب ڈالر) کے دفاعی پروگرام کا چوتھا سال ہے جس کا مقصد دفاعی اخراجات کو مجموعی قومی پیداوار (GDP) کے 2 فیصد تک بڑھانا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جاپان کی کابینہ نے دفاعی بجٹ کی منظوری ایسے وقت میں دی ہے جب چین اور جاپان کے درمیان تعلقات کشیدہ ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان تائیوان کے معاملے پر جاپانی وزیر اعظم سانائے تاکائچی کے بیانات کے بعد سفارتی تنازعات جاری ہیں۔ چین نے ردعمل کے طور پر جاپان کے خلاف سفارتی اور معاشی اقدامات کیے ہیں جن میں سفر اور جاپانی سمندری خوراک کی درآمد پر پابندی شامل ہے۔ دوسری جانب جاپان اپنی تازہ قومی سلامتی حکمت عملی میں چین کو سب سے بڑا اسٹریٹجک چیلنج قرار دیتا ہے اور اسی بنیاد پر امریکا کے ساتھ سکیورٹی تعاون کو بھی فروغ دے رہا ہے۔

ہم کمبوڈیا-تھائی لینڈ مذاکرات میں مدد کرنے پر تیار ہیں: امریکہ

کوالالمپور امن معاہدے' پر مکمل عملدرآمد کی ضرورت پر زور

واشنگٹن، 26 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے درمیان جاری تشدد' پر تشویش کا اظہار کیا اور دونوں پڑوسیوں

کے درمیان مذاکرات میں سہولت کے لیے امریکی حمایت کی پیشکش کی ہے۔ امریکہ وزارت خارجہ کے جاری کردہ بیان کے مطابق روبیو نے یہ مسئلہ جمعرات کو کمبوڈیا کے وزیر اعظم ہن مینٹ کے ساتھ ٹیلیفونک ملاقات کے دوران اٹھایا ہے۔ انہوں نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی امن کی خواہش' کو دہرایا اور اکتوبر میں ملائشیا میں منعقدہ آسیان سربراہی اجلاس' میں دونوں ممالک کے درمیان طے شدہ کوالالمپور امن معاہدے' پر مکمل عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ یہ معاہدہ ایک سرحدی صوبے میں بارودی سرنگ دھماکے میں تھائی فوجیوں کے شدید زخمی ہونے کے بعد معطل کر دیا گیا تھا۔ امریکہ وزارت خارجہ کے مطابق وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ امریکہ، کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے درمیان امن و استحکام کی یقین دہانی کی خاطر مذاکرات کے انعقاد میں سہولت فراہم کرنے پر تیار ہے۔ ہن مینٹ نے کہا ہے کہ دونوں رہنماؤں نے جنگ بندی کی صورتحال اور تھائی لینڈ کے ساتھ امن معاہدے کے نفاذ پر بات چیت کی ہے۔ انہوں نے ' بنکاک-پنوم پنہ معاہدے کے ساتھ کمبوڈیا کی مضبوط وابستگی' پر زور دیا اور امید ظاہر کی ہے کہ دو طرفہ کوششیں سرحدی تنازعات کو حل کرنے اور دیرپا امن حاصل کرنے میں مدد کریں گی۔ یہ ٹیلی فونک ملاقات، اس ماہ کے اوائل میں تصادم دوبارہ شروع ہونے کے بعد تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان پہلی فوجی بات چیت سے ایک دن بعد ہوئی ہے۔

شام میں ایک مسجد میں دھماکے ۔ چھ افراد ہلاک، متعدد زخمی

شام میں اب تک فرقہ وارانہ خونریزی کے کئی بڑے واقعات دیکھنے میں آچکے ہیں

دمشق/۲۶ دسمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) شامی شہر حمص میں علوی مذہبی اقلیت کی ایک مسجد میں جمعہ 26 دسمبر کے روز ہونے والے ایک دھماکے کے نتیجے میں کم از کم چھ افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ بات شام کے سرکاری خبر رساں ادارے سانا کی طرف سے بتائی گئی۔ ملکی دارالحکومت دمشق سے ملنے والی رپورٹوں کے مطابق شامی وزارت صحت کے ایک اعلیٰ اہلکار نے بتایا کہ اس دھماکے کے نتیجے میں 21 افراد زخمی بھی ہوئے۔ لیکن ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی یہ ابتدائی تعداد ہے، جس میں اضافے کا خدشہ ہے۔ حمص کے مقامی میڈیا نے بتایا کہ یہ دھماکہ ایک بم پھٹنے کی وجہ سے ہوا، جو اس شہر کی علی بن ابی طالب مسجد کے اندر رکھا گیا تھا۔ دھماکے کے فوری بعد شامی سکیورٹی دستوں نے اس مسجد اور اردگرد کے علاقے

کو گھیرے میں لے لیا۔ حمص شہر میں ایک مقامی اہلکار نے نیوز ایجنسی روئٹرز کو بتایا کہ یہ دھماکہ اس وقت جب اس مسجد میں جمعے کی نماز ادا کی جا رہی تھی اور وہاں لوگوں کا رش عام دنوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ تھا۔ نیوز ایجنسی سانا نے اپنی ویب سائٹ پر اس دھماکے کے بعد کی جو فوٹیج شائع کی، اس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کس طرح امدادی کارکن زخمیوں کی مدد کر رہے ہیں اور سکیورٹی فورسز کے اہلکار اس ملبے کا معائنہ کر رہے ہیں، جو دھماکے کے بعد مسجد میں ایک سبز قالین پر ہر طرف پھیلا ہوا تھا۔ فوری طور پر کسی بھی تنظیم یا مسلح گروپ نے اس حملے کی ذمے داری قبول نہیں کی۔ شام میں طویل عرصے تک برسراقتدار رہنے والے صدر بشار الاسد، جن کا تعلق علوی مذہبی اقلیت سے تھا، کے گزشتہ برس اپوزیشن باغیوں کی مسلسل پیش قدمی کے نتیجے میں ملک سے فرار ہو جانے کے بعد سے شام میں اب تک فرقہ وارانہ خونریزی کے کئی بڑے واقعات دیکھنے میں آچکے ہیں۔ اسد دور کے بعد دمشق میں بننے والی نئی حکومت کے ارکان کا تعلق ملک کی سنی مذہبی اکثریت سے ہے اور گزشتہ ایک سال کے دوران شام میں خاص طور پر علوی اقلیت کے خلاف خونریزی میں اضافہ ہوا ہے۔

کویت جانے والے غیر ملکی افراد کی رہائش

اور وزٹ ویزا سے متعلق نئے ضوابط کا اعلان

کویت، 26 دسمبر (یو این آئی) کویت کی وزارت داخلہ نے ملک میں غیر ملکی افراد کی رہائش اور وزٹ ویزا سے متعلق نئے ضوابط کا اعلان کیا ہے۔ گلف نیوز کے مطابق کویت کی وزارت داخلہ نے ملک میں داخلے، رہائش اور وزٹ ویزا سے متعلق نئے ضوابط متعارف کراتے ہوئے غیر ملکیوں کی رہائش کے حوالے سے نئے انتظامی ضوابط کے تحت داخلے اور وزٹ ویزوں کی ماہانہ فیس 10 کویتی دینار مقرر کی ہے اور اس کا نفاذ 23 دسمبر 2025 سے ہو چکا ہے۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کویتی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ قانون نمبر 116/2013 کے تحت ملک میں آنے والے غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے داخلہ اور رہائشی ویزے کویت کی براہ راست سرمایہ کاری پروموشن اتھارٹی (کے ڈی آئی پی اے) کی درخواست پر جاری کیے جاتے ہیں۔ قواعد وضوابط کے تحت، اہل غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے عام رہائشی اجازت نامے 15 سال تک کے لیے دیے جاسکتے ہیں، جو وزرا کونسل کے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق ہیں۔ اس طرح کے اجازت نامے کے ڈی آئی پی اے کی جانب سے ایک سرکاری درخواست کی بنیاد پر جاری کیے جاتے ہیں جس میں اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ درخواست گزار مطلوبہ شرائط کو پورا کرتا ہے۔ ایگزیکٹو ریگولیشنز غیر ملکی شہریوں کی پیدائش کے اندراج کے لیے چار ماہ کی رعایتی مدت بھی متعارف کراتے ہیں۔ اس مدت کے بعد جرمانے عائد کیے جائیں گے، جو پہلے مہینے کے دوران 2 کویتی دینار یومیہ سے شروع ہوں گے۔

ایران میں افغان طالبان حکومت مخالف سابق پولیس چیف قتل

تہران، 26 دسمبر (یو این آئی) ایران میں افغان طالبان حکومت مخالف سابق پولیس چیف کو قتل کر دیا گیا، اکرام الدین سری سابقہ دور حکومت میں پولیس سربراہ رہ چکے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایران میں افغان طالبان حکومت مخالف سابق پولیس چیف اکرام الدین سری کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا، اکرام الدین سری سابقہ دور حکومت میں تخار اور بغلان کے پولیس سربراہ رہ چکے ہیں۔ اکرام الدین سری پر تہران میں دفتر کے باہر فائرنگ کی گئی، فائرنگ سے اکرام الدین سری کا ایک ساتھی جاں بحق جبکہ دوسرا زخمی ہوا۔ غیر ملکی میڈیا نے بتایا کہ افغان طالبان کے حکومت میں آنے کے بعد اکرام الدین سری نے ایران میں پناہ لی ہوئی تھی۔

غزہ جنگ بندی معاہدے کا دوسرا مرحلہ نئے سال کے اوائل میں متوقع

ٹرمپ غزہ کو غیر مسلح کئے بغیر اگلا مرحلہ شروع کرواسکتے ہیں، اسرائیلی حکام

تل ابیب، 26 دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق واشنگٹن نے، اسرائیل اور علاقائی ثالثوں سے، کہا ہے کہ غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کا آغاز نئے سال کے اوائل میں متوقع ہے۔ بدھ

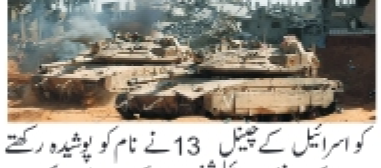

کو اسرائیل کے چینل 13 نے نام کو پوشیدہ رکھتے ہوئے ایک سینئر اسرائیلی شخصیت کے حوالے سے کہا ہے کہ امریکہ کے نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف نے اسرائیل اور ثالثوں کو مطلع کیا ہے کہ غزہ معاہدے کا دوسرا مرحلہ جنوری کے اوائل میں شروع ہوگا۔ مڈل ایسٹ مانیٹر کے مطابق چینل 13 نے مزید کہا ہے کہ اسرائیلی حکام اس بات سے خوفزدہ ہیں کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ غزہ کو غیر مسلح کئے بغیر اگلا مرحلہ شروع کرواسکتے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل اور فلسطینی تحریک مزاحمت حماس نے 9 اکتوبر کو مصر، قطر اور ترکیہ کے زیر ثالثی اور ٹرمپ کے زیر سرپرستی دو مرحلوں پر مشتمل جنگ بندی پر اتفاق کیا تھا۔ تاہم غزہ وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیلی خلاف ورزیوں کے نتیجے میں اور دوسرے مرحلے کی طرف منتقلی میں تاخیر کی وجہ سے جنگ بندی کے نفاذ سے تاحال 400 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اسرائیل، اکتوبر 2023 سے غزہ پر مسلط کردہ نسل کشی جنگ میں، زیادہ تر عورتوں اور بچوں پر مشتمل، 71,000 سے زائد فلسطینیوں کو قتل اور 171,000 سے زائد کو زخمی کر چکا ہے۔

جنوبی لبنان میں اسرائیلی فضائی حملے میں حزب اللہ رکن کی موت

اسرائیلی ڈرون نے ایک پک اپ ٹرک کو نشانہ بنایا

بیروت ریروشلم، 26 دسمبر (یو این آئی) لبنان کے ذرائع اور اسرائیلی فوج کے مطابق، جمعرات کی دوپہر جنوبی لبنان

میں اسرائیلی فضائی حملے میں حزب اللہ کا ایک رکن مارا گیا۔ لبنان کی سرکاری قومی خبر رساں ایجنسی (این این اے) نے بتایا کہ جمعرات کی دوپہر سرحدی گاؤں مجدل سلیم کے داخلی راستے پر ایک اسرائیلی ڈرون نے ایک پک اپ ٹرک کو نشانہ بنایا۔ لبنان کی وزارت صحت کے ایمرجنسی آپریشنز سینٹر نے تصدیق کی کہ حملے میں ایک شہری ہلاک ہوا۔ ایک سکیورٹی ذریعے نے مقتول کی شناخت حزب اللہ کے رکن محمد علاء الدین کے طور پر کی۔ اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے ایک بیان میں کہا کہ اس حملے میں ایک دہشت گرد مارا گیا جو علاقے میں فوجی بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لیے حزب اللہ کی کوششوں میں شامل تھا۔ این این اے نے اسرائیلی فضائی سرگرمیوں میں اضافے کی بھی اطلاع دی، جس میں آٹھ جنگی طیارے بعلبک شہر کے اوپر بلند پرواز کرتے ہوئے جنوب مشرق کی جانب مشرقی پہاڑی سلسلے کی طرف بڑھے۔

نائیجیریا میں داعش کے ٹھکانوں پر مہلک حملے کئے ہیں: ٹرمپ

حملے انتہائی درست اور کامیاب رہے

واشنگٹن، 26 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ نائیجیریا میں داعش مسیحیوں کو بے رحمی سے قتل کر رہی تھی اس لیے وہاں محکمہ جنگ نے کئی کامیاب حملے کیے ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ نے شمال مغربی نائیجیریا میں داعش کے دہشت گردوں کے خلاف طاقتور اور مہلک حملہ کیا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ یہ حملے انتہائی درست اور کامیاب رہے، داعش مسیحیوں کو بے رحمی سے قتل کر رہی تھی ایسا جو صدیوں میں نہیں دیکھا گیا تھا۔ دوسری جانب گزشتہ روز نائیجیریا کے شہر میدوگوری میں مسجد میں دھماکے کا واقعہ پیش آیا تھا جس کے نتیجے میں 7 افراد جاں بحق ہوگئے۔ مسجد میں دھماکہ نماز عصر کے دوران ہوا،

جس میں متعدد افراد زخمی ہوگئے، دھماکے کے بعد امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ ایک عینی شاہد کے مطابق دھماکے سے مسجد میں شدید خوف وہراس پھیل گیا، تاہم تاحال حکام کی جانب سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔

دریائے نیل میں دو کروز جہازوں میں تصادم،

اطالوی خاتون ٹیچر ہلاک

قاہرہ، 26 دسمبر (یو این آئی) دریائے نیل میں دو کروز جہازوں میں تصادم کے دوران اطالوی خاتون ٹیچر ہلاک ہوگئی۔ امریکی میڈیا کے مطابق 47 سالہ اطالوی خاتون ڈینیز روگیری جو پیشے کے لحاظ سے ایک اسکول ٹیچر ہیں، اپنے شوہر کے ساتھ چھٹیاں منانے کیلئے نکلی تھیں، لیکن کروز کے حادثے میں ہلاک ہو گئیں۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب دریائے نیل میں جس جہاز پر وہ سوار تھیں وہ ایک سیاحتی جہاز سے ٹکرا گیا۔ رپورٹ کے مطابق تصادم کے وقت روگیری اپنی کیبن میں گر گئیں اور ان کے پھیپھڑوں کو چوٹ پہنچ گئی، جس کے باعث انہیں فوری طبی امداد کے باوجود زندہ نہیں رکھا جا سکا۔ حادثے کے دوران متعدد مسافر دریا میں گر گئے اور جہاز کے 4 کیبن تباہ ہو گئے، جہازوں کے درمیان ہونے والے تصادم سے مسافروں میں خوف وہراس پھیل گیا، متعدد مسافر پانی میں گر کر زخمی ہوئے۔

مشرقی میکسیکو میں بس پلٹنے سے 10 افراد کی موت، 32 زخمی

میکسیکو سٹی، 26 دسمبر (یو این آئی) مشرقی میکسیکو کی ریاست ویراکروز کے زونٹیکو ماٹلان میونسپلٹی میں ایک بس کے کھائی میں گرنے سے 10 افراد کی موت اور 32 دیگر زخمی ہوگئے۔ مقامی افسران نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ زونٹیکو ماٹلان میونسپلٹی کی حکومت نے اپنے سرکاری فیس بک پیج پر ایک بیان میں کہا کہ اس حادثے میں 9 بالغ افراد اور ایک نابالغ کی موت ہوئی ہے۔ افسران مہلوکین کی شناخت کی تصدیق میں مصروف ہیں۔ بچ جانے والے مسافروں اور ہنگامی امدادی کارکنوں کے مطابق یہ حادثہ بدھ کے روز اس وقت پیش آیا جب کوٹیکسمین کمپنی کی بس شمالی ویراکروز کی ایک دشوار گزار سڑک پر سفر کے دوران بے قابو ہو شہری تحفظ کے ریاستی سکریٹریٹ نے فیس بک پر بتایا کہ زخمیوں کو علاج کے لیے مختلف اسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے۔

بادشاہ چارلس نے کرسمس کے موقع پر جنگی دور کے جذبے کو یاد کیا

مختلف مذاہب کے افراد میں مشترکہ اقدار حوصلہ افزا ہیں

لندن، 26 دسمبر (یو این آئی) بادشاہ چارلس نے کرسمس پر پیغام جاری کرتے ہوئے اتحاد اور

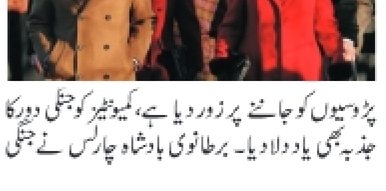

پڑوسیوں کو جاننے پر زور دیا ہے، کمیونٹیز کو جنگی دور کا جذبہ بھی یاد دلادیا۔ برطانوی بادشاہ چارلس نے جنگی دور کے جذبے کو یاد کرتے ہوئے کمیونٹیز کو متحد رہنے کی اپیل کی ہے، بادشاہ چارلس نے ہنگامی حالات میں عوام کی بہادری کو سراہا، انھوں نے آسٹریلیا کے بونڈی بیچ حملے کے ہیرو کی جرات مندی کی تعریف بھی کی۔ یوکرین جنگ کے باعث برطانیہ میں مقیم گلوکاروں پر مشتمل گروپ نے بھی تقریب میں شرکت کی، بادشاہ چارلس نے تیز رفتار دنیا میں سکون اور خاموشی اختیار کرنے کا پیغام دیا۔ بادشاہ چارلس نے شاہی محل کے بجائے دوسری بار عوامی مقام پر کرسمس کی تقریب سے خطاب کیا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com